دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰن

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا ○ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرٰتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَبَدًا ○

سرٹیفکیٹ ہم نے اس قرآن مجید کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے سورت نمبر، آیت نمبر اور متن میں کوئی کمی وبیشی نہیں ہے اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ محمد مستمر خان، محمد رمضان رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان، سائیں نور احمد طالب قادری نقشبندی جھگیاں شہاب دین بند روڈ۔ لاہور محمد عالم مختار حق

استدعا انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اسکے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اویس کمپنی نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہٰذا میں کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نا دانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو قرآن پاک کی طباعت میں ذراسی غفلت بھی نہیں کر سکتا پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اس قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیں ۔ ادارہ

ضروری گذارش کبھی اتفاق سے جلد بندی میں غلطی ہو جاتی ہے یعنی کچھ صفحے آگے پیچھے لگ جاتے ہیں یا کم وبیش ہو جاتے ہیں یہ کتابت و متن کلام پاک کی غلطی نہیں ہوتی کمپنی ایسی غلطی کو درست کرنے کی ذمے دار ہے۔ خریدار حضرات سے گذارش ہے کہ انہیں اگر ہمارے کسی قرآن پاک میں ایسی غلطی ملے تو وہ ہماری غلطی والا نسخہ دیکر دوسرا صحیح نسخہ وصول کر سکتے ہیں۔ ہماری کمپنی کا مقصد کلام اللہ کو خوبصورت اور ارزاں ہدیہ میں پیش کرنا ہے تاکہ اسکی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو آپ سے گذارش ہے کہ بعد از تلاوت کمپنی کے انجام بخیر کی دعا کریں۔

اویس کمپنی ● ۳- الکریم مارکیٹ ● اردو بازار ● لاہور فون ۳۲۱۹۵۴

رموزِ اوقاف قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے، کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو "رموزِ اوقافِ قرآن مجید" کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:۔

O جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ "اُٹھو، مت بیٹھو،" جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو "اٹھو مت بیٹھو،" ہو جائے گا جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیئے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوّز کی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخّص کی ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ سکتہ کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة وقفہ لمبے سکتہ کی علامت ہے یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ توڑے سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ اگر اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرا جائے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں ہونا چاہیئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ك کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی رمز یہاں سمجھی جائے۔

اویس کمپنی
۱۱۳ اکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

دُعاء

اے اللہ! تیری ذاتِ جمیلہ نے حق اور سچ فرمایا اور تیرے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے کلام پاک کو تیرے بندوں تک پہنچا دیا۔ اے اللہ بوسیلہ جلیلہ حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے قرآن کریم کو ہمارا امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا دے اور اپنی خاص رحمت اور فضل سے قرآن پاک کا وُہ حصّہ جو ہم بھول گئے ہوں اسکو ہمیں یاد کرا دے اور اس کے جس حصہ سے ہم نا آشنا ہوں تو ہمیں اس کا علم عطاء فرما۔ اور ہمیں شب و روز اس کی تلاوت کرنے اور معانی سمجھنے کی توفیق عطاء فرما۔ اور اس کی ادائیگی ہمارے لیے آسان فرما اور اس کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے اور اس کی تلاوت کے وسیلہ سے ہمیں بلند درجے عطاء فرما۔ اور قبر اور حشر اور پل صراط اور میزان پر ہمارا شفیع اور ساتھی بنا اور اس کے اُن احکامات پر ثابت قدم رکھ جن کے کرنے کا تو نے حکم دیا ہے اور ان احکامات سے بچنے کی توفیق عطاء فرما جن سے تُو نے اور تیرے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اے اللہ ہمارے دل کو قرآن کے نُورِ ہدایت سے منوّر فرما۔ اور اس کے حقائق و رموز کے علم کو ہم پر منکشف فرما۔ بیشک تُو ہی ہماری دُعاؤں کا سننے والا اور ہر سائل کی حاجت کو پورا کرنے والا ہے اور ہماری پکار ہے کہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں اور درُودِ پاک بے حد و بے شمار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر ہو۔ اے اللہ ہم سب پر اپنی رحمت نازل فرما بے شک تُو ہی ہدایت فرمانے والا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

آمین یا ربّ العالمین

ضروری گذارش : قارئین کرام سے پُرخلوص گذارش ہے کہ تلاوتِ قرآنِ کریم کے بعد جہاں اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا فرمانے کیلئے ہاتھ اٹھائیں وہاں میرا اور میرے والدین اور کمپنی ہذا کے جملہ معاونین کے حق میں بھی دعائے خیر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

مع شکریہ
طالبِ دُعاء
محمد ریاض چودھری

اویس کمپنی • ۳۔ الکریم مارکیٹ • اردو بازار • لاہور ۲

عرضِ ناشر

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌۙ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍۙ

یہ بڑے مرتبے کا قرآن ہے جو کتاب (لوحِ محفوظ) میں محفوظ ہے

قارئینِ کرام اس وقت ہم آپ کی خدمت میں ایک ایسی تفسیر لے کر حاضر ہوئے ہیں جس کی تیاری پر زرِ کثیر خرچ کیا گیا ہے۔ اس کی نقل وصحت کا اس قدر اہتمام کیا گیا ہے کہ برِعظیم پاک وہند میں اس سے قبل کبھی نہیں کیا گیا ہوگا۔ اس کی کتابت کے لئے پاکستان کے بہترین خوشنویسوں کی خدمات حاصل کی گئیں۔ ملک کے جیّد مایۂ ناز حفاظ وقراء سے اس کی تصحیح کرائی گئی۔ ان حضرات نے رات دن کی سخت محنت ومشقت کے بعد طباعت کے لئے پیش کیا۔

اس تفسیر میں ترجمہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور تفسیر حضرت کے خلیفۂ مجاز مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ برِعظیم پاک وہند میں تلاوت کے لئے سب سے زیادہ پسند کی جانے والی تفسیر یہی ہے۔ اعلیٰ حضرتؒ فاضل بریلوی کی ذاتِ والاصفات محتاجِ تعارف نہیں۔ فاضل بریلوی کا شمار عالمِ اسلام کے ممتاز ترین علماء میں ہوتا ہے۔ جس طرح فاضل بریلوی علماء میں امتیازی شان کے حامل ہیں اسی طرح ان کا ترجمہ بھی امتیازی شان کا علمبردار ہے۔ یہ ترجمہ اس قدر صحیح اور اصل کے مطابق ہے کہ اعلیٰ حضرت کی علمیّت اور اردو دانی پر حیرت ہوتی ہے۔ ترجمہ میں اس قدر ادب اور انبیاءؑ کی عصمت کا پاس ولحاظ کیا ہے کہ آج تک کسی مترجم اور مفسّر نے نہیں کیا۔ یہ بات غلط نہیں بلکہ جب بھی آپ فرمائیں ہم ثبوت پیش کریں گے۔ اور کچھ نمونہ اس کا ہم نے اس قرآن پاک کے شروع میں ہدیۂ ناظرین کیا ہے۔

علماء، وراق، حفاظ، قراء اور مصححین کی نہایت احتیاط کے باوجود انسان نسیان سے خالی نہیں۔ اس میں شاید کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ آخر میں نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ تلاوت کے بعد اپنی دُعا میں مجھ ناچیز کو بھی شامل فرماویں۔ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ۔

احقر العباد

ناشر

سوانح اعلیحضرت احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تعارف احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نسباً پٹھان مسلکاً حنفی مشرباً قادری اور مولداً بریلوی تھے۔ آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ م ۱۲۹۷ھ/۱۸۸۰ء اور جدامجد مولانا رضا علی خاں رحمۃ اللہ علیہ م ۱۲۸۲ھ/۱۸۶۶ء بلند پایہ عالم اور صاحبِ حال بزرگ تھے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے نعتیہ دیوان میں ان دونوں بزرگوں کا تذکرہ اس طرح فرمایا ہے۔ احمد ہندی رضا ابن نقی ابن رضا۔

ولادت آپ کی ولادتِ باسعادت ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ/۱۴ جون ۱۸۵۶ء کو بمقام بریلی (یو۔پی) میں ہوئی۔ اعلیحضرت نے اپنا سنہ ولادت اس آیت سے نکالا ہے۔ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ۔ پ۲۸ ع۲

ترجمہ: وہ لوگ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ذریعے ان کی مدد فرمائی۔

نام فاضل بریلوی کا نام "محمّد" رکھا گیا اور تاریخی نام "المختار" ۱۲۷۲ھ (۱۸۵۶ء) لیکن جدامجد مولانا رضا علی خاں رحمۃ اللہ علیہ نے "احمد رضا" تجویز فرمایا۔ بعد میں فاضل بریلوی نے خود اسی اسم شریف کے ساتھ عبدالمصطفیٰ کا اضافہ فرمایا۔ چنانچہ اپنے نعتیہ

دیوان میں ایک جگہ فرماتے ہیں۔

؎ خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تُو تو ہے عبدِ مصطفیٰ
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

تعلیم و ذہانت

اپنی فطری ذکاوت کی بنا پر ۱۳ سال، ۱۰ مہینے اور ۵ دن میں علوم درسیہ سے فراغت حاصل کی علوم عربیہ سے فراغت کے بعد ہی آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمۃ نے افتاء کی ذمّہ داریاں بھی آپ کو تفویض کر دیں۔ آپ نے اس صغر سنی میں اپنے علم و فضل کے سبب فتویٰ نویسی کا آغاز فرمایا۔

مولانا ظفر الدین بہاری کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

"بحمدہٖ تعالیٰ فقیر نے ۱۴ شعبان ۱۲۸۶ھ کو ۱۳ سال کی عمر میں پہلا فتویٰ لکھا اور اگر زندگی بالخیر رہی تو دس شعبان ۱۳۳۶ھ/۱۹۱۷ء کو اس فقیر کو فتاویٰ لکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ پورے پچاس سال ہو جائیں گے۔ اس نعمت کا شکر فقیر کیا ادا کر سکتا ہے۔"

اعلیحضرت علمی انسائیکلوپیڈیا تھے

اعلیٰ حضرتؒ نے علوم درسیہ کے علاوہ دیگر علوم و فنون کی بھی تحصیل کی اور بعض علوم و فنون میں تو خود آپ کی طبع سلیم نے رہنمائی کی۔ ایسے تمام علوم و فنون کی تعداد ۵۴ ہے جس کی تفصیل یہاں درج کی جاتی ہے۔

(۱) علم قرآن (۲) علم حدیث (۳) اصول حدیث (۴) فقہ (جملہ مذاہب) (۵) اصول فقہ (۶) جدل (۷) تفسیر (۸) عقائد (۹) کلام (۱۰) نحو (۱۱) صرف (۱۲) معانی (۱۳) بیان (۱۴) بدیع (۱۵) منطق (۱۶) مناظرہ (۱۷) فلسفہ (۱۸) تکسیر (۱۹) ہیئت (۲۰) حساب (۲۱) ہندسہ (۲۲) قرأۃ (۲۳) تجوید (۲۴) تصوّف (۲۵) سلوک (۲۶) اخلاق (۲۷) اسماء الرجال (۲۸) سیر (۲۹) تاریخ (۳۰) نعت (۳۱) ادب (۳۲) ارثماطیقی (۳۳) جبر و مقابلہ (۳۴) حساب سلینی (۳۵) لوگارثمات (۳۶) توقیت (۳۷) مناظرہ و مرایا (۳۸) زیجات (۳۹) مثلث کروی (۴۰) مثلث مسطح (۴۱) ہیئت جدیدہ (۴۲) مربعات (۴۳) جفر (۴۴) زائرجہ (۴۵) اکر۔

ان علوم کے علاوہ علم الفرائض، عروض و قوافی، نجوم اوفاق، فن تاریخ (اعداد) نظم و نثر فارسی، نثر و نظم ہندی، خط نسخ اور خط نستعلیق وغیرہ میں بھی کمال حاصل کیا۔ اس طرح فاضل بریلوی نے جن علوم و فنون پر دسترس حاصل کی ان کی تعداد ۵۴ سے متجاوز ہے

ہمارے خیال میں عالم اسلام میں مشکل ہی سے کوئی ایسا عالم نظر آئے گا جو اس قدر علوم و فنون پر دسترس رکھتا ہو۔ پھر یہی نہیں کہ اعلیٰ حضرت نے علوم کی تحصیل کی بلکہ ہر ایک علم و فن میں اپنی کوئی نہ کوئی یادگار چھوڑی ہے۔ جن علوم و فنون کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے بعض کو فاضل بریلوی نے خود ترک فرما دیا اور بعض کو اپنایا اس ترک و قبول پر موصوف علیہ الرحمۃ نے اس طرح روشنی ڈالی ہے۔

"میں نے اس وقت سے فلسفہ اولیٰ کو ترک کیا۔ میں نے محسوس کیا کہ اس میں سوائے ملمع کاری کے کچھ نہیں۔ اس کی ظلمت اور زنگ ایسا چھا جاتا ہے کہ دین سلب کر لیتا ہے اور اس ظلمت کی وجہ سے قیامت کا خوف ہلکا ہو جاتا ہے اس اس لئے میں نے اپنی ذمّہ داریوں پر غور کیا۔ اور ہیئت، ہندسہ نجوم، لوگارثمات اور فنون ریاضی سے میرا شغف اس لئے نہیں کہ اس میں مجھے مزید مشق حاصل ہو بلکہ یہ توجہ تو محض تفریح طبع کے لئے ہے۔ اس کے علاوہ اس سے وقت کے تعین اور تعدیل میں مدد ملتی ہے۔ جس سے مسلمانوں کو نماز روزے کے اوقات کے جانچ کے لئے فائدہ مجھے تین کاموں سے دلچسپی ہے اور ان کی لگن مجھے عطا کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

دلچسپ مشاغل

(۱) سید المرسلین صلوٰۃ اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین کی حمایت کرنا کیونکہ ہر ذلیل وہابی آپ کی شان میں توہین آمیز کلام سے زبان درازی کر رہا ہے۔ میرے لئے یہی کافی ہے کہ میرا رب اسے قبول فرمائے گا اور رب کی رحمت کے بارے میں میرا یہی ظن ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے۔ میں اپنے بندے سے اس کے حسنِ ظن کے مطابق معاملہ فرماتا ہوں۔

(۲) اس کے علاوہ دیگر بدعتیوں کی بیخ کنی جو دین کے دعویدار ہیں حالانکہ وہ مفسد محض ہیں (۳) حسب استطاعت اور واضح مذہب حنفی کے مطابق فتویٰ نویسی۔

تصوّف و سلوک کی ابتدا

فاضل بریلوی ۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء میں اپنے والد ماجد مولانا محمد نقی رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ حضرت شاہ آلِ رسول رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۹۶ھ/۱۸۷۸ء) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلسلہ قادریہ میں بیعت سے مشرف ہو کر اجازت و خلافت سے بھی نوازے گئے۔ فاضل بریلویؒ نے اپنے دیوان میں اپنے مرشد طریقت کی شان میں ایک منقبت لکھی ہے جس کا مطلع ہے۔

ے خوشا دلے کہ دہندش ولائے آلِ رسول
خوشا سرے کہ کنندش فدائے آلِ رسول

فاضل بریلوی کو جن سلاسل وطریقت میں اجازت وخلافت حاصل تھی۔ اس کی تفصیل خود موصوف نے اس طرح لکھی:

۱۔قادریہ برکاتیہ جدیدہ ۔ ۲ ۔ قادریہ آبائیہ قدیمہ ۔ ۳ ۔ قادریہ اہدلیہ ۴ قادریہ رزاقیہ ۔ ۵ ۔قادریہ منوریہ ۔ ۶ ۔ چشتیہ نظامیہ قدیمہ ۔ ۷ چشتیہ محبوبیہ جدیدہ ۔ ۸ ۔ سہروردیہ واحدیہ ۹ ۔ سہروردیہ فضلیہ ۔ ۱۰ نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ ۔ ۱۱ ۔ نقشبندیہ علائیہ علویہ ۔ ۱۲ ۔ بدیعیہ ۱۳ ۔ علویہ منامیہ وغیرہ وغیرہ۔

مندرجہ بالا سلاسل میں اجازت کے علاوہ فاضل بریلوی کو مصافحات اربعہ کی سندات بھی ملیں جس کی تفصیل اعلیحضرت نے اس طرح بیان فرمائی۔

(۱) مصافحۃ الحسنیہ (۲) مصافحۃ الخضریہ (۳) مصافحۃ المعمّریہ (۴) مصافحۃ المنامیہ۔

ان (مصافحات) و اجازت کے علاوہ مختلف اذکار، اشغال و اعمال وغیرہ کی بھی آپ کو اجازت حاصل تھی مثلاً خواص القرآن اسماء الٰہیہ، دلائل الخیرات حصن حصین، حزب البحر، حزب البر، حزب النصر، حرز الامیرین، حرز الیمانی دعاء مغنی، دعا حیدری، دعا عزرائیلی دعاء سریانی، قصیدہ غوثیہ، قصیدہ بردہ وغیرہ وغیرہ۔

حج بیت اللہ

۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں فاضل بریلوی دوسری بار حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقع پر ایک نظم کہی تھی جو ان کے نعتیہ دیوان میں شامل ہے۔ جس کا مطلع یہ ہے

ے شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح وظفر کی ہے

اس سفر میں علمائے حجاز نے آپ کی بڑی قدر ومنزلت کی جس کا بخوبی اندازہ حسام الحرمین ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء الدولۃ المکیہ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۶ء اور کفل الفقیہ ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء" وغیرہ کے مطالعہ سے ہوتا ہے۔ مکہ معظمہ میں اعلیٰ حضرت کی جس قدر عزت افزائی کی گئی اس کا آنکھوں دیکھا حال شیخ اسماعیل علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے۔ لکھتے ہیں۔

اہل مکہ جوق در جوق آپ کے ارد گرد جمع ہوگئے۔ بہت سے حضرات نے آپ سے التجاء کی کہ ان کو سند اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ چنانچہ ان کے اصرار کی وجہ سے ایسا ہی کیا گیا۔ مولانا حامد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ اس سفر میں فاضل بریلویؒ کے ہمراہ تھے انہوں نے الاجازات المتینہ کے مقدمے میں لکھا ہے کہ اجازت طلبی کے لئے سب سے پہلے مولانا سیّد عبدالحی مکی (م ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۲ء) تشریف لائے ان کے ہمراہ ایک جوان صالح شیخ حسین جمال بن عبدالرحیم تھے دونوں حضرات کو سند اجازت مرحمت فرمائی۔ ان کے بعد مولانا شیخ صالح کمال (م ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء) اور بعض دوسرے اہل علم آئے اور اجازت سے مشرف ہوئے۔ پھر مولانا سیّد اسماعیل خلیل تشریف لائے۔ چنانچہ موصوف کو اور ان کے بھائی سیّد مصطفیٰ خلیل کو اجازت مرحمت فرمائی۔ ان کے بعد شیخ احمد خضراوی تشریف لائے۔ پھر اور لوگ بھی آنے لگے۔ سب کو اجازت سے مشرف فرمایا۔ بعض حضرات رہ گئے تو ان سے وعدہ فرمایا کہ وطن عزیز واپسی کے بعد سندات ارسال کر دی جائیں گی۔ قیام مکہ ہی کے زمانے میں شیخ عبدالقادر کردی اور ان کے صاحبزادے شیخ فرید اور سیّد محمد عمر وغیرہم کو بھی اجازت سے مشرف فرمایا۔ اس کے بعد فاضل بریلوی دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ یہاں جس اکرام واعزاز سے نوازے گئے اس کا چشم دید حال مولانا عبدالکریم مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی سنیئے۔ وہ ذاتی تاثرات کا اظہار فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

"میں کئی سال سے مدینہ میں مقیم ہوں۔ ہندوستان سے ہزاروں صاحب علم آتے ہیں۔ ان میں علماء صلحاء اتقیاء سب ہی ہوتے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ شہر کے گلی کوچوں میں مارے مارے پھرتے ہیں اور کوئی بھی ان کو مڑ کر نہیں دیکھتا۔ لیکن فاضل بریلوی کی شان عجیب ہے۔ یہاں کے علما اور بزرگ سب ہی ان کی طرف جوق در جوق چلے آرہے ہیں اور ان کی تعظیم میں بصد تعجیل کوشاں ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل خاص ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے"۔

مدینہ طیبہ میں بھی فاضل بریلوی سے بہت علماء نے اجازت حاصل کی بہت سوں کو زبانی اجازت مرحمت فرمائی اور بعض سے وعدہ کیا کہ وطن عزیز واپسی کے بعد سندات ارسال کر دی جائینگی مثلاً شیخ عمر بن حمدان المحرسی، سیّد مامون البری شیخ الدلائل شیخ محمد سعید وغیرہم۔

وفات حسرت آیات

فاضل بریلوی نے ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ یوم جمعۃ المبارک دوپہر دو بج کر ۳۸ منٹ پر بریلی میں وصال فرمایا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مولانا حسنین رضا خاں جنہوں نے اس

الوداعی سفر کا روح پرور نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ لکھتے ہیں کہ فاضل بریلوی نے وصیت نامہ تحریر کرایا۔ پھر اس پر خود عمل کرایا۔ وصال شریف کے تمام کام گھڑی دیکھ کر ٹھیک وقت پر ارشاد ہوتے رہے۔ جب دو بجنے میں ۴ منٹ باقی تھے وقت پوچھا، عرض کیا گیا "اس وقت ایک بج کر ۵۶ منٹ ہو رہے ہیں"۔ فرمایا گھڑی رکھ دو۔ یکایک ارشاد فرمایا "تصاویر ہٹا دو" حاضرین سوچ میں پڑ گئے کہ یہاں تصاویر کا کیا کام یہ خطرہ گزرنا تھا کہ خود ارشاد فرمایا یہی کارڈ، لفافہ، روپیہ، پیسہ پھر ذرا وقفے سے برادر معظم حضرت مولانا مولوی محمد رضا خاں صاحب سے ارشاد فرمایا وضو کر آؤ قرآن لاؤ"، ابھی وہ تشریف نہ لائے تھے کہ برادرم مولانا مصطفےٰ رضا خاں سے پھر ارشاد فرمایا" اب بیٹھے کیا کر رہے ہو سورہ یٰسٓ شریف اور سورۂ رعد شریف تلاوت کرو۔

عمر شریف کے اب صرف چند منٹ ہی باقی رہ گئے۔ حسب الحکم دونوں سورتیں تلاوت کی گئیں۔ ایسے حضور قلب اور تیقن سے سنیں کہ جس آیت میں اشتباہ ہوا یا سننے میں نہ آئی تو خود تلاوت فرماکر بتلادی۔ (سبحان اللہ)۔

سفر کی وہ دعائیں جن کا چلتے وقت پڑھنا مسنون ہے۔ تمام و کمال بلکہ معمول شریف سے زیادہ پڑھیں۔ پھر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پورا پڑھا۔ جب طاقت نہ رہی اور سینے میں دم آن پہنچا، ادھر ہونٹوں کی حرکت اور ذکر پاس انفاس کا ختم ہونا تھا کہ چہرہ مبارک پر ایک لمعہ نور کا چمکا جس میں ایسی جنبش تھی جس طرح آئینے میں لمعان خورشید جنبش کرتا ہے اس کے غائب ہوتے ہی وہ جان نور جسم اطہر سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ خود اسی زمانے میں آپ نے ارشاد فرمایا تھا "جنہیں ایک جھلک دکھا دیتے ہیں وہ شوق دیدار میں ایسے جاتے ہیں کہ جانا معلوم بھی نہیں ہوتا

مولانا عبد العزیز محدث مراد آبادی (استاذ دار العلوم اشرفیہ اعظم گڑھ) درگاہ اجمیر شریف کے سجادہ نشین دیوان سید آل رسول صاحب کے عم محترم رحمۃ اللہ علیہ (جو ایک بلند پایہ بزرگ تھے) کی زبانی ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں جس سے فاضل بریلوی کی ساعت وصال کی حقیقت و عظمت کا حال معلوم ہوتا ہے۔ راوی نہایت معتبر ہے اور بات خواب کی ہے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے بصیرت قلبی سے نوازا ہے وہ اس واقعہ سے ضرور روشنی حاصل کریں گے۔ فاضل موصوف فرماتے ہیں۔

ایک عجیب واقعہ

بارہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ میں ایک شامی بزرگ دہلی تشریف لائے ان کی آمد کی خبر پاکر ان سے ملاقات کی بڑی شان و شوکت کے بزرگ تھے طبیعت میں استغناء بہت زیادہ تھا۔ مسلمان جس طرح عربوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کی بھی خدمت کرنا چاہتے تھے۔ نذرانہ پیش کرتے تھے مگر وہ قبول نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بفضلہٖ تعالیٰ میں فارغ البال ہوں۔ مجھے ضرورت نہیں انکے اس استغناء اور طویل سفر سے سخت تعجب ہوا۔ عرض کیا "یہاں تشریف لانے کا سبب کیا ہے فرمایا مقصد تو بڑا زریں تھا لیکن حاصل نہ ہوا جس کا افسوس ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو میری قسمت بیدار ہوئی۔ خواب میں نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت نصیب ہوئی دیکھا کہ حضورؐ تشریف فرما ہیں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حاضر دربار ہیں لیکن مجلس پر سکوت طاری ہے۔ قرینے سے معلوم ہوتا تھا کہ کسی کا انتظار ہے میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا "فداک ابی وامی" کس کا انتظار ہے ارشاد فرمایا احمد رضا کا انتظار ہے" میں نے عرض کیا احمد رضا کون ہیں فرمایا" ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں" بیداری کے بعد میں نے تحقیق کی معلوم ہوا مولانا احمد رضا خاں صاحب بڑے ہی جلیل القدر عالم ہیں اور بقید حیات ہیں مجھے مولانا کی ملاقات کا شوق ہوا میں ہندوستان آیا۔ بریلی پہنچا معلوم ہوا کہ ان کا انتقال ہو گیا اور وہی ۲۵ صفر ان کی تاریخ وصال تھی میں نے یہ طویل سفر ان کی ملاقات کے لئے ہی کیا لیکن افسوس کہ ملاقات نہ ہوسکی ؎

از دوست چہ گویم بچہ عنوان رفتم ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرماں رفتم

مزار مبارک

شہر بریلی محلہ سوداگراں میں دار العلوم منظر الاسلام کے شمالی جانب ایک پرشکوہ عمارت میں آپ کا مزار مبارک ہے۔ آپ کا عرس ہر سال ۲۴، ۲۵ صفر کو ہوا کرتا ہے اور اکناف ہند کے علماء و مشائخ اس میں شریک ہوتے ہیں۔

آثار و باقیات

فاضل بریلوی کی باقیات صالحات میں ان کی لاتعداد تصانیف قابل ذکر ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق یہ تصانیف و تعلیقات پچاس مختلف علوم و فنون پر ایک ہزار کے قریب ہیں۔ مولانا رحمٰن علی نے اپنی تالیف تذکرۂ علمائے ہند میں جو ۱۳۰۵ھ ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی، فاضل بریلوی کی پچاس تصانیف کا ذکر فرمایا ہے اور اس کے بعد لکھا ہے۔

اس وقت فاضل بریلوی کی عمر شریف تقریباً ۳۱ سال ہوگی۔ اور چودہ برس کی عمر میں فتویٰ نویسی کا آغاز فرماکر علمی دنیا میں قدم رکھا اس طرح یہ ۷۵ تصانیف تقریباً ۱۸ سال کی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ اس

کے بعد ۵۳ سال حیات رہے جب ابتداء کا یہ عالم تو انتہا کیسی شاندار ہوگی ۱۳۲۳ھ میں جب کہ آپ دوسری بار زیارت حرمین شریفین اور حج کے لئے تشریف لے گئے ہیں اپنی تصنیفات کی تعداد ڈیڑھ سو تحریر فرمائی ہے۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً ۵۱ سال ہوگی۔ اس قدر تصانیف کے علاوہ فاضل بریلوی نے مختلف علوم وفنون کی تقریباً اسی ۸۰ کتابوں پر تعلیقات وحواشی تحریر فرمائے ہیں۔ اس سارے علمی سرمایہ کے علاوہ آپ کا فقہی شاہکار "فتاوٰی رضویہ" ہے جس کا پورا نام "العطایا النبویہ فی الفتاوٰی الرضویہ" ہے ۱۳۲۴ھ تک فاضل بریلوی نے اس کی سات مجلدات کا ذکر فرمایا ہے جو بعد میں بارہ مجلدات تک پہنچ گئیں اور جن میں پانچ شائع بھی ہوگئیں۔ ہر ایک جلد جہازی سائز کے ہزار صفحات سے زیادہ پر مشتمل ہے "تاریخ الفتاوٰی میں یہ مجموعہ امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔

دوسرا علمی شاہکار قرآن کریم کا اردو ترجمہ ہے جو "کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن" کے نام سے ۱۳۳۰ھ میں منصۂ شہود پر آیا۔ فاضل بریلوی کے خلیفہ اور جلیل القدر عالم مولانا نعیم الدین مرادآبادی نے "خزائن العرفان" کے نام سے اس پر تفسیری حواشی تحریر فرمائے جو اس وقت بڑے شکر کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

یوں تو دنیا میں بے شمار ترجمے ہیں لیکن فاضل بریلوی کے ترجمے کی شان یہ ہے کہ اس میں عشق ہے، مستی ہے، درد ہے، تڑپ ہے ادب ہے سچ تو یہ ہے کہ اپنی مثال آپ ہے۔

سوانح حیات

صدر الافاضل مولینا سید نعیم الدین رحمۃ اللہ علیہ مرادآبادی

مرادآباد کی سرزمین کو اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ عزت بخشی کہ یہاں کی خاک سے متعدد جیّد علماء پیدا ہوئے جنہوں نے دو لحاظ سے دین مبین کی خدمت انجام دی۔ ایک تو ہندوستان میں رسول اللہ ﷺ کی سنّت زندہ کی اور دوسرے غفلت میں پڑے ہوئے مسلمانوں کے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا عشق پیدا کیا اور اس تن مردہ میں حبّ رسولؐ کی تازہ روح پھونک دی جس سے برصغیر میں چاروں طرف صلوٰۃ وسلام کی صدائیں گونجنے لگیں۔ وہ لوگ جو دنیائے دنی کی محبت میں خدا اور رسول کی محبّت سے غافل ہوگئے تھے ایک بار پھر دنیا سے متنفر ہوکر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کے گیت گانے لگے۔

ان علمائے کرام میں سے صدر الافاضلؒ وہ قابل فخر شخصیّت ہیں کہ جنہوں نے اپنی زندگی دینِ اسلام کے لئے وقف کر دی تھی۔ آخر دم تک احیائے سنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مصروف رہے۔

نام ونسب

نام محمد نعیم الدین، تاریخی نام غلام مصطفےٰ نعیم تخلص اور لقب صدر الافاضل ہے۔

نسب نامہ یہ ہے۔ محمد نعیم الدین ابن محمد معین الدین ابن امین الدین ابن کریم الدین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ آپ مفسّر محدّث مناظر اور جیّد مفتی تھے۔

ولادت

آپ ۲۱ صفر ۱۳۰۰ھ مطابق یکم جنوری ۱۸۸۲ء کو بروز پیر پیدا ہوئے یعنی پیدائش ہی سے آپ کو سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خصوصی فضل تھا۔ آپ کا سارا خاندان علم وفضل میں یکتائے روزگار اور شعر وسخن کی دنیا میں مشہور ومعروف تھا۔

تعلیم وتربیّت

علمائے ہند کے خاندان کا یہ قدیم سے دستور چلا آتا تھا کہ بچے کو سب سے پہلے قرآن کریم حفظ کراتے تھے چنانچہ آپ کو بھی مکتب میں قرآن کریم حفظ کرنے بٹھا دیا گیا اور یہ ہونہار طالب علم جو آگے چل کر ایک عظیم عالم دین کی حیثیت سے برصغیر میں ایک روشن ستارے کی طرح چمکنے والا تھا۔ آٹھ سال کی عمر میں حفظ قرآن کی سعادت سے بہرہ مند ہوگیا۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی، بعد میں مولانا شاہ فضل احمدؒ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا اور درسی کتب میں ملا حسن تک کی تعلیم انہیں سے حاصل کی درس نظامی کی تکمیل مدرسہ امدادیہ مرادآباد سے کی جس کے مہتمم حضرت مولانا گل محمد نور اللہ مرقدہ تھے۔ فراغت کے بعد تقریباً ایک سال تک فتوٰی نویسی فرماتے رہے۔ اپنی اعلیٰ علمی استعداد اور قابلیّت کی بنا پر مدرسہ امدادیہ میں دستار فضیلت حاصل کی جس پر ان کے والد کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ اسی خوشی میں انہوں نے ان کی دستار فضیلت کی تاریخ کہی۔

بیعت

علمائے مرادآباد کو سلسلہ قادریہ سے ایک گونہ لگاؤ (اعلیٰحضرت بریلوی،

اور دلچسپی ہے اسی لئے یہاں کے اکثر علماء سلسلۂ قادریہ سے منسلک ہیں چنانچہ آپ نے بھی علم ظاہر کے ساتھ ساتھ علم باطن کی طلب محسوس کی اور حضرت مولانا گل محمد سے سلسلہ قادریہ میں بیعت ہوئے۔

اعلیحضرت بریلوی کی خدمت میں

اعلیحضرت السیّد احمد رضا خان بریلوی کی خدمت میں شرفِ باریابی کا واقعہ بھی عجیب ہے۔ آپ کے ترجمہ نگاروں نے لکھا ہے کہ ایک بار جودھ پور کے ایک شخص ادریس نامی نے نظام الملک اخبار میں اعلیحضرت قدس سرّہٗ کی مخالفت میں ایک مضمون لکھا جسمیں نہایت بیہودہ کلام اور فحش گوئی سے کام لیا گیا تھا حضرت صدر الافاضل کو یہ مضمون دیکھ کر بحید رنج پہنچا اسی وقت اس خرافات کا نہایت مدلل اور پرمغز جواب تحریر فرماکر اسی اخبار میں شائع کرایا۔ اعلیحضرت السیّد بریلوی کو جب معلوم ہوا تو حاجی محمد اشرف شاذلی کو لکھا کہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین کو لے کر بریلی آئیں۔ اس ملاقات سے آپ پر اعلیحضرت کے علمی اور عملی نور کا ایسا پرتو پڑا کہ ہمیشہ ملاقات کو جاتے رہے اور اس علم کے دریا سے سیراب ہوتے رہے۔

فنِ مناظرہ

حضرت صدر الافاضل کو مناظرہ میں ایسا کمال حاصل تھا کہ جب بھی کسی سے مناظرہ ہوا اللہ نے آپ کو اپنے فضل و کرم سے دشمن پر غالب ہی کیا۔ کوئی عیسائی آریہ رافضی خارجی اور قادیانی آپ کے سامنے دس منٹ بھی نہ ٹھہر سکتا بلکہ شکست کھاکر ذلت سے رخصت ہوجاتا یا مناظرہ کے مقام تک پہنچتا ہی نہیں تھا۔ اعلیحضرت بریلوی نے گویا ایک طرح سے آپ کو مناظروں کا انچارج بنایا تھا کہ جہاں کہیں ہندو، عیسائی سر اٹھاتے تو آپ فوراً صدر الافاضل کو ان کی سرکوبی کے لئے روانہ فرما دیتے۔

درس تدریس

آپ کا دلچسپ ترین مشغلہ درس حدیث تھا۔ فنِ حدیث میں وہ لوگ باکمال کہلائے جن کا قوت حافظہ بہت زیادہ ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس نعمت عظیم سے نوازا تھا کہ آپ بلا کے قوی الحافظہ تھے اور حدیث کا درس دیتے وقت فنِ اصول حدیث میں اعلیٰ طرز پر تقریر فرماتے۔

جامعہ نعیمیہ مُرادآباد

۱۳۲۸ھ میں آپ نے مرادآباد میں ایک علمی درسگاہ مدرسہ انجمن اہلسنت وجماعت کی بنیاد رکھی۔ بعد میں اسی عظیم الشان دینی درسگاہ کا نام جامعہ نعیمیہ رکھا گیا جہاں آج بھی ہزاروں تشنگان علم سیراب ہو رہے ہیں۔

شعر و شاعری

حضرت صدر الافاضل نے نثر کیساتھ ساتھ شعر و سخن کا بھی بڑا عمدہ ذوق پایا تھا خاندان کے اکثر بزرگ بڑے اچھے شاعر تھے۔ زبان گھر کی کنیز تھی لیکن آپکی شاعری اردو کی روایتی شاعری کیطرح نہ تھی بلکہ نہایت شستہ مہذب انداز اکی شاعری فرماتے اکثر اشعار نصیحت و موعظت پر محتوی ہوتے حب رسُول اللہ دل میں شوق کی چنگاری بھڑک اٹھتی تو بے اختیار نعت رسُولؐ کہہ ڈالتے چنانچہ آپکی شاعری کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے شاعری کا ایک حصّہ پند و موعظت اور دوسرا حصہ نعت رسُولؐ پر مبنی ہے۔ یہاں بطور نمونہ دونوں قسم کی شاعری کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے (پند و موعظت

؎ خودی سے گذر چل خدا کیطرف	کہ عمر گرامی بسر ہوگئی۔
(نعت) یہ نعیم زار کیسا ہجر میں بیتاب ہے	دیکھئے اسکی طرف اے شاہ شاہاں دیکھئے

وفات حسرت آیات

حضرت مولانا نعیم الدین مرادآبادی کا انتقالِ پرملال ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو رات کے ۱۲ بجے ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون جامعہ نعیمیہ مرادآباد کی مسجد کے بائیں گوشے میں دفن کئے گئے۔

تاریخ وفات پروفیسر حامد حسن قادری نے درج ذیل تاریخ وفات لکھی۔

سب بے سر و پا ہو گئے ایسا تھا مولانا کا غم	اے قادری خستہ جگر تاریخ رحلت کر رقم
فضل و سخا رشد و ہدیٰ حلم و حیا عدل و کرم	ہیں رونما اب در د و غم قہر و جفا رنج و ستم

تصانیف آپ نے اپنی زندگی میں ہر موضوع پر بیسیوں علمی مضامین تحریر کئے۔ لیکن جن موضوعات پر آپ کے علمی شہ پارے آج بھی مستند مانے جاتے ہیں وہ تفسیر، عقائد اور شاعری جیسے بلند پایہ موضوع ہیں۔

تفسیر قرآن آپکی تفسیر نکات بدیعہ سے مزیّن ہے انداز نہایت دلچسپ اور عمدہ زبان نہایت سہل اور عام فہم۔ اسی لئے آپ کی تفسیر کو ہر کہ و مہ نہایت ذوق و شوق سے پڑھتا ہے۔ خاص الفاظ میں وہ ادب و محبت ہے کہ پڑھنے سے دل میں ایک عجیب سا شوق اور دیدار کی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔

اعلیحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن پر آپ کا لکھا ہوا تفسیری حاشیہ اس کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ نہایت مختصر ہونے کے باوجود نہایت جامع اور سہل ہے (۲) اطیب البیان (۳) الکلمۃ العلیا (۴) سوانح کربلا (۵) کتاب العقائد (۶) دیوان ریاض نعیم۔ ان مختصر حالات کے لئے درج ذیل کتابوں سے مدد لی گئی ہے (۱) حیات صدر الافاضل غلام معین الدین نعیمی (۲) تذکرہ علمائے اہلسنت، شاہ محمود احمد قادری (۳) تذکرۂ علمائے اہلسنت و جماعت اقبال احمد فاروقی (۴) ماہنامہ ضیائے حرم جنوری ۱۹۷۴ء دیکھئے مضمون مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی از محمد عبد الحکیم شرف قادری۔

قرآن پاک کے اُردُو تراجم کا تقابلی جائزہ

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور بنی نوعِ انسان کی طرف اللہ کا آخری پیغام ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حفاظت اور کتابت کا پورا پورا انتظام کیا، اس کی نشر و اشاعت میں اپنی پوری مبارک زندگی صرف کی، اس کے ہر قانون پر خود عمل کیا اور دُوسروں کو سختی سے اس پر عمل کی تاکید فرمائی۔ بار بار اپنے مُبارک اور مختصر جملوں میں اس کی اہمیت جتلائی۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان مساعی جمیلہ کی بنا پر قرآن کریم کو ہر مسلمان نے اپنے دِل و جان سے زیادہ عزیز رکھا اور علماء نے اس کی تفسیر اور تشریح میں اپنی زندگی کا بیشتر حصّہ صرف کیا۔

قرآن کریم چونکہ عربی زبان میں ہے اس لئے دنیا کی ہر زبان بولنے والے مسلمانوں نے اس کا اپنی اپنی زبان میں ترجمہ کیا اور تراجم قرآن کی دنیا میں کثرت ہو گئی۔ ان تراجم کی کثرت خود اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ آج تک قرآنِ کریم کا کوئی جامع اور مکمل ترجمہ نہ ہو سکا۔ آقائے دو جہاں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہُ اُمّی و اَبی)، کا یہ فرمانِ مبارک وَلَا یَخْلُقُ عَنْ کَثْرَتِ الرَّدِّ وَلَا یَنْقَضِیْ عَجَائِبُہٗ۔ نہ اس کے عجائبات ختم ہوں گے اور نہ یہ کثرتِ تکرار سے پُرانا ہو گا، کس قدر جامع ہے اور اس بات کی طرف واضح اشارہ کہ قرآن کی تفسیریں اور تراجم دُنیا قائم رہنے تک جاری رہیں گے۔

برِعظیم پاک و ہند میں قرآنِ کریم کے تراجم زیادہ تر اُردو زبان میں ہوئے ہیں۔ ان مترجمین کا سرخیل شاہ ولی اللہ کا خاندان ہے اور اس کے بعد بھی ترجمے ہوتے رہے۔ تو اس سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ گذشتہ تراجم جامع نہیں تھے۔ خاص کر شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ تو اخذِ مفہوم کے لئے بالکل نامکمّل ہے۔ مولانا اشرف علیؒ تھانوی کا ترجمہ اگرچہ اخذِ مفہوم کے لئے قدرے بہتر تھا لیکن اس میں یہ قباحت تھی کہ ترجمہ صرف سرسری کر دیا گیا۔ چند باتیں جو نہایت اہم تھیں نظر انداز کر دی گئیں۔ ایک تو یہ کہ ایک لفظ ایک جگہ جو معنی دیتا ہے دوسری جگہ بھی وہی معنی استعمال کر لئے گئے حالانکہ یہ درست نہیں تھا کیونکہ قرآن کریم کے اسلوب بیان میں ایک خاص کیفیّت ہے جو دوسری زبانوں یا زبان کی کسی صنف میں نہیں ہے۔ اس کی تمثیلیں استعارات، کنایات، اشارات اور تشبیہات کا انداز تمام اصنافِ سُخن سے مختلف ہے۔

مندرجہ بالا گزارش سے یہ سوال سامنے آتا ہے کہ قرآنِ کریم کا کسی دوسری زبان میں کماحقّہٗ ترجمہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

اس کا جواب بہت آسان ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں بلکہ اگر عربی ہی کے مترادف الفاظ لے آئے جائیں تو بھی مفہوم کہیں سے کہیں جا پہنچے گا اور قرآنی مفہوم ہی ختم ہو کر رہ جائے گا۔ اس بارے میں ابنِ قتیبہ کی رائے یہ ہے کہ "قرآن کریم کا نزُول ان تمام اسالیب کلام کے مطابق ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی ترجمہ کرنے والا قرآن کریم کا ترجمہ کسی (دوسری) زبان میں کماحقّہٗ نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ ترجمہ کرنے والوں نے انجیل کا ترجمہ سُریانی زبان سے حبشی یا رومی زبان میں کر لیا تھا، ایسے ہی زبُور، تورات کے تراجم اور باقی کتب الٰہیہ کے تراجم عربی زبان میں کر لئے گئے تھے کیونکہ عجمی زبانوں میں مجاز کی وہ وُسعت نہیں جو عربی زبان میں ہے" اس لئے یہ دشوار ترین امر ہے کہ قرآن کریم کا کماحقّہٗ، کسی بھی دُوسری زبان میں ترجمہ کیا جائے۔

قرآنِ کریم ہی سے چند مثالیں پیش کی جا رہی ہیں جس سے یہ ثابت ہو گا کہ قرآن کریم کا ترجمہ کرنا کتنا دشوار ہے۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَۃً فَانْبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ ۸/۵۸

پہلی آیت: آپ کبھی بھی ایسے الفاظ نہیں لا سکتے جو ان لفظوں کا صحیح ترین ترجمہ ہوں اور ان الفاظ کی خوبی ان میں موجود ہو۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۱۸/۱۱

دوسری آیت: اگر قرآن کے اس فرمان کو کماحقّہٗ لفظوں کی شکل میں ادا کرنا چاہیں تو یہ ناممکن ہے۔ ہاں اس کا مفہوم ضرور معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس کے علاوہ بھی کئی آیتیں ہیں جو طوالت کے پیشِ نظر ذکر نہیں کی جا رہی ہیں۔ اس سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ قرآن کریم کا ترجمہ کماحقّہٗ نہیں کیا جا سکتا لیکن کیا یہ کہہ دینا کافی ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کماحقّہٗ نہیں کیا جا سکتا اس لئے چھوڑو قرآن سمجھ کر کیا کرنا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ قرآن کا ترجمہ کیا جائے گا اور اس کی تشریح و تفسیر بیان کی جائے گی اور اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ ترجمہ و تفسیر کماحقّہٗ ہو۔

مترجمین کرام نے جو خاص بات نظر انداز کر دی وہ یہ ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم فداہُ اُمیّ و اَبی کو جہاں قرآن میں مخاطب کیا ہے وہاں وہ ادب ملحوظ خاطر نہ رکھا جو شانِ مصطفویؐ ہے اور ترجمہ میں ایک قسم کا سقم واقع ہو گیا جس سے محبانِ رسُول اور عاشقانِ مصطفیٰؐ کے قلوب کو تکلیف پہنچتی ہے۔

بعض جگہوں پر اللہ ربُّ العزّت ذوالجلال والاکرام کے لئے ایسے الفاظ استعمال کئے گئے جو شانِ کبریائی کے منافی ہیں۔ بلکہ اللہ کی شان اور اس کی عظمت میں ان الفاظ کا استعمال گستاخی ہے حالانکہ کسی بھی زبان کا دوسری زبان میں ترجمہ کرتے وقت اس زبان کے آداب ملحوظ رکھے جاتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں مختلف جگہوں پر ایک ہی لفظ استعمال ہوا ہے لیکن سیاق وسباق کے اعتبار سے اس کے معانی مختلف ہیں۔ اگر ہر جگہ ایک ہی معنی لئے جائیں تو مفہوم درست نہیں ہوگا۔ ان الفاظ میں سے چند درج ذیل ہیں۔

خدع، مکر، ھدی۔ علم، ضال، وحی، مومن، شاکر اس کے علاوہ اور بہت سے ایسے الفاظ ہیں جن کے معانی اپنے سیاق وسباق کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صیغۂ واحد حاضر میں مخاطب فرمایا لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ترجمہ کرتے وقت اُردو میں وہی الفاظ استعمال کئے جائیں۔ اُردو زبان میں تُو، کہہ کر اپنے سے بڑے کو مخاطب کرنا گستاخی ہے۔ ہاں اللہ کے لئے تو تُو استعمال کیا جا سکتا ہے کہ وہ مالک اور خالق اور بندے کا راز دار ہے۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم فداہُ امی وابی کے لئے تو استعمال کرنا اُردو آداب زبان کے خلاف ہوگا۔

مندرجہ بالا الفاظ کی تشریح اور مناسبت معنیٰ۔

خَدَعَ کے معنی ہیں جو کچھ دل میں ہو اس کے خلاف ظاہر کر کے کسی کو اس چیز سے پھیر دینا جس کے وہ درپے ہو۔ جب یہ لفظ دشمنِ خدا اور رسُول کے لئے استعمال ہوگا تو اس کے معنیٰ اور ہوں گے اور جب یہی لفظ اللہ کے لئے قرآن میں استعمال کیا گیا ہو تو معنیٰ اور ہوں گے، ایک ہی معنیٰ میں استعمال کر دینا صریحاً غلطی ہے مثلاً۔ کہ "وہ اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور اللہ ان کو دھوکا دیتا ہے" بالکل غلط ہے مگر اعلیٰ حضرت بریلوی رضی اللہ عنہ نے اپنے اس ترجمے میں اس بات کا خاص خیال رکھا ہے جو دوسرے کسی مترجم قرآن نے نہیں رکھا۔

مَکر کے معنی کسی شخص کو حیلہ کے ساتھ اس کے مقصد سے پھیر دینے کے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) اگر اس سے کوئی اچھا فعل مقصود ہو تو محمُود ہوتا ہے ورنہ مذموم۔ اب وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ کا ترجمہ "اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے" قطعاً غلط ہوگا۔

(خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ) میں اللہ تعالےٰ تدابیر محمُود کا مالک ہے کافروں کی تدبیریں مذموم ہیں لیکن اللہ کی تدبیر محمودہے اور اللہ محمُود تدبیریں کرنے والا ہے دوسری جگہ پر یہی لفظ مذموم تدابیر کے معنی میں آیا ہے جیسے وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَھْلِہٖ ۳۵/۴۳ ترجمہ اور مذموم تدابیر کرنے والے کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوتا ہے۔ اور وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں (مذموم) چال چل رہے تھے ۸۔۳۰۔ وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّ مَکَرْنَا مَکْرًا۔ اور وہ ایک چال چلے (مذموم) اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی (محمُود) یعنی انہوں نے مذموم تدابیر اختیار کیں اور ہم نے محمُود تدبیر اختیار کی۔ بعض نے کہا ہے کہ مکر خداوندی کے معنی بندے کو ڈھیل دینے اور دنیوی ساز وسامان پر خوب قدرت دینے کے ہیں اس لئے امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مَنْ وُسِّعَ عَلَیْہِ دُنْیَاہُ وَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّہٗ مُکِرَ بِہٖ فَھُوَ مَخْدُوْعٌ فِیْ عَقْلِہٖ کہ جس پر اس کی دنیا فراخ کر دی گئی اور وہ یہ نہ سمجھا ہو کہ اُسے ڈھیل دی گئی ہے تو وہ فریب خوردہ اور احمق ہے۔

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہو گیا کہ مکر کے کیا معنیٰ ہیں اور اس کے معنیٰ مترجمین نے اکثر غلط کئے ہیں۔

عِلْمٌ کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا اور یہ دو قسم پر ہے۔ اوّل یہ کہ کسی چیز کی ذات کا ادراک کرنا۔ دوّم ایک چیز پر کسی صفت کے ساتھ حکم لگانا جو اس کے لئے ثابت ہو۔ یا ایک چیز کی دوسری چیز سے نفی کرنا جو اس سے منفی ہو۔ پہلی صورت میں یہ لفظ متعدّی بیک مفعول ہوتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے۔ لَا تَعْلَمُوْنَھُمْ اَللّٰہُ یَعْلَمُھُمْ ۸/۶ جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ۸۔۶۔ اور دوسری صورت میں متعدّی بہ دو مفعول ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے فَاِنْ عَلِمْتُمُوْھُنَّ مُؤْمِنٰتٍ ۱۹/۵ اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں۔ اور آیت یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ کے آخر میں لَا عِلْمَ لَنَا ہمیں کچھ معلوم نہیں سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان کے ہوش وحواس قائم نہیں رہیں گے ایک اور حیثیت سے علم کی دو قسمیں ہیں (۱) نظری علم (۲) عملی علم۔ علم نظری یہ ہے کہ جو حاصل ہونے کے ساتھ ہی مکمل ہو جائے۔ جیسے وہ علم جس کا تعلق

موجوداتِ عالم سے ہے اور علم عملی یہ ہے کہ جو عمل کے بغیر تکمیل نہ پائے جیسے عبادات کا علم۔

علم کی ایک اور حیثیت سے بھی تقسیم کی گئی ہے۔ ایک علم عقلی یعنی وہ علم جو صرف عقل سے حاصل ہو سکے دوسری علم سمعی یعنی وہ علم جو محض عقل سے حاصل نہ ہو بلکہ بذریعہ نقل وسماعت کے حاصل کیا جائے۔ اسی لئے جب عالم اللہ کے لئے بولا جائے گا تو معنیٰ اور ہوں گے اور انسان کے لئے بولا جائے گا تو اور معنیٰ ہوں گے۔ ظاہر ہے دونوں کو خلط ملط کر دینا غلط ہی ہوگا۔ تو جہاں جہاں قرآن میں نَعْلَمُ وَ لِنَعْلَمُ کا لفظ آیا ہے وہاں معانی بھی اسی اعتبار سے کئے جائینگے ورنہ بہت سارے اشکال وارد ہونیکا خطرہ ہے الضلال کے معنی سیدھی راہ سے ہٹ جانے کے ہیں۔ یہ ہٹنا خواہ عمداً ہو یا سہواً، تھوڑا ہو یا زیادہ تو جس سے بھی کسی قسم کی غلطی سرزد ہوگی اس کے متعلق ضلالت کا لفظ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء اور کفار دونوں کے لئے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے لیکن ترجمہ کرتے وقت ان باتوں کا لحاظ ضروری ہے کہ فرقِ مراتب کا خیال رکھا جائے۔ اگر ایک ہی معنیٰ کئے تو یہ صریح گستاخی ہوگی۔

مومن کا لفظ اہلِ ایمان کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے اور اللہ تعالےٰ ربُّ العزّت کے لئے بھی چنانچہ دونوں میں ترجمہ کرتے وقت فرق ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح لفظ "شاکر" جو بندہ و معبود دونوں کے لئے استعمال ہوا ہے، اگر یہ خیال نہ کیا جائے تو ترجمہ بالکل چوپٹ ہو، اور بجائے ثواب کے عذاب ہو۔ مترجمین میں سے شاہ عبد القادرؒ، شاہ رفیع الدینؒ، شاہ ولی اللہؒ (فارسی ترجمہ)، عبد الماجد دریا بادی، ڈپٹی نذیر احمد، اشرف علی تھانوی، مرزا حیرت دہلوی وغیرہم سب نے ترجمہ میں ان باتوں کا خیال نہیں رکھا۔ نہ جانے کیوں۔ بہر حال اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رضی اللہ عنہ نے ان تمام باتوں کا خیال رکھا اور ادبِ مصطفوی کو مقصدِ زندگی بنایا اور ایسا ترجمہ پیش کیا جس میں ادب شستگی، آرائش وحسنِ بیان مکمل طور پر موجود ہے۔

قرآن کریم کے مروّجہ تمام ترجمے اگر غور سے دیکھے جائیں تو یہ بات صاف معلوم ہو جاتی ہے کہ ترجمہ کرتے وقت کس مترجم نے اللہ اور اس کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ ذیل میں ہم تمام ترجموں سے کچھ اقتباسات پیش کرتے ہیں اور آپ سے اس بات کی التجا کرتے ہیں کہ آپ خود فیصلہ فرما دیں کہ کونسا ترجمہ ادب کے قریب اور کونسا ترجمہ بے ادبی اور گستاخی پر مبنی ہے۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى سورۃ الضحیٰ آیت (۷)

ترجمہ: اور پایا تجھ کو بھٹکتا ہوا۔ پھر راہ دی۔ (شاہ عبد القادرؒ)

"اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی۔ (شاہ رفیع الدینؒ)

"دریافت ترا راہ گم کردہ یعنی شریعت نمی دانستی پس راہ نمود" (شاہ ولی اللہؒ)

"اور آپ کو بے خبر پایا، سو رستہ بتایا"۔ (عبد الماجد دریا بادی)

"اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو کیا (تمہیں) ہدایت (نہیں) کی" (مرزا حیرت دہلویؒ)

"اور تم کو دیکھا کہ راہِ حق کی تلاش میں بھٹکے بھٹکے پھر رہے ہو تو تم کو دین اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا"۔ (ڈپٹی نذیر احمدؒ)

"اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو شریعت سے بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کا راستہ بتلا دیا"۔ (اشرف علی تھانویؒ)

"اور تمہیں اپنی محبّت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی"۔ (اعلیٰ حضرت احمد رضا خاںؒ)

تمام مترجمین کرام نے ضَآلًّا کا ترجمہ بھٹکا ہوا، گم کردہ راہ وغیرہ کے معنوں میں استعمال کیا ہے جو صریحًا غلط اور بے ادبی پر دال ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں یہ کہنا کہ بھٹکا ہوا اور گم کردہ راہ ہے صاف اور صریح گستاخی ہے۔ البتّہ آخری مترجم کا ترجمہ آپ دو تین بار پڑھیں اور خود ہی فیصلہ کریں کہ کونسا ترجمہ صحت وادب کے قریب ہے۔

اے کاش! یہ مترجمین اس قسم کا ترجمہ نہ کرتے کہ جس سے غیر مسلموں کو شہ ملی اور انہوں نے اس ترجمے کو اپنی زبان میں اس طرح ڈھالا کہ جس سے صاف یہ پتا چلتا ہے کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کچھ بھی نہیں تھے صرف بھٹکنے والے ایک پریشان گم کردہ راہ آدمی تھے (نعوذ باللہ من ذالک) تو انہیں پھر ہدایت دے دی گئی اعلیٰ حضرت نے اس قدر باادب اور نفیس ترجمہ کیا ہے کہ آپ اسے کسی زبان میں بھی منتقل کریں کسی صورت بے ادبی غلط فہمی کا احتمال باقی نہیں رہتا۔ الفاظ پر غور کیجئے۔

"اور تمہیں اپنی محبّت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی"۔ یعنی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداہُ ابی واُمّی نبی تھے رسُول تھے پیغمبر تھے راہِ حق پر تھے لیکن اللہ کی محبّت میں از خود رفتہ ہو چکے تھے تو اللہ نے وہ ظاہری لباس نبوت اور اپنا قرب نصیب فرمایا۔ جس کے لئے آپ پریشان رہتے تھے۔ نہ یہ کہ

آپ راہ بھٹکے ہوئے گم کردہ تھے۔

قرآن کریم میں دوسری جگہ یہ بات بیان کردی گئی کہ۔ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ سورہ نجم آیت نمبر ۲۔ یعنی آپ کے صاحب (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بے راہ چلے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

ترجمہ: ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (شاہ عبدالقادرؒ)

تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر تا کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں سے تیرے اور جو کچھ پیچھے ہو۔ (شاہ رفیع الدینؒ)

ہر آئینہ ما حکم کردیم برائے تو بفتح ظاہر عاقبت فتح آنست کہ بیامرزد ترا خدا آنچہ کہ سابق گذشت از گناہ تو و آنچہ پس ماند۔ (شاہ ولی اللہؒ)۔

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے۔ (عبدالماجد دریا بادی)

اے پیغمبر یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی۔ درحقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلا فتح کر دی تا کہ تم اس فتح کے شکریہ میں دینِ حق کی ترقی کے لئے اور زیادہ کوشش کرو اور خدا اس کے صلے میں تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے۔ (ڈپٹی نذیر احمدؒ)

بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے۔ (اشرف علیؒ تھانوی)

بے شک اے نبی ہم نے تمہیں ایک فتح ظاہر عنایت کی۔ اللہ تعالٰے تمہارے اگلے پچھلے گناہوں کو بخش دے۔ (مرزا حیرت دہلویؒ)

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔ (اعلیٰ حضرتؒ)

کسی زبان کا دوسری زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مترجم ان دونوں زبانوں کا ماہر ہو اور یہ بات اس آیت کے ترجمے میں نہیں ہے کیونکہ سوائے اعلیٰ حضرت کے سب نے ایسا ترجمہ کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ من ذالک) پہلے بھی گناہ کر چکے تھے۔ اور بعد میں بھی کرنے کا امکان ہے کہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو ایک سند دینی پڑی کہ آپ کے اگلے اور پچھلے سب گناہ ہم نے معاف کر دیئے

ترجمے میں دو سوال اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔ اول یہ کہ کیا نبی معصوم نہیں۔ دوسرے یہ کہ کیا گناہ اسی طرح معاف ہوا کرتے ہیں کہ اللہ نے فتح بھی دی اور اس کے ساتھ گناہ کی مغفرت کا سرٹیفکیٹ بھی ساتھ ہی دے دیا۔

سوال اوّل کا جواب صاف ہے اور ہر مسلمان اور عاشق رسُول کو معلوم ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے بھی معصوم تھے اور بعد میں بھی معصوم ہیں۔ گناہ کا شائبہ اور تصوّر بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نہیں کیا جا سکتا۔

ترجمے کی یہی غلطی اُردو کے علاوہ دوسری زبانوں کے مترجمین نے بھی کی ہے۔ مثلاً قرآن کے انگریز مترجم اے۔ جے۔ آربری (A. J. Arberry) نے اپنے انگریزی ترجمے میں اس آیت کریمہ کے معنی اس طرح کئے ہیں۔

"Surely we have given thee (you) a manifest victory, that God may fogive thee (you) The former and the latters sins."

اس انگریزی ترجمے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ (نعوذ باللہ) رسُول گنہگار تھے۔ اور اسی قسم کے ترجموں نے نئے انگریزی محققین کو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی پر آمادہ کیا اور انہوں نے حضُور کی شان میں ایسے الفاظ استعمال کئے جو شانِ رسالت پناہ کے بالکل منافی تھے Marmanduke Picthal کا ترجمہ دیکھیئے۔

(1) Lo! We have given thee (O Muhammad) a signal victory, (2) That Allah may forgive thee of that sin, that which is past and that which is to come.

اب بتائیے کہ اس سے کیا ثابت ہوتا ہے۔ اس ترجمے سے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ رسول گنہگار تھے (نعوذ باللہ من ذالک) لیکن اعلیٰحضرت کے ترجمے میں آپ خود دیکھیں کہ یہ بات نہیں ہے۔ اب اعلیٰحضرت کا ترجمہ پڑھیئے تو جی میں وہ انبساط و سرور پیدا ہوگا جو قرآن کا مقصود ہے۔

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ (سورہ شوریٰ۔ آیت ۲۴)

ترجمہ: پس اگر خواہد خدا مُہر نہد بر دل تو (شاہ ولی اللہؒ)

پس اگر چاہتا اللہ مُہر کر دے تیرے دل پر (شاہ رفیع الدینؒ)

سو اگر اللہ چاہے مُہر کر دے تیرے دل پر (شاہ عبدالقادرؒ)

سو اگر اللہ چاہے تو آپکے قلب پر مُہر لگا دے (عبدالماجد دریا بادی)

سو خدا اگر چاہے تو آپ کے دل پر بند لگادے (اشرف علی تھانویؒ)
اور اگر اللہ چاہے تو تمہارے دل پر اپنی رحمت و حفاظت کی مُہر لگادے۔ (اعلیحضرتؒ)۔

سوائے اعلیحضرت بریلوی کے تمام ترجموں سے قاری یہی نتیجہ اخذ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ نے رسُول اللہ کے دل اطہر پر مُہر لگانے کا ارادہ کیا تھا لیکن پھر کچھ سوچ کر چھوڑ دیا ورنہ ضرور مُہر لگادیتا۔ اب یہ تو معلوم ہی نہیں کہ کیوں مہر نہیں لگائی۔ یہ کس قدر گستاخی اور بے ادبی ہے کہ اللہ تعالیٰ تو چاہتے تھے کہ مُہر لگادیں (کیونکہ نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ حضور کے اعمال ہی ایسے تھے جن کی وجہ سے مُہر لگانے کی ضرورت تھی لیکن پھر چھوڑ دیا) اس ترجمہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نبی ہونا کوئی غیر معمولی اور بڑی بات نہیں۔ بھلا جس کو اللہ تعالیٰ نبوّت کے لئے اور وہ بھی جس پر نبوّت کا خاتمہ ہو منتخب کرے اور پھر خود ہی اس کو بار بار سرزنش کرے کیوں کر ہو سکتا ہے۔

حضرت احمد رضا خاں بریلوی کے علاوہ دیگر ترجموں سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں، ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو نبوّت کا تاج تو پہنا دیا لیکن استغفر اللہ حضور نبوّت کے قابل نہ تھے حالانکہ تمام مسلمان اہل علم ہوں یا بے علم سب اس بات پر متفق ہیں کہ نبوّت اللہ کی جانب سے ہوتی ہے اور صرف اس شخص کو نبوّت سے سرفراز کیا جاتا ہے جو قوّت عقلیہ فراست و تدبّر میں کل عالم میں سب سے افضل ہو۔ اعلیٰ حضرت بریلوی نے ان تمام خدشات اور توہین آمیز کلمات کو محبّت و رحمت کی مہر کہہ کر صاف مٹا دیا۔ جب انسان کسی کو نبی تسلیم کر لیتا ہے تو متعلقاتِ نبوّت سے کیونکر انکار کرے گا۔ نبی کا قوّت عقلیہ میں کل عالم سے برتر ہونا وہ خود بخود تسلیم کرے گا، اگر نہیں تو اس کا صاف مطلب ہٹ دھرمی کے سوا کچھ نہیں۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ مِّنْ بَعْدِ مَاجَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ سورہ بقرہ: آیت ۱۲۰۔

ترجمہ: اور کبھی چلا تو ان کی پسند پر بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا نہ مددگار (شاہ عبدالقادرؒ)

" اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں ان کے پیچھے اس چیز کے آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ مددگار۔ (شاہ رفیع الدینؒ)۔

" اگر پیروی کردی آرزوہائے باطل ایشاں را پس آنچہ آمدہ است بتو از دانش نہ باشد ترا برائے اخلاص از عذاب خدا ہیچ دوستی و نہ یارے دہند (شاہ ولی اللہؒ)

" اور اگر آپ بعد اس علم کے جو آپ کو پہنچ چکا ہے ان کی خواہشوں کی پیروی کرنے لگے تو آپ کے لئے اللہ کی گرفت کے مقابلے میں نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار۔ (عبدالماجد دریابادی)

" اور اے پیغمبر اگر تم اس کے بعد تمہارے پاس علم یعنی قرآن آچکا ہے۔ ان کی خواہشوں پر چلے تو پھر تم کو خدا کے غضب سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ (ڈپٹی نذیر احمدؒ)

" اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم قطعی ثابت بالوحی آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا یار نکلے نہ مددگار۔ (اشرف علی تھانویؒ)

" اور (اے سننے والے کسے باشد) اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے کوئی تیرا بچانے والا ہوگا اور نہ مددگار۔ (اعلیحضرت بریلویؒ)

مندرجہ بالا ترجموں میں سوائے اعلیٰ حضرت بریلوی کے تمام ترجموں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات پر زجر و توبیخ کی جا رہی ہے کہ تم قرآنی علم آجانے کے بعد ان کی پیروی کروگے (نعوذ باللہ) لہٰذا اگر ایسا کیا تو خبردار تم کو ایسی پکڑ پکڑیں گے کہ کوئی چھڑا نہ سکے گا۔ بھلا بتائیے یہ کیا بات ہوئی حالانکہ تفسیر خازن (جلد اوّل ص ۸۷) میں ہے کہ اِنّہ خطاب للنبی صلی اللہ علیہ وسلم والمراد بہ امتہ یہ خطاب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے لیکن اس سے مراد اُمّت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہے۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایسا تھا تو ان حضرات کو ترجمے میں یہ بات واضح کرنی چاہیئے تھی کہ نہ ایسا ترجمہ کرتے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص ہوتی ہو۔ اعلیحضرت بریلوی نے اس لفظ کے ترجمے میں یہ کمال کیا کہ ترجمہ وہ کر دیا جو منشائے مولیٰ اور تقاضائے ادب تھا۔

مَاكُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ۔ (سورۃ شوریٰ آیت ۵۲)

ترجمہ: تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔ (شاہ عبدالقادرؒ)
نمی دانستی کہ چیست ایمان (شاہ ولی اللہ) آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ کہ ایمان کیا چیز ہے (عبدالماجد دریابادی)۔
تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب اللہ کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کا انتہائی کمال کیا چیز ہے۔ (اشرف علی تھانویؒ)
اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل

سیرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم (فداہُ امّی وابی) کو شرفِ نبوّت کا تاج تخلیقِ آدم سے قبل ہی عطا کر دیا گیا تھا۔ پھر یہ ترجمہ کرنا کہ نہ تو کتاب جانتا تھا اور نہ ایمان تو یہ صاف اور صریح عصمتِ انبیاء پر حملہ ہے کیونکہ نبوّت اللہ نے اپنے منتخب بندوں ہی کو عطا فرمائی ہے اور یہ انتخاب لوح و قلم میں محفوظ ہے۔ پھر یہ کہنا کس قدر گستاخی ہے کہ اس سے قبل آپ مومن نہ تھے جبکہ ایک روایت میں آتا ہے کہ جب آپ دنیا میں تشریف لائے تو اللہ ربُّ العزت کو سجدہ کیا اور فرمایا "لاالٰہ الااللہ محمّد رسُول اللہ" تو خود ہی فیصلہ کریں کہ حقیقت کیا ہے آیت کا مطلب صاف یہ ہے کہ جو لوگ آپ کو نبی نہیں مانتے ان کو معلوم ہو جائے کہ یہ کتاب من جانب اللہ ہے اور اس کتاب کے نزول کے بعد ہی انہوں نے بنی نوعِ انسان کے سامنے ایمان پیش کیا۔ اگر یہ سچّی نبوّت نہ ہوتی تو پہلے سے کتاب و ایمان کا تذکرہ فرماتے نہ کہ بعد میں چالیس سال کی عمر کے بعد ذکر کرتے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو بات پیش کر رہے ہیں وہ من جانب اللہ ہے ان کی اپنی طرف سے نہیں ہے۔

صاف صاف لفظوں میں ایسا ترجمہ کرنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ کتاب کا پتا تھا نہ ایمان کا صریحًا بے ادبی اور گستاخی ہے۔ جہاں جہاں اس قسم کی آیت آئے اس کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا بلکہ وہاں ایسا مفہوم لینا چاہیئے جس سے شانِ رسالت بلند ہو اور آقائے دو جہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والاصفات کی تعریف و توصیف ہوتی ہو۔

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ بات واضح کرنی مقصود ہے کہ ہم اب چشم پوشی سے کام نہ لیں اور نہ شخصیت پرستی کے جال میں پھنسیں اور دلیل صرف یہ دیں کہ چونکہ فلاں نے کہا ہے اس لئے درست ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ نہ دیکھیں کہ کس نے کہا بلکہ یہ دیکھیں کہ کیا کہا۔ اگر کہا ہوا درست ہے تو سبحان اللہ ورنہ اس غلطی کی نشاندہی ضرور کریں کہ اس سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوگی ہم یہ نہیں کہتے کہ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی ہی کا ترجمہ سب کچھ ہے بلکہ ہم صرف یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ انہوں نے ٹھیک کہا اور ہر آیت کے ترجمے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو برقرار رکھا اور کوئی ایسی بات نہیں کی جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیائے کرام کی تنقیص ہوتی ہو۔ یا ان کی گستاخی کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ آپ شروع سے لے کر آخر تک اس ترجمے کو پڑھ ڈالیئے آپ کو کہیں بھی ایسا جملہ نہیں ملے گا جس میں اللہ تعالےٰ اور انبیائے کرام کی تنقیص ہوتی ہو۔ بلکہ حضرت علامہ احمد رضا خاں نے ہر ایک کو اپنے اپنے مقام پر رکھا ہے۔

وہی کچھ بیان کیا جو حق تھا جس میں سچائی تھی، عشق رسُول تھا۔ ہم نے آپ کو اس نہج پر سوچنے کی دعوت دی ہے ٹھنڈا آپ سوچیں اور خود ہی فیصلہ کر لیں کہ کیا حق ہے اور کیا ناحق۔

(وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَيْہِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْہِ اُنِيْبُ)

رموزِ اوقاف

وقف ٹھہرنے اور وصل ملا کر پڑھنے کو کہتے ہیں

○ یہ گول دائرہ آیت کی علامت ہے جب اس پر کوئی اور علامت طیم وغیرہ کی نہ ہو تو اس پر ٹھہرنا چاہیئے اور اگر کوئی دوسری علامت ہو تو اسکے موافق عمل کرنا چاہیئے

لاؔ جب آیت پر لا ہو تو وہاں ٹھہرنے نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے قول مشہور یہی ہے کہ نہ ٹھہرے

ط مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا اولیٰ ہے۔

م وقف لازم کی علامت ہے یہاں وقف کرنا یعنی ٹھہرنا ضروری ہے

ج جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنے نہ ٹھہرنے دونوں کا اختیار ہے۔

ز جائز کی علامت ہے اور نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص وقف مرخص کی علامت ہے یہاں بہتر وصل ہے مگر قاری چاہے تو اس کو ٹھہرنے کی اجازت ہے۔

ق قیل کی علامت ہے مراد اس سے ضعف ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

صل علامت ہے قدیوصل کی یہاں وقف بہتر ہے۔

ک کذٰلِکَ کی علامت ہے اس سے یہ مراد ہے کہ یہاں وہی وقف ہے جو اوپر گذرا ہے۔

قف صیغہ امر ہے یہاں وقف بہتر ہے۔

سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

س یہ بھی سکتے کی علامت ہے۔

لا جہاں لا لکھا ہو وہاں وصل ضروری ہے وقف درست نہیں۔

ھ پانچ آیتیں پوری ہونے کی علامت ہے۔

ے دس آیتوں کی علامت ہے۔

عب عشرہ بصریہ کی علامت مراد یہ ہے کہ یہاں قراء بصر کی شمار دس آیتیں ہوئیں۔

خب خمسہ بصریہ کی علامت ہے مراد یہ ہے کہ قراء بصرہ کی شمار سے پانچ آیتیں ہو چکیں۔

تب آیہ بصریہ کی علامت ہے یہاں قراء بصرہ کے نزدیک آیت ہے۔

لب لَيْسَ بِاٰيَةٍ عندالبصرِيّين یعنی بصریوں کے نزدیک آیت نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید پڑھنے کے فضائل

(از علامہ عبد المصطفٰے الازہری شیخ الحدیث دار العلوم امجدیہ کراچی)

قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کے بہت فضائل ہیں۔ اجمالی طور پر اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس پر اسلام اور احکام اسلام کا مدار ہے اسکی تلاوت کرنا اس میں تدبر آدمی کو خدا تک پہنچاتا ہے۔ اس موقعہ پر اس کے متعلق چند حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں

حدیث ۱ صحیح بخاری میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حدیث ۲ صحیح مسلم میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس کو پسند کرتا ہے کہ بطحان یا عقیق (مدینہ کے قریب دو مقام ہیں) میں صبح کو جائے اور وہاں سے دو اونٹنیاں کوہان والی لائے اس طرح کہ گناہ اور قطع رحم نہ ہو (یعنی جائز طور پر) ہم نے عرض کی کہ یہ بات ہم سب کو پسند ہے۔ فرمایا پھر کیوں نہیں صبح کو مسجد میں جا کر کتاب اللہ کی دو آیتوں کو سکھتا؟ کہ یہ دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور تین تین سے بہتر اور چار چار سے بہتر علی ہذا القیاس

حدیث ۳ صحیح بخاری ومسلم میں ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مومن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج کی سی ہے کہ خوشبو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا وہ کھجور کی مثل ہے کہ اس میں خوشبو نہیں لیکن مزہ شیریں ہے اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا وہ اندرائن کی مثل ہے کہ اس میں خوشبو بھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا ہے۔ اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے وہ پھول کی مثل ہے کہ اس میں خوشبو ہے مگر مزہ کڑوا۔ حدیث ۴ صحیح مسلم میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے بہت لوگوں کو بلند کرتا ہے اور بہتوں کو پست کرتا ہے یعنی جو اس پر ایمان لاتے اور عمل کرتے ہیں ان کے لئے بلندی ہے اور دوسروں کے لئے پستی۔ حدیث ۵ صحیح بخاری ومسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رک رک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس پر شاق ہے یعنی اس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی تکلیف کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کے لئے دو اجر ہیں۔ حدیث ۶ شرح سنہ میں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں قیامت کے دن عرش کے نیچے ہونگی ایک قرآن کہ یہ بندوں کے لئے جھگڑا کرے گا اس کے لئے ظاہر باطن ہے اور امانت اور رشتہ پکارے گا کہ جس نے مجھے ملایا اسے اللہ تعالیٰ ملائے گا اور جس نے مجھے کاٹا اللہ تعالیٰ اُسے کاٹے گا۔

حدیث ۷ امام احمد۔ ابوداؤد ترمذی ونسائی نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور چڑھ اور ترتیل کے ساتھ پڑھ جس طرح دنیا میں ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ تیری منزل آخر آیت جو تو پڑھے گا وہ ہے حدیث ۸ ترمذی اور دارمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے جوف (سینہ) میں کچھ قرآن نہیں ہے وہ ویرانہ مکان کی مثل ہے۔ حدیث ۹ ترمذی و دارمی نے ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس کو قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا ہے میں اس سے بہتر دوں گا جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں اور کلام اللہ کی فضیلت دوسرے کلاموں پر ویسی ہے جیسی اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔ حدیث ۱۰ ترمذی و دارمی نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھے گا اس کو ایک نیکی ملے گی جو دس نیکیوں کے برابر ہوگی میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام دوسرا حرف ہے اور میم تیسرا حرف ہے حدیث ۱۱ ابوداؤد نے معاذ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا اور جو کچھ اس میں ہے اس پر عمل کیا۔ اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی روشنی سورج سے اچھی ہے۔ اگر وہ تمہارے گھروں میں ہوتا تو خود اس عمل کرنے والے کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔

حدیث ۱۲ امام احمد، ترمذی، ابن ماجہ دارمی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کر لیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا

اور حرام کو حرام جانا اس کے گھر والوں میں سے دس شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔ **حدیث ۱۳** ترمذی، نسائی و ابن ماجہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن سیکھو اور پڑھو کہ جس نے قرآن سیکھا اور پڑھا اور اس کے ساتھ قیام کیا اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے مُشک سے تھیلی بھری ہوئی ہے جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے اور جس نے سیکھا اور سو گیا یعنی قیام اللیل نہیں کیا، اس کی مثال وہ تھیلی ہے جس میں مُشک بھری ہوئی ہے اور اس کا منہ باندھ دیا گیا ہے۔ **حدیث ۱۴** بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دلوں میں بھی زنگ لگ جاتی ہے جس طرح لوہے میں پانی لگنے سے زنگ لگ جاتی ہے عرض کی یا رسول اللہ اس کی جلا کس چیز سے ہوگی۔ فرمایا کثرت سے موت کو یاد کرنے اور تلاوت قرآن سے **حدیث ۱۵** صحیح بخاری و مسلم میں جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کو اس وقت تک پڑھو جب تک تمہارے دل کو اُلفت اور لگاؤ ہو اور جب دل اُچاٹ ہو جائے تو کھڑے ہو جاؤ یعنی تلاوت بند کر دو **حدیث ۱۶** صحیح بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کو جتنی توجہ اس نبی کی طرف ہے جو خوش آوازی سے قرآن پڑھتا ہے کسی کی طرف توجہ نہیں دیتا (یعنی قرآن کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھنا چاہیئے)۔ **حدیث ۱۷** صحیح بخاری میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کو تغنّی یعنی خوش آوازی سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ اس حدیث کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تغنّی سے مراد استغنا ہے یعنی قرآن پڑھنے کے عوض میں کسی سے کچھ نہ لینا چاہیئے **حدیث ۱۸** امام احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ و دارمی نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے مزیّن کرو اور دارمی کی روایت میں ہے کہ اپنی آوازوں سے قرآن کو خوبصورت کرو۔ کیونکہ اچھی آواز قرآن کا حسن بڑھا دیتی ہے **حدیث ۱۹** بیہقی نے عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے قرآن والو! قرآن کو تکیہ نہ بناؤ یعنی سُستی اور تغافل نہ برتو اور رات اور دن میں اس کی تلاوت کرو جیسا تلاوت کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور تغنی کرو یعنی اچھی آواز میں پڑھو۔ اس کا معاوضہ نہ لو اور جو کچھ اس میں ہے اس پر غور کرو تاکہ تم کو فلاح ملے۔ اس کے ثواب میں جلدی نہ کرو کیونکہ اس کا ثواب بہت بڑا ہے (جو آخرت میں ملنے والا ہے)۔ **حدیث ۲۰** ابوداؤد و بیہقی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی کہتے ہیں کہ ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ہمارے ساتھ اعرابی اور عجمی بھی تھے، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ قرآن پڑھو تم سب اچھے ہو بعد میں قومیں آئیں گی جو قرآن کو اس طرح سیدھا کریں گی جیسا تیر سیدھا ہوتا ہے اس کا بدلہ جلدی لینا چاہیں گے دیر میں لینا نہیں چاہیں گے یعنی دنیا میں بدلہ لینا چاہیں گے۔ **حدیث ۲۱** بیہقی نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کو عرب کے لحن اور آواز سے پڑھو۔ اہلِ عشق اور یہود و نصاریٰ کی لحن سے بچو یعنی قواعد موسیقی کے مطابق گانے سے بچو اور میرے بعد ایک قوم آئے گی جو قرآن کو ترجیع کے ساتھ پڑھے گی جیسے گانے اور نوحہ میں ترجیع ہوتی ہے قرآن ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرے گا۔ ان کے دِل فتنہ میں مبتلا ہیں اور ان کے بھی جن کو ان کی یہ بات پسند ہے۔ **حدیث ۲۲** ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ، سے صحیح بخاری میں مروی ہے کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے بلایا۔ میں نے جواب نہیں دیا (جب نماز سے فارغ ہوا)، تو حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ ارشاد فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا ہے اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ اللہ اور اس کے رسول کے پاس حاضر ہو جاؤ جب وہ تمہیں بلائیں۔ پھر فرمایا مسجد سے باہر جانے سے پہلے قرآن میں جو سب سے بڑی سورت ہے وہ بتاؤں گا اور حضور نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب نکلنے کا ارادہ ہوا تو میں نے عرض کیا کہ حضور نے یہ فرمایا تھا کہ مسجد سے باہر جانے سے پہلے قرآن کی سب سے بڑی سورت کی تعلیم کروں گا۔ فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وہی سبع مثانی اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے ملا ہے **حدیث ۲۳** ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ابن کعب سے فرمایا کہ نماز میں تم کس طرح پڑھتے ہو۔ انہوں نے ام القرآن یعنی سورۂ فاتحہ کو پڑھا۔

حضور نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے نہ اس کی مثل توریت میں کوئی سورت اُتاری گئی
نہ انجیل نہ زبور اور نہ قرآن میں وہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے
جو مجھے ملا ہے **حدیث ۲۴** سورۂ فاتحہ ہر بیماری کی شفا ہے (دارمی
و بیہقی)، **حدیث ۲۵** صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے مروی ہے کہتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام حضور کی خدمت
میں حاضر تھے اوپر سے ایک آواز آئی انہوں نے سر اُٹھایا اور یہ کہا
کہ آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں
کھلا ایک فرشتہ اترا جبرئیل علیہ السلام نے کہا یہ فرشتہ آج سے
پہلے کبھی زمین پر نہیں آیا تھا اس نے سلام کیا اور یہ کہا کہ
حضور کو بشارت ہو کہ دو نور حضور کو دیئے گئے اور حضور سے
پہلے کبھی کسی نبی کو نہیں ملے وہ دونوں یہ ہیں سورۂ فاتحہ
اور سورۂ بقرہ کا خاتمہ جو حرف آپ پڑھیں گے وہ آپ کو دیا
جائے گا **حدیث ۲۶** صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی
اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اپنے گھروں کو مقابر نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے
جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

حدیث ۲۷ صحیح مسلم میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میں نے یہ
فرماتے سنا کہ قرآن پڑھو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اپنے
اصحاب کے لئے شفیع ہو کر آئے گا۔ دو چمک دار سورتیں
بقرہ و آل عمران کو پڑھو یہ دونوں قیامت کے دن
اس طرح آئیں گی گویا دو ابر ہیں یا دو سائبان ہیں یا صف
بستہ پرندوں کی دو جماعتیں اور وہ دونوں اپنے اصحاب
کی طرف سے جھگڑا کریں گی اسکی شفاعت کریں گی۔ سورہ بقرۃ کو
پڑھو کہ اسکا پڑھ لینا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے۔ اور اہل
باطل اس کی استطاعت نہیں رکھتے **حدیث ۲۸** صحیح مسلم میں ابی
بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا، اے ابوالمنذر (یہ ابی بن کعب کی کنیت ہے)، تمہارے پاس
قرآن کی سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ میں نے کہا اللہ و رسول
اعلم ہیں۔ حضور نے فرمایا اے ابوالمنذر تمہیں معلوم ہے کہ قرآن کی
کون سی آیت تمہارے پاس سب میں بڑی ہے۔ میں نے عرض
کی کہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یعنی آیت الکرسی حضور نے
میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا، ابوالمنذر تم کو علم مبارک ہو **حدیث ۲۹**

صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زکوٰۃ رمضان یعنی صدقۂ
فطر کی حفاظت میرے سپرد فرمائی۔ ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا میں
نے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے حضور کی خدمت میں پیش کرونگا کہنے لگا میں
محتاج عیال دار ہوں، حاجت مند ہوں میں نے اُسے چھوڑ دیا جب
صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا کہ تمہارا رات کا قیدی کیا ہوا میں نے
عرض کی یا رسول اللہ اس نے شدید حاجت اور عیال کی
شکایت کی مجھے رحم آگیا اور چھوڑ دیا ارشاد فرمایا اس نے تم سے
جھوٹ بولا اور وہ پھر آئے گا میں نے سمجھ لیا کہ وہ ضرور آئے گا۔
کیونکہ حضور نے فرمادیا ہے اس کے انتظار میں تھا وہ آیا اور
غلہ بھرنے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور یہ کہا کہ تجھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کروں گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ
دو میں محتاج ہوں اور عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا مجھے رحم
آگیا اور اسے چھوڑ دیا صبح ہوئی تو حضور نے فرمایا اے ابوہریرہ
تمہارا قیدی کیا ہوا میں نے عرض کی اس نے حاجت شدیدہ
اور عیال داری کی شکایت کی مجھے رحم آگیا اور چھوڑ دیا حضور نے
فرمایا وہ تم سے جھوٹ بول گیا اور پھر آئے گا میں اس کے
انتظار میں تھا وہ آیا اور غلہ بھرنے لگا میں نے پکڑ لیا اور کہا
تجھے حضور کے سامنے پیش کروں گا تین مرتبہ ہو چکا تو کہتا
ہے نہیں آؤں گا پھر آتا ہے۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو
میں تم کو ایسے کلمات سکھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے
نفع دے گا۔ جب تم بچھونے پر جاؤ تو (آیۃ الکرسی) اَللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک پڑھ لو صبح تک اللہ
کی طرف سے تم پر نگہبان ہوگا اور شیطان تمہارے قریب
نہیں آئے گا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور نے
فرمایا۔ تمہارا قیدی کیا ہوا میں نے عرض کی اس نے کہا چند
کلمات تمہیں سکھاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے نفع دیگا۔
حضور نے فرمایا۔ یہ بات اس نے سچ کہی۔ وہ بڑا جھوٹا ہے
اور تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے
میں نے عرض کی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔
حدیث ۳۰ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابومسعود رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیت جو شخص رات کے وقت پڑھ لے اسکے لئے
وہ کافی ہیں **حدیث ۳۱** اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے

سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی اس میں ۲ دو آیتیں جو سورۂ بقرہ کے ختم ہونے پر ہیں نازل فرمائیں جس گھر میں تین راتوں تک پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آئیگا۔ (ترمذی ودارمی) حدیث ۳۲ سورۂ بقرہ کی آخری ۲ دو آیتیں اللہ تعالیٰ کے اس خزانے میں سے ہیں جو عرش کے نیچے ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ ۲ دو آیتیں دیں انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ کہ وہ رحمت ہیں اور اللہ سے نزدیک اور دُعا ہیں (دارمی) حدیث ۳۳ صحیح مسلم میں ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں جو شخص یاد کرے وہ دجال سے محفوظ رہے گا حدیث ۳۴ جو شخص سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھے گا اس کیلئے دو جمعہ کے مابین نور (روشنی) ہوگا (بیہقی) حدیث ۳۵ ہر چیز کیلئے دل ہے اور قرآن کا دل یٰسین ہے جس نے یٰسین پڑھی دس ۱۰ مرتبہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ اس کیلئے لکھے گا۔ (ترمذی و دارمی) حدیث ۳۶ اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان پیدا کرنے سے ہزار برس پہلے طٰہٰ و یٰسین پڑھا جب فرشتوں نے سنا یہ کہا مبارک ہو اس امت کیلئے جسپر یہ اتارا جائے اور مبارک ہوں ان جوفوں (پیٹوں) کے لئے جو اسکے حامل ہوں اور مبارک ہو ان زبانوں کیلئے جو اسے پڑھیں (دارمی) حدیث ۳۷ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے یٰسین پڑھیگا اسکے اگلے گناہوں کی مغفرت ہو جائیگی لہٰذا اسکو اپنے مُردوں کے پاس پڑھو حدیث ۳۸ جو شخص حٰمٓ المومن کو الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی صبح کو پڑھیگا شام تک محفوظ رہیگا اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک محفوظ رہیگا (ترمذی ودارمی) حدیث ۳۹ جو شخص حٰمٓ الدخان شب جمعہ میں پڑھے اسکی مغفرت ہو جائیگی (ترمذی)۔

حدیث ۴۰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تک الٓمٓ تَنْزِیْل اور تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے سوتے نہ تھے (احمد ترمذی دارمی) حدیث ۴۱ خالد بن معدان نے کہا نجات دینے والی کو پڑھو وہ الٓمٓ تَنْزِیْل ہے مجھے خبر پہنچی ہے کہ ایک شخص اسکو پڑھتا تھا اور اسکے سوا کچھ نہیں پڑھتا تھا اور وہ بہت گنہگار تھا اس سورت نے اپنا بازو اسپر بچھا دیا اور کہا اے رب اسکی مغفرت فرما دے کہ یہ مجھ کو کثرت سے پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسکی شفاعت قبول فرمائی اور فرشتوں سے کہا اس کی ہر خطا میں ایک نیکی لکھو اور ایک درجہ بلند کرو اور خالد نے یہ بھی کہا کہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑا کریگی اور کہے گی الٰہی اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو میری شفاعت قبول فرما اگر تیری کتاب میں سے نہیں ہوں تو اسمیں سے مجھے ہٹا دے اور وہ پرند کیطرح اپنے بازو اسپر بچھا دے گی اور شفاعت کریگی اور عذاب قبر سے بچائیگی اور خالد تبارک کے متعلق ایسا ہی کہا ہے اور جبتک ان دونوں کو پڑھ نہ لیتے خالد سوتے نہ تھے اور طاؤس نے کہا ہے کہ یہ دونوں سورتیں قرآن کی ہر ایک سورت پر ساٹھ حسنہ کے ساتھ فضیلت رکھتی ہیں (دارمی) حدیث ۴۲ قرآن میں تیس ۳۰ آیت کی ایک سورت ہے جو آدمی کیلئے شفاعت کریگی یہانتک کہ اسکی مغفرت ہو جائیگی وہ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ ہے (احمد ترمذی۔ ابوداؤد، نسائی وابن ماجہ) حدیث ۴۳ بعض صحابہ نے قبر پر خیمہ گاڑ دیا انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے اسمیں کسی شخص نے تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ ختم سورت تک پڑھا جب انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ سنایا تو حضور نے فرمایا وہ مانعہ ہے وہ منجیہ ہے عذاب الٰہی سے نجات دیتی ہے (ترمذی) حدیث ۴۴ جو شخص سورۂ واقعہ ہر رات پڑھ لیگا اسکو کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔ ابن مسعودؓ اپنی صاحبزادیوں کو حکم فرماتے تھے کہ ہر رات میں اسکو پڑھا کریں (بیہقی) حدیث ۴۵ کیا تم اسکی استطاعت نہیں رکھتے کہ ہر روز ایک ہزار آیتیں پڑھا کرو۔ لوگوں نے عرض کی کہ کون اسکی استطاعت رکھتا ہے فرمایا کیا اسکی استطاعت نہیں۔ اَلْھٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھ لیا کرو (بیہقی) حدیث ۴۶ کیا تم اس سے عاجز ہو کہ رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرو۔ لوگوں نے عرض کی کہ تہائی قرآن کیونکر کوئی پڑھ لیگا فرمایا کہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے (بخاری ومسلم) حدیث ۴۷ اِذَا زُلْزِلَتِ نصف قرآن کے برابر ہے اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی کے برابر (ترمذی) حدیث ۴۸ جو ایک دن میں ۲۰۰ دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا اسکے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائینگے مگر یہ کہ اسپر دین ہو (ترمذی) حدیث ۴۹ جو شخص سوتے وقت داہنی کروٹ لیٹ کر بچھونے پر سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے قیامت کے دن رب تبارک و تعالیٰ اس سے فرمائیگا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں چلا جا (ترمذی) حدیث ۵۰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے سنا فرمایا کہ جنت واجب ہو گئی (امام مالک ترمذی ونسائی) حدیث ۵۱ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ قرآن میں سب سے بڑی سورت کونسی ہے فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اس نے عرض کی قرآن میں سب سے بڑی آیت کونسی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اس نے کہا یا رسول اللہ کونسی آیت آپکو اور آپکی اُمت کو پہنچنا محبوب ہے۔ فرمایا سورۂ بقرہ کے خاتمہ کی آیت کہ وہ رحمت الٰہی کے خزانہ سے عرش الٰہی کے نیچے سے ہے اللہ تعالیٰ نے وہ آیت اس اُمت کو دی دُنیا و آخرت کی کوئی خیر نہیں مگر یہ اسپر مشتمل ہے (دارمی) حدیث ۵۲ جو شخص اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین ۳ مرتبہ پڑھ کر سورۂ حشر کی پچھلی تین ۳ آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو شام تک اسکے لئے دُعا کریں گے اور اگر وہ شخص اس روز مر جائے تو وہ شہید مریگا اور شام کو پڑھ لے تو اسکے لئے بھی یہی ہے (ترمذی) حدیث ۵۳ جو قرآن پڑھے اسکو اللہ سے سوال کرنا چاہیئے عنقریب ایسے لوگ آئینگے جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے سوال کرینگے۔ (احمد ترمذی) حدیث ۵۴ جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے کھانا مانگے گا قیامت کے دن اسطرح آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت نہ ہوگا نری ہڈیاں ہونگی (بیہقی) حدیث ۵۵ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مصحف لکھنے کی اُجرت سے سوال ہُوا۔ انہوں نے فرمایا اس میں حرج نہیں وہ لوگ نقش بناتے ہیں اور اپنی دستکاری سے کھاتے ہیں یعنی یہ ایک قسم کی دستکاری ہے اسکا معاوضہ لینا جائز ہے۔

قرآن مجید کے آداب

مسئلہ۔ قرآن مجید پر سونے چاندی کا پانی چڑھانا جائز ہے کہ اس سے نظر عوام میں عظمت پیدا ہوتی ہے اس پر اعراب و نقطے لگانا بھی مستحسن ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو اکثر لوگ اسے صحیح نہ پڑھ سکیں۔ اسی طرح آیت سجدہ پر سجدہ لکھنا اور وقف کی علامتیں لکھنا اور رکوع کی علامت لکھنا اور تعشیر یعنی دس دس آیتوں پر نشان لگانا جائز ہے (درمختار ردالمحتار) اس زمانے میں قرآن کے تراجم بھی چھپوانے کا رواج ہے اگر ترجمہ صحیح ہو تو قرآن مجید کے ساتھ طبع کرنے میں حرج نہیں اس لئے کہ اس سے آیت کا ترجمہ جاننے میں سہولت ہوتی ہے مگر تنہا ترجمہ طبع نہ کیا جائے۔

مسئلہ۔ تاریخ کے اوراق قرآن مجید کی جلد یا تفسیر و فقہ کی کتابوں پر بطور غلاف چڑھانا جائز ہے۔ (درمختار)۔

مسئلہ قرآن مجید کی کتابت نہایت خوبصورت خوش خط اور واضح لفظوں میں کی جائے کاغذ بھی بہت اچھا اور روشنائی بھی خوب اچھی ہو کہ دیکھنے والے کو بھلا معلوم ہو (درمختار ردالمحتار) بعض اہل مطابع نہایت معمولی کاغذ پر بہت خراب کتابت و روشنائی سے چھپواتے ہیں یہ ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔

مسئلہ قرآن مجید کا حجم چھوٹا کرنا مکروہ ہے (درمختار) مثلاً آج کل اہل مطابع نے تعویذی قرآن مجید چھپوائے ہیں جن کا قلم اتنا باریک ہے کہ پڑھنے میں بھی نہیں آتا بلکہ حمائل بھی نہ چھپوائی جائے کہ اس کا حجم بھی بہت کم ہوتا ہے۔

مسئلہ قرآن مجید پرانا بوسیدہ ہو گیا۔ اس قابل نہ رہا کہ اس میں تلاوت کی جائے اور یہ اندیشہ ہے کہ اس کے اوراق منتشر ہو کر ضائع ہو جائیں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ دفن کر دیا جائے اور دفن کرنے میں اس کے لئے لحد بنائی جائے تاکہ اس پر مٹی نہ پڑے۔ مصحف شریف بوسیدہ ہو جائے تو اسے جلایا نہ جائے (عالمگیری)

مسئلہ لغت و نحو و صرف کا ایک مرتبہ ہے ان میں ہر ایک کی کتاب کو ایک دوسرے پر رکھ سکتے ہیں اور ان سے اوپر علم کلام کی کتابیں رکھی جائیں۔ ان کے اوپر فقہ۔ احادیث و مواعظ قرآن مجید جس صندوق میں ہو اس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے (عالمگیری)

مسئلہ کسی نے محض خیر و برکت کے لئے اپنے گھر قرآن مجید رکھ چھوڑا ہے اور تلاوت نہیں کرتا تو گناہ نہیں بلکہ اس کی یہ نیت باعث ثواب ہے۔

مسئلہ قرآن مجید پر اگر بقصد توہین پاؤں رکھا تو کافر ہو جائیگا (عالمگیری)

مسئلہ جس گھر میں قرآن مجید رکھا ہو اس میں بیوی سے صحبت کرنا جائز ہے جب کہ قرآن مجید پر پردہ پڑا ہوا ہو۔

مسئلہ قرآن مجید کو نہایت اچھی آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ اسی طرح اذان میں خوش گلوئی سے کام لے یعنی اگر آواز اچھی نہ ہو تو اچھی بنانے کی کوشش کرے لحن کے ساتھ پڑھنا کہ حروف میں کمی بیشی ہو جائے جیسے گانے والے کیا کرتے ہیں یہ ناجائز ہے بلکہ پڑھنے میں قواعد تجوید کی مراعات کرے۔ (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ قرآن مجید کو معروف و شاذ دونوں قرأتوں میں ایک ساتھ پڑھنا مکروہ ہے تو فقط قرأت شاذہ کے ساتھ پڑھنا بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے (درمختار ردالمحتار) بلکہ عوام کے سامنے وہ قرأت پڑھی جائے جو وہاں رائج ہو کیونکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی ناواقفی کی وجہ سے انکار کر بیٹھیں۔

مسئلہ مسلمانوں میں یہ دستور ہے کہ قرآن مجید پڑھتے وقت اٹھ کر کہیں جاتے ہیں تو بند کر دیتے ہیں۔ کھلا ہوا چھوڑ کر نہیں جاتے یہ ادب کی بات ہے مگر بعض لوگوں میں مشہور ہے کہ اگر کھلا ہوا چھوڑ دیا جائے تو شیطان پڑھے گا۔ اس کی اصل نہیں ممکن ہے کہ بچوں کو اس ادب کی طرف توجہ دلانے کے لئے ایسا اختراع کیا ہو۔

مسئلہ قرآن مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس طرف پیٹھ نہ کی جائے نہ پاؤں پھیلائے جائیں نہ پاؤں کو اس سے اونچا کریں اور نہ یہ کہ خود اونچی جگہ ہوں اور قرآن نیچے ہو۔

مسئلہ قرآن مجید کو جزدان یا غلاف میں رکھنا ادب ہے صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔

قرأت

یعنی قرآن مجید نماز میں پڑھنے کے احکام

قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے اور

آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ہونا ضروری ہے کہ خود سنے اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنا اور کوئی مانع مثلاً شور وغل یا ثقل سماعت بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی (عالمگیری) یوں ہی جس جگہ کچھ پڑھنا یا کہنا مقرر کیا گیا ہے اس سے یہی مقصد ہے کہ کم از کم اتنا ہو کہ خود سن سکے مثلاً طلاق دینے۔ آزاد کرنے۔ جانور ذبح کرنے میں (عالمگیری)

مسئلہ مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد پر فرض ہے اور مقتدی کو کسی نماز میں قراءت جائز نہیں نہ فاتحہ نہ آیت نہ آہستہ کی نماز میں نہ جہر کی نماز میں۔ امام کی قراءت مقتدی کے لئے بھی کافی ہے (عامہ کتب)

مسئلہ فرض کی کسی رکعت میں قراءت نہ کی یا فقط ایک میں کی نماز فاسد ہو گئی۔ (عالمگیری)

مسئلہ چھوٹی آیت جس میں دو یا دو سے زائد کلمات ہوں پڑھ لینے سے فرض ادا ہو جائے گا اور اگر ایک ہی حرف کی آیت ہو جیسے ص۔ ن۔ ق۔ کہ بعض قراءتوں میں ان کو آیت مانا ہے تو اس کو پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا اگرچہ اس کی تکرار کرے (عالمگیری۔ ردالمحتار) وہی ایک کلمہ کی آیت جیسے۔ مُدْهَآمَّتٰنِ۔

اس میں اختلاف ہے اور بچنے میں احتیاط۔

مسئلہ سورتوں کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک پوری آیت ہے مگر صرف اسی کے پڑھنے سے فرض ادا نہ ہوگا (درمختار)۔

مسئلہ قراءت شاذہ سے فرض ادا نہ ہوگا یوں بجائے قراءت آیت کے ہجے کی نماز نہ ہوگی (درمختار)۔

آخر سورت میں اللہ عزوجل کی ثنا ہو تو افضل یہ ہے کہ قراءت کو تکبیر سے وصل کرے (ملائے) جیسے وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ث) کو کسرہ (زیر) پڑھے اور آخر میں کوئی لفظ ایسا ہے جس کا اسم جلالت کے ساتھ ملانا پسند نہ ہو تو فصل بہتر ہے یعنی ختم قراءت پر ٹھہرے، پھر اللہ اکبر کہے، جیسے اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ میں وقف و فصل کرے پھر رکوع کے لئے اللہ اکبر کہے اور اگر دونوں نہ ہوں تو وصل و فصل دونوں یکساں ہیں۔ (ردالمحتار و فتاویٰ رضویہ)

قرآن مجید پڑھنے کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ (مزمل) قرآن سے جو میسر آئے پڑھو اور فرماتا ہے وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ جب قرآن پڑھا جائے تو اسے سنو اور چپ رہو اس امید پر کہ رحم کئے جاؤ **حدیث ۱-۲** حضرت ابو موسیٰ اشعری و ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ جب امام پڑھے تو سب خاموش رہو (مسلم ص ۱۷۲ ج ۱)۔

حدیث ۳-۵ امام بخاری و مسلم نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں یعنی نماز کامل نہیں چنانچہ دوسری روایت صحیح مسلم شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے فَهِيَ خِدَاجٌ وہ نماز ناقص ہے، یہ حکم اس کے لئے ہے جو امام ہو یا تنہا پڑھتا ہو اور مقتدی کو خود پڑھنا نہیں بلکہ امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔ اس حدیث کو امام محمد ترمذی و حاکم نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور اس کی مثل امام محمد نے اپنی مسند میں روایت کی۔ امام حلبی نے فرمایا کہ یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے **حدیث ۶** حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ کسی نماز میں کچھ قرآن نہ پڑھے (مسلم ص ۲۱۵ ج ۱) **حدیث ۷-۱۰** امام ابو جعفر شرح معانی الآثار میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو۔ زید بن ثابت و جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے سوال ہوا۔ ان سب حضرات نے فرمایا کہ امام کے پیچھے کسی نماز میں قرأت نہ کرو **حدیث ۱۱-۱۲** امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مؤطا میں روایت کی کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال ہوا فرمایا خاموش رہو کہ نماز میں مشغل ہے اور امام کی قراءت تجھے کافی ہے۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں دوست رکھتا ہوں جو امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں انگارا ہو۔

حدیث ۱۳ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو امام کے پیچھے قرات کرتا ہے کاش اس کے منہ میں پتھر ہو حدیث ۱۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس نے فطرت سے خطا کی۔

احکام فقہیہ

یہ تو پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ قرات میں اتنی آواز درکار ہے کہ اگر کوئی مانع مثلاً ثقل سماعت شور و غل نہ ہو تو خود سن سکے اگر اتنی آواز نہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔ اسی طرح جن معاملات میں نطق کو دخل ہے سب میں اتنی آواز ضروری ہے مثلاً جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا طلاق۔ عتاق۔ استثناء آیت سجدہ پڑھنے پر سجدہ تلاوت واجب ہونا۔

مسئلہ فجر مغرب وعشاء کی دو پہلی رکعتوں میں اور جمعہ وعیدین تراویح اور وتر رمضان کی سب رکعتوں میں امام پر جہر واجب ہے اور مغرب کی تیسری اور عشاء کی تیسری چوتھی ظہر وعصر کی تمام رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔ (درمختار وغیرہ)۔

مسئلہ جہر کے یہ معنی ہیں کہ دوسرے لوگ وہ کہ صف اول میں ہیں سن سکیں۔ یہ ادنیٰ درجہ ہے اور اعلےٰ کے لئے کوئی حد مقرر نہیں اور آہستہ یہ کہ خود سن سکے (عامہ کتب)

مسئلہ اس طرح پڑھنا کہ فقط دو ایک آدمی جو اس کے قریب ہیں سن سکیں جہر نہیں۔ بلکہ آہستہ ہے (درمختار)

مسئلہ حاجت سے زیادہ اس قدر بلند آواز سے پڑھنا کہ اپنے یا دوسروں کے لئے باعث تکلیف ہو مکروہ ہے (ردالمحتار)

مسئلہ آہستہ پڑھ رہا تھا کہ دوسرا شخص شامل ہو گیا تو جو باقی ہے اسے جہر سے پڑھے اور جو پڑھ چکا ہے اس کا اعادہ نہیں (ردالمحتار)۔

مسئلہ ایک بڑی آیت جیسے آیت الکرسی یا آیۃ مداینہ اگر ایک رکعت میں اس کا بعض پڑھا اور دوسری میں بعض تو جائز ہے جبکہ ہر رکعت میں جتنا پڑھا بقدر تین آیت کے ہو۔ (عالمگیری)۔

مسئلہ دن کے نوافل میں آہستہ پڑھنا واجب ہے اور رات کے نوافل میں اختیار ہے اگر تنہا پڑھے اور جماعت سے رات کے نوافل پڑھے تو جہر واجب ہے۔

(درمختار)

مسئلہ جہری کی قضا اگر دن میں ہو تو امام پر جہر واجب ہے اور سری کی قضا میں آہستہ پڑھنا واجب ہے اگرچہ رات میں ادا کرے (عالمگیری۔ درمختار)

مسئلہ جہری نمازوں میں منفرد کو اختیار ہے اور افضل جہر ہے جبکہ ادا پڑھے۔ اور جب قضا ہے تو آہستہ پڑھنا واجب ہے۔ (درمختار)

مسئلہ چار رکعت فرض کی پہلی دونوں رکعتوں میں سورت بھول گیا تو پچھلی رکعتوں میں پڑھنا واجب ہے اور اگر ایک میں بھول گیا تو تیسری یا چوتھی میں پڑھے اور مغرب کی پہلی دونوں میں بھول گیا تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی قراءت سورت جاتی رہی اور ان سب صورتوں میں فاتحہ کے ساتھ پڑھے جہری نماز ہو تو فاتحہ و سورت جہراً پڑھے ورنہ آہستہ اور سب صورتوں میں سجدہ سہو کرے اور قصداً چھوڑی تو اعادہ کرے۔ (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ سورت بھول گیا رکوع میں یاد آ جائے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے اور دوبارہ رکوع نہ کرے گا تو نماز نہ ہوگی (درمختار)

مسئلہ فرض کی پہلی رکعتوں میں فاتحہ بھول گیا تو پچھلی رکعتوں میں اس کی قضا نہیں اور رکوع سے پیشتر یاد آیا تو فاتحہ پڑھ کر پھر سورت پڑھے یونہی اگر رکوع میں یاد آیا تو قیام کی طرف عود کرے (لوٹے) اور فاتحہ و سورت پڑھے پھر رکوع کرے اگر دوبارہ رکوع نہ کرے گا تو نماز نہ ہوگی (درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ ایک آیت کا حفظ کرنا ہر مسلمان مکلّف پر فرض عین ہے اور پورے قرآن مجید کا حفظ فرض کفایہ اور سورت فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورت واجب عین ہے۔ (درمختار)۔

مسئلہ بقدر ضرورت مسائل فقہ کا جاننا فرض عین ہے اور حاجت سے زیادہ سیکھنا حفظ جمیع القرآن سے افضل ہے (ردالمحتار)

مسئلہ سفر میں اگر امن و قرار ہو تو سنت یہ ہے کہ فجر و ظہر میں سورہ بروج یا اس کی مثل سورتیں پڑھے اور عصر و عشاء میں اس سے چھوٹی اور مغرب میں قصار مفصل کی چھوٹی سورتیں اور جلدی ہو تو ہر نماز میں جو چاہے پڑھے۔ (عالمگیری)

مسئلہ اضطراری حالت مثلاً وقت جاتے رہنے یا دشمن یا چور کا خوف ہو تو بقدر حال پڑھے خواہ سفر میں ہو یا حضر میں یہاں تک کہ اگر واجبات کی مراعات نہیں کر سکتا تو اس کی بھی اجازت ہے مثلاً فجر کا وقت اتنا تنگ ہے کہ صرف ایک ایک آیت پڑھ سکتا ہے تو یہی کرے (درالمحتار ردالمحتار)

مگر بعد بلندی آفتاب اس نماز کا اعادہ کرے۔

مسئلہ سنت فجر میں نماز جانے کا خوف ہو تو صرف واجبات پر اقتصار کرے۔ ثناو تعوذ کو ترک کرے اور رکوع و سجود میں ایک ایک بار تسبیح پر اکتفا کرے۔ (ردالمحتار)۔

مسئلہ حضر میں جب کہ وقت تنگ نہ ہو تو سنت یہ ہے کہ فجر و ظہر میں طوال مفصل پڑھے اور عصر و عشاء میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل اور ان سب صورتوں میں امام و منفرد (تنہا) دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔ (درمختار وغیرہ)

فائدہ حجرات سے آخر تک قرآن مجید کی سورتوں کو مفصل کہتے ہیں اس کے یہ تین حصے ہیں سورۂ حجرات سے بروج تک طوال مفصل اور بروج سے لم یکن تک اوساط مفصل اور لم یکن سے آخر تک قصار مفصل۔

مسئلہ عصر کی نماز وقت مکروہ میں ادا کرے جب بھی صواب یہ ہے کہ قراءت مسنونہ کو پورا کرے جبکہ وقت میں تنگی نہ ہو (عالمگیری)

مسئلہ وتر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى دوسری میں قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ پڑھی ہے لہذا تبرکاً کبھی انہیں بھی پڑھے (عالمگیری)، اور کبھی پہلی رکعت میں سورت اعلیٰ کی جگہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

مسئلہ قراءت مسنونہ پر زیادتی نہ کرے جب کہ مقتدیوں پر گراں اور شاق نہ ہو تو زیادت قلیلہ تھوڑی میں حرج نہیں (عالمگیری ردالمحتار)، فرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرے اور تراویح میں متوسط انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آسکے یعنی کم سے کم درجہ مد کا جو قاریوں نے کہا ہے اس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے اس لئے کہ ترتیل سے قرآن پڑھنے کا حکم ہے (درمختار) آج کل اکثر حفاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مد کا ادا ہونا تو بڑی بات ہے یعلمون۔ تعلمون کے سوا کسی لفظ کا پتہ نہیں چلتا۔ نہ تصحیح حروف ہوتی ہے بلکہ جلدی میں لفظ کے لفظ ہی کھا جاتے ہیں اور اس پر تفاخر ہوتا ہے کہ فلاں اس قدر جلد قرآن پڑھتا ہے حالانکہ اس طرح قرآن مجید پڑھنا حرام اور سخت حرام ہے۔

مسئلہ ساتوں قرأتیں جائز ہیں۔ مگر اولیٰ یہ ہے کہ عوام جس سے ناآشنا ہوں وہ نہ پڑھے کہ جس سے ان کے دین کا تحفظ ہے

جیسے ہمارے ہاں قراءت امام عاصم بروایت حفص رائج ہے لہذا یہی پڑھے (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ فجر کی پہلی رکعت کو دوسری کے بہ نسبت دراز کرنا مسنون ہے اور اس کی مقدار یہ رکھی گئی ہے کہ پہلی میں دو تہائی اور دوسری میں ایک تہائی (عالمگیری)۔

مسئلہ اگر فجر کی پہلی رکعت میں طول فاحش کیا (بہت زیادہ) مثلاً پہلی میں چالیس آیتیں دوسری میں تین تو بھی مضائقہ نہیں مگر بہتر نہیں (ردالمحتار)

مسئلہ بہتر یہ ہے کہ اور نمازوں میں بھی پہلی رکعت کی قراءت دوسری سے قدرے زیادہ ہو یہی حکم جمعہ و عیدین کا بھی ہے (عالمگیری)

مسئلہ سُنّتیں و نوافل میں دونوں رکعتوں میں برابر کی سورتیں پڑھے (غنیہ)۔

مسئلہ دوسری رکعت کی قراءت پہلی سے طویل کرنا مکروہ ہے جب کہ بین فرق معلوم ہوتا ہو اور اس کی مقدار یہ ہے کہ اگر دونوں سورتوں کی آیتیں برابر ہوں تو تین آیت کی زیادتی سے کراہت ہے اور چھوٹی بڑی ہوں تو آیتوں کی تعداد کا اعتبار نہیں بلکہ حروف و کلمات کا اعتبار ہے اگر کلمات و حروف میں بہت تفاوت (کمی بیشی) ہو تو کراہت ہے اگرچہ آیتیں گنتی میں برابر ہوں۔ مثلاً پہلی میں الم نشرح پڑھی دوسری میں لم یکن تو کراہت ہے اگرچہ دونوں میں آٹھ آٹھ آیتیں ہیں۔ (درمختار ردالمحتار)۔

مسئلہ جمعہ و عیدین کی پہلی رکعت میں سبح اسم دوسری میں ھل اتٰک پڑھنا سنت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ سورتوں کا متعین کرلینا کہ اس نماز میں ہمیشہ وہی سورت پڑھا کرے مکروہ ہے مگر جو سورتیں احادیث میں وارد ہیں ان کو کبھی کبھی پڑھ لینا مستحب ہے مگر مداومت نہ کرے کہ کوئی واجب نہ گمان کرے (درمختار ردالمحتار) بعض سورتیں یہ ہیں ق والقرآن المجید۔ سورۂ جمعہ۔ سورہ منافقون سورۂ لم یکن۔

مسئلہ فرض نماز میں آیت ترغیب (جس میں ثواب کا بیان ہے) ترہیب (جس میں عذاب کا ذکر ہے) پڑھے تو مقتدی و امام اس کے ملنے اور اس کے بچنے کی دعا نہ کریں۔ نوافل باجماعت کا بھی یہی حکم ہے ہاں نفل تنہا پڑھتا ہو تو دعا کر سکتا ہے۔

(درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کی تکرار مکروہ تنزیہی ہے جب کہ کوئی مجبوری نہ ہو اور مجبوری ہو تو بالکل کراہت نہیں مثلاً پہلی رکعت میں پوری قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھی تو اب دوسری میں بھی یہی پڑھے یا دوسری میں بلاقصد وہی پہلی سورت شروع کردی یا دوسری سورت یاد نہیں آتی تو وہی پہلی پڑھے (درالمحتار)

مسئلہ نوافل کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا یا ایک رکعت میں اسی سورت کو بار بار پڑھنا بلاکراہت جائز ہے (غنیہ) ایک رکعت میں پورا قرآن مجید ختم کرلیا تو دوسری میں فاتحہ کے بعد الٓمٓ سے شروع کرے (عالمگیری)

مسئلہ فرائض کی پہلی رکعت میں چند آیتیں پڑھیں اور دوسری میں دوسری جگہ سے چند آیتیں پڑھیں اگرچہ اسی سورت کی ہوں تو اگر درمیان میں دو یا دو سے زیادہ آیتیں رہ گئیں تو حرج نہیں مگر بلاضرورت ایسا نہ کرے اور اگر ایک ہی رکعت میں چند آیتیں پڑھیں پھر کچھ چھوڑ کر دوسری جگہ سے پڑھا تو مکروہ ہے اور بھول کر ایسا ہوا تو لوٹے اور چھوڑی ہوئی آیتیں پڑھے (ردالمحتار)

مسئلہ پہلی رکعت میں کسی سورت کا آخر پڑھنا اور دوسری میں کوئی چھوٹی مثلاً پہلی میں اَفَحَسِبْتُمْ اور دوسری میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ تو حرج نہیں (عالمگیری)

مسئلہ فرض کی ایک رکعت میں دو سورت نہ پڑھے۔ اور منفرد پڑھ لے تو حرج بھی نہیں بشرطیکہ ان دونوں سورتوں میں فاصلہ نہ ہو۔ اور اگر بیچ میں ایک یا چند سورتیں چھوڑ دیں تو مکروہ ہے (ردالمحتار)۔

مسئلہ پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی اور دوسری میں ایک چھوٹی سورت درمیان سے چھوڑ کر پڑھی تو مکروہ ہے اور اگر وہ درمیان کی سورت بڑی ہے کہ اس کو پڑھے تو دوسری کی قراءت اس سے طویل ہو جائے گی تو کوئی حرج نہیں جیسے والتین کے بعد انا انزلنا پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور اذا جاء کے بعد قل ھو اللہ پڑھنا نہ چاہیئے (او درمختار ردالمحتار)۔

مسئلہ قرآن مجید الٹا پڑھنا کہ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھے یہ مکروہ تحریمی ہے مثلاً پہلی میں قُلْ یا یھا الکٰفرون پڑھی اور دوسری میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ (درمختار) اس کے لئے سخت وعید آئی ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن کو الٹ کر پڑھتا ہے کیا خوف نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا دل الٹ دے اور بھول کر ہو تو نہ گناہ نہ سجدہ سہو۔

مسئلہ بچوں کی آسانی کے لئے پارہ عَمّ خلاف ترتیب پڑھنا جائز ہے۔ (ردالمحتار)

مسئلہ بہ نسبت ایک بڑی آیت کے تین چھوٹی آیتوں کا پڑھنا افضل ہے اور جزو سورت اور پوری سورت میں افضل وہ ہے جس میں زیادہ آیتیں ہوں (درمختار)

مسئلہ رکوع کے لئے تکبیر کہی مگر ابھی رکوع میں نہ گیا تھا کہ گھٹنوں تک ہاتھ پہنچنے کے قابل نہ جھکا تھا کہ اور زیادہ پڑھنے کا ارادہ ہوا تو پڑھ سکتا ہے کچھ حرج نہیں (عالمگیری)۔

مسائل قراءت بیرونِ نماز

مسئلہ قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا بھی اور ہاتھ سے اسکا چھونا بھی یہ سب عبادت ہے۔

مسئلہ مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے اور شروع تلاوت میں اعوذ پڑھنا واجب ہے اور ابتدائے سورت میں بسم اللہ سنت ورنہ مستحب اور اگر جو آیت پڑھنا چاہتا ہے اس کی ابتدا میں

مسئلہ ضمیر مولیٰ تعالیٰ کی طرف راجع ہے جیسے ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تو اس سورت میں اعوذ کے ساتھ بسم اللہ پڑھنے کا استحباب مؤکد ہے درمیان میں کوئی دنیوی کام کرے تو اعوذ باللہ، بسم اللہ کر کے پھر پڑھے اور دینی کام کیا مثلاً سلام یا اذان کا جواب دیا سبحان اللہ اور کلمہ طیبہ وغیرہ اذکار پڑھے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پھر پڑھنا اس کا ذمہ نہیں (غنیہ وغیرہ)

مسئلہ سورہ براءت سے اگر تلاوت شروع کی تو اعوذ باللہ بسم اللہ کہہ لے اور جو اس کے پہلے سے تلاوت شروع کی اور سورت براءت آگئی تو تسمیہ پڑھنے کی حاجت نہیں (غنیہ) اور اس کی ابتداء میں نیا تعوذ جو آج کل کے حافظوں نے نکالا ہے بے اصل ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ سورہ توبہ ابتداً بھی پڑھے جب بھی بسم اللہ نہ پڑھے یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ گرمیوں میں صبح قرآن مجید ختم کرنا بہتر ہے اور جاڑوں میں اوّل شب کو کہ حدیث میں ہے جس نے شروع دن میں قرآن ختم کیا شام تک فرشتے اسکے لیے استغفار کرتے ہیں اور جس نے ابتدا شب میں ختم کیا صبح تک استغفار کرتے ہیں اس حدیث کو دارمی نے سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا تو گرمیوں میں چونکہ دن بڑا ہوتا ہے تو صبح
کے ختم ہونے میں استغفار ملائکہ زیادہ ہوگی اور جاڑوں
کی راتیں بڑی ہوتی ہیں، تو شروع رات میں ختم کرنے سے
استغفار زیادہ ہوگی۔ (غنیہ)

مسئلہ تین دن سے کم میں قرآن مجید کا ختم کرنا خلاف اولیٰ ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین
رات سے کم میں قرآن پڑھا اس نے سمجھا نہیں۔ اس
حدیث کو ابوداؤد و ترمذی نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص
رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کیا۔

مسئلہ جب ختم ہو تو تین بار قل ھو اللہ احد پڑھنا بہتر ہے اگرچہ
تراویح میں ہو البتہ اگر فرض نماز میں ختم کرے تو ایک بار
سے زیادہ نہ پڑھے (غنیہ وغیرہ)۔

مسئلہ لیٹ کر قرآن مجید پڑھنے میں حرج نہیں جب کہ پاؤں سمٹے
ہوئے ہوں اور منہ کھلا ہو یونہی چلنے اور کام کرنے کی حالت
میں بھی تلاوت جائز ہے جبکہ دل نہ ہٹے ورنہ مکروہ ہے (غنیہ)

مسئلہ غسل خانہ اور مواضع نجاست میں قرآن مجید پڑھنا ناجائز
ہے (غنیہ)۔

مسئلہ جب بلند آواز سے قرآن مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین
پر سننا فرض ہے جب کہ وہ مجمع بغرض سننے کے حاضر
ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگرچہ اور اپنے کام میں ہوں
(غنیہ۔ فتاویٰ رضویہ)۔

مسئلہ مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے اکثر
تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے اگر چند
شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں
(در مختار وغیرہ)۔

مسئلہ بازاروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں بلند آواز
سے پڑھنا ناجائز ہے لوگ اگر نہ سنیں گے تو گناہ پڑھنے
والے پر ہوگا اگر کام میں مشغول ہونے سے پہلے اس نے
پڑھنا شروع کر دیا ہو اور اگر وہ جگہ کام کرنے کے لئے مقرر
نہ ہو تو اگر پہلے پڑھنا اس نے شروع کیا اور لوگ نہیں سنتے
تو لوگوں پر گناہ ہے اور اگر کام شروع کرنے کے بعد اس
نے پڑھنا شروع کیا تو اس پر گناہ (غنیہ)۔

مسئلہ جہاں کوئی شخص علم دین پڑھا رہا ہے یا طالب علم علم دین
کی تکرار کرتے ہوں یا مطالعہ دیکھتے ہوں وہاں بھی بلند آواز
سے پڑھنا منع ہے (غنیہ)۔

مسئلہ قرآن مجید سننا تلاوت کرنے و نفل پڑھنے سے افضل ہے (غنیہ)

مسئلہ تلاوت کرنے میں کوئی شخص معظم دینی بادشاہ اسلام یا عالم
دین یا پیر یا استاد یا باپ آجائے تو تلاوت کرنے والا اس
کی تعظیم کو کھڑا ہو سکتا ہے (غنیہ)۔

مسئلہ عورت کو عورت سے قرآن مجید پڑھنا غیر محرم نابینا سے
پڑھنے سے بہتر ہے اگرچہ وہ اسے دیکھتا نہیں مگر آواز تو سنتا
ہے اور عورت کی آواز بھی عورت ہے یعنی غیر محرم کو بلا ضرورت
سنانے کی اجازت نہیں (غنیہ)۔

مسئلہ قرآن مجید پڑھ کر بھلا دینا گناہ ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فرماتے ہیں میری اُمت کے ثواب مجھ پر پیش کئے
گئے یہاں تک کہ تنکا جو مسجد سے آدمی نکال دیتا ہے اور
میری امت کے گناہ مجھ پر پیش کئے گئے تو اس سے بڑھ
کر کوئی گناہ نہیں دیکھا کہ آدمی کو سورت یا آیت دی گئی
اور اس نے بھلا دیا۔ اس حدیث کو ابوداؤد اور ترمذی نے
روایت کیا اور دوسری روایت میں ہے کہ قرآن پڑھ کر بھول جائے قیامت کے
دن کوڑھی ہو کر آئے گا۔ اس حدیث کو ابوداؤد دارمی و نسائی
نے روایت کیا اور قرآن مجید میں ہے کہ اندھا ہو کر اٹھے گا۔

مسئلہ جو شخص غلط پڑھتا ہو تو سننے والے پر واجب ہے کہ بتا دے
بشرطیکہ بتانے سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو (غنیہ) اسی طرح اگر
کسی کا مصحف شریف اپنے پاس عاریت مانگا ہے اگر اس
میں کتابت کی غلطی دیکھے تو بتا دینا واجب ہے۔

مسئلہ قرآن مجید نہایت باریک قلم سے لکھ کر چھوٹا کر دینا جیسے آج
کل تعویذی قرآن مجید چھپے ہیں مکروہ ہے کہ اس میں تحقیر کی
صورت ہے (غنیہ) بلکہ حمائل بھی نہ چاہیئے۔

مسئلہ قرآن مجید بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جب کہ کسی نمازی یا
مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے (غنیہ)

مسئلہ دیواروں اور محرابوں پر قرآن مجید لکھنا اچھا نہیں اور قرآن مجید
کو مطلا کرنے میں حرج نہیں (غنیہ) بلکہ بہ نیت تعظیم مستحب ہے۔

قراءت میں غلطی ہو جانے کا بیان

اس باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس
سے معنے بگڑ گئے تو نماز فاسد ہو گئی ورنہ نہیں۔

مسئلہ اعرابی غلطیاں اگر ایسی ہوں جن سے معنے بگڑتے ہوں تو

مفسد نہیں مثلاً لَا تَرفَعُوآ اَصوَاتَکُم نَعبُدُ اور
اگر اتنا تغیر ہو کہ اس کا اعتقاد اور قصداً پڑھنا کفر ہو تو احوط یہ
ہے کہ اعادہ کرے مثلاً عَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ میں میم کو زبر اور
ب کو پیش پڑھ دیا اور اِنَّمَا یَخشَی اللّٰہَ مِن
عِبَادِہِ العُلَمٰٓؤُا میں اسم جلالت کو رفع اور العلماء
کو زبر پڑھنا اور فَسَآءَ مَطَرُ المُنذَرِینَ میں ذال
کو زیر پڑھا اِیَّاکَ نَعبُدُ کاف کو زیر پڑھا اَلمُصَوِّرُ
کے واؤ کو زبر پڑھا۔ ردالمحتار۔ عالمگیری)۔

مسئلہ تشدید کو تخفیف پڑھا جیسے اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ میں تشدید نہ
پڑھی اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ میں ب پر تشدید نہ پڑھی قُتِّلُوا
تَقتِیلًا میں ت پر تشدید نہ پڑھی تو نماز ہو گئی۔(عالمگیری ردالمحتار)

مسئلہ مخفف کو مشدد پڑھا جیسے وَمَن اَظلَمُ مِمَّن کَذَبَ
عَلَی اللّٰہِ میں ذال کو تشدید کے ساتھ پڑھا۔ ادغام
ترک کیا جیسے اِھدِنَا الصِّرَاطَ میں لام ظاہر کیا نماز
ہو جائے گی (عالمگیری۔ ردالمحتار)۔

مسئلہ حرف زیادہ کرنے سے اگر لفظ نہ بگڑیں تو نماز فاسد نہ ہوگی
جیسے وَانْھٰی عَنِ المُنکَرِ میں ر کے بعدی زیادہ کی
ھُمُ الَّذِینَ میں میم کو جزم کر کے الف ظاہر کیا اور
اگر معنے فاسد ہو جائیں جیسے زرابی کو زرابیب
مثانی کو مثانین پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی (عالمگیری)

مسئلہ کسی حرف کو دوسرے کلمہ کے ساتھ وصل کر دینے سے
نماز فاسد نہیں ہوتی جیسے ایاك نعبد یونہی کلمہ
کے بعد حرف کو قطع کرنا بھی مفسد نہیں ایسے ہی وقف
و ابتداء کا بے موقع ہونا بھی مفسد نہیں اگرچہ وقف لازم
ہو مثلاً اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پر
وقف کیا پھر پڑھا اولئك ھم خیر البریۃ یا
اَصحٰبُ النَّارِ پر وقف نہ کیا اور الذین
یحملون العرش پڑھ دیا اور شھد اللہ انہ لا
الہ پر وقف کر کے الا ھو پڑھا ان سب صورتوں
میں نماز ہو جائے گی مگر ایسا کرنا قبیح ہے (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ کوئی کلمہ زیادہ کر دیا تو وہ کلمہ قرآن میں ہے یا نہیں۔ اور
بہر صورت معنی کا فساد ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر معنی فاسد ہو جائیں
تو نماز جاتی رہے گی۔
جیسے اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَکَفَرُوا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ
اُولٰٓئِكَ ھُمُ الصّٰدِقُونَ اور اِنَّمَا نُملِی لَھُم
لِیَزدَادُوا کُفرًا وَّجَمَالًا اور اگر معنی متغیر نہ ہوں تو فاسد
نہ ہوگی اگرچہ قرآن میں اس کا مثل نہیں جیسے اِنَّ اللّٰہَ
کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیرًا بَصِیرًا اور فِیھِمَا فَاکِھَۃٌ وَّ
نَخلٌ وَّتُفَّاحٌ وَّرُمَّانٌ۔ (عالمگیری وغیرہ)۔

مسئلہ کسی کلمہ کو چھوڑ گیا اور معنی فاسد نہ ہوئے جیسے جَزٰٓؤُا
سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثلُھَا میں دوسرے سیئۃ
کو نہ پڑھا تو نماز فاسد نہ ہوگی اور اگر اس کی وجہ سے معنی
فاسد ہوں جیسے فَمَا لَھُم لَا یُؤمِنُونَ میں لا نہ پڑھا تو
نماز فاسد ہوگئی۔ (ردالمحتار)۔

مسئلہ کوئی حرف کم کر دیا اور معنی فاسد ہوں خلقنا بلا خ
کے اور جعلنا بغیر جیم کے نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر
معنی فاسد نہ ہوں مثلاً بروجہ ترخیم شرائط کے ساتھ حذف
کیا جیسے یا مالِكُ میں یا مال پڑھا تو نماز فاسد نہ ہوگی
یونہی تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا میں تعال پڑھا تو ہو جائے گی
(عالمگیری۔ ردالمحتار)۔

مسئلہ ایک لفظ کے بدلے میں دوسرا لفظ پڑھا اگر معنی فاسد نہ
ہوں تو نماز ہو جائے گی جیسے علیم کی جگہ حکیم اور اگر معنی فاسد
ہوں تو نماز نہ ہوگی، جیسے وَعدًا عَلَینَا اِنَّا کُنَّا فٰعِلِینَ
میں فعلین کی جگہ غافلین اگر نسب میں غلطی کی اور منسوب الیہ
قرآن میں نہیں ہے تو نماز فاسد ہوگئی، جیسے مَریَمَ ابنَتَ
غَیلَانَ پڑھا اور قرآن میں ہے تو نماز فاسد نہ ہوئی
جیسے مَریَمَ ابنَتَ لُقمٰنَ (عالمگیری) حروف کی تقدیم و
تاخیر میں بھی اگر معنی فاسد ہوں تو نماز فاسد ہے ورنہ نہیں جیسے
قَسوَرَۃٍ کو قَوسَرَۃٍ پڑھا عَصفٍ کو عَفصٍ پڑھا
تو نماز فاسد ہوگئی اور اِنفَطَرَت کو اِنفَرَجَت پڑھا تو
نہیں یعنی حکم کلمہ کی تقدیم تاخیر کا ہے جیسے لَھُم فِیھَا
زَفِیرٌ وَّشَھِیقٌ میں شھیق کو زفیر پر مقدم
کیا فاسد نہ ہوئی اور ان الابرار لفی جحیم وان
الفجار لفی نعیم پڑھا فاسد ہوگئی (عالمگیری)

مسئلہ ایک آیت کو اگر دوسری جگہ پڑھا اور پورا وقف کر چکا ہے تو
نماز فاسد نہ ہوئی وَالعَصرِ اِنَّ الاِنسَانَ پر وقف کر کے
اِنَّ الاَبرَارَ لَفِی نَعِیمٍ پڑھا یا اِنَّ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پر وقف کیا پھر پڑھا اُولٰٓئِكَ ھُم

شَرُّ الْبَرِيَّةِ نماز ہوگئی۔ اگر وقف نہ کیا تو معنی متغیر ہونے کی صورت میں نماز فاسد ہوجائے گی جیسے یہی مثال ورنہ نہیں جیسے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ کی جگہ فَلَهُمْ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى پڑھا نماز ہوگئی (عالمگیری)۔

مسئلہ کسی کلمہ کو مکرر پڑھا تو معنی فاسد ہونے میں نماز فاسد ہوگئی جیسے رَبِّ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مَلِكِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ جب کہ بقصد اضافت ہو یعنی رب کا رب مالک کا مالک اور اگر بقصد تصحیح مخارج مکرر کیا یا بغیر قصد زبان سے مکرر ہوگیا یا کچھ بھی قصد نہ کیا تو ان سب صورتوں میں نماز فاسد نہ ہوگی (ردالمحتار)

مسئلہ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنا اگر اس وجہ سے ہے کہ وہ حرف اس کی زبان سے ادا نہیں ہوتا تو مجبور ہے اس پر کوشش کرنا ضروری ہے۔ اگر لاپرواہی سے ہے جیسے آج کل اکثر حفاظ و علماء کہ ادا کرنے پر قادر ہیں مگر بے خیالی میں تبدیلی حروف کر دیتے ہیں تو اگر معنی فاسد ہوں تو نماز نہ ہوگی۔ اس قسم کی جتنی نمازیں پڑھی ہوں ان کی قضا لازم ہے۔

مسئلہ ط ت۔ س۔ ث۔ ص۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ا۔ ع۔ ء۔ ہ۔ ح۔ ص۔ ظ ان حرفوں میں صحیح طور پر امتیاز رکھیں ورنہ معنی فاسد ہونے کی صورت میں نماز نہ ہوگی اور بعض تو س۔ ش۔ ز۔ ج۔ ق۔ ک میں بھی فرق نہیں کرتے۔

مسئلہ مدغنہ۔ اظہار۔ اخفا۔ امالہ۔ بے موقع پڑھا جہاں پڑھنا ہے نہ پڑھا تو نماز ہوجائے گی۔ (عالمگیری وغیرہ)۔

مسئلہ لحن کے ساتھ قرآن پڑھنا حرام ہے اور سننا بھی حرام ہے مگر مدولین میں لحن ہوا تو نماز فاسد نہ ہوگی (عالمگیری) اگر فاحش نہ ہو کہ تان کی حد تک پہنچ جائے۔

مسئلہ اللہ عزوجل کیلئے مؤنث صیغے یا ضمیر ذکر کرنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔

مسئلہ اُلٹا قرآن مجید پڑھنا قیام کے علاوہ اور کسی موقعہ پر قرآن پڑھنا یا رکوع میں قراءت کرنا مکروہ ہے (عالمگیری۔ غنیہ)۔

مسئلہ منہ میں کوئی چیز لئے ہوئے نماز پڑھنا یا پڑھانا مکروہ ہے (درمختار ردالمحتار) جب کہ قراءت سے مانع نہ ہو اور اگر مانع قراءت ہو مثلاً آواز ہی نہ نکلے یا اس قسم کے الفاظ نکلیں کہ قرآن کے نہ ہوں تو نماز فاسد ہوجائے گی۔

مسئلہ ایک ہی سورت کو بار بار پڑھنا بھی مکروہ ہے (عالمگیری غنیہ)۔

مسئلہ آیت رحمت پر سوال کرنا اور آیت عذاب پر پناہ مانگنا منفرد نفل پڑھنے والے کے لئے جائز ہے۔ امام و مقتدی کو مکروہ (عالمگیری) اور اگر مقتدیوں پر ثقل کا باعث ہو تو امام کو مکروہ تحریمی۔

مسئلہ کوئی شخص کھڑا یا بیٹھا باتیں کر رہا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں کراہت نہیں جب کہ باتوں سے دل بہلنے کا خوف ہو مصحف شریف تلوار کے پیچھے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ نہیں (درمختار ردالمحتار)

مسئلہ وتر میں قرآن پڑھنے کی حدیثیں۔

مسئلہ صحیح مسلم شریف میں ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حدیث کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہاں سویا تھا حضور بیدار ہوئے مسواک کی اور وضو کیا اور اسی حالت میں آیت اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ختم سورت تک پڑھی پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں جن میں قیام و رکوع و سجود کو طویل کیا پھر پڑھ کر آرام فرمایا یہاں تک کہ سانس کی آواز آئی یونہی تین بار میں چھ رکعتیں پڑھیں۔ ہر بار مسواک اور وضو کرتے اور ان آیتوں کی تلاوت فرماتے پھر وتر کی تین رکعتیں پڑھیں

حدیث امام احمد نے ابی ابن کعب سے اور دارمی ابن عباس سے اور ابوداؤد ترمذی ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ سے اور نسائی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے۔

حدیث ابویعلیٰ باسناد حسن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر اور ان دونوں کو فجر کی سنتوں میں پڑھتے اور یہ فرماتے تھے کہ ان میں زمانے کی رغبتیں ہیں۔

قرآن مجید ودیعت رکھنے کا بیان

مسئلہ مصحف شریف کو ودیعت یا رہن رکھا تھا۔ مودع یا مرتہن اس میں دیکھ کر تلاوت کر رہا تھا اس حالت میں ضائع ہوگیا تو تاوان واجب نہیں۔ (درمختار)۔

مسئلہ کتاب ودیعت ہے اس میں غلطی نظر آئی اگر معلوم ہو کہ درست کرنے سے مالک کو ناگواری ہوگی تو درست نہ کرے (عالمگیری)

قرآن مجید سے تعویذ کرنا اور اس پر اجرت لینا

حدیث صحیح بخاری شریف ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں صحابہ کے کچھ لوگ سفر میں تھے ان کا گذر

قبائل عرب میں سے ایک قبیلہ پر ہوا انہوں نے ضیافت کا
مطالبہ کیا لیکن انہوں نے ان کی مہمانی سے انکار کر دیا۔ اسی
قبیلہ کے سردار کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا انہوں نے ہر
قسم کی کوشش کی مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ پھر انہی میں سے کسی
نے کہا کہ یہ جماعت جو آئی ہے (صحابہ) ان کے پاس چلو
شاید ان میں سے کسی کے پاس اس کا کچھ علاج ہو۔ وہ لوگ
صحابہ کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے سردار کو سانپ
یا بچھو نے کاٹ لیا ہے اور ہم نے ہر قسم کی کوشش کی مگر
کوئی نفع نہ ہوا کیا تمہارے پاس اس کا کچھ علاج ہے۔ ایک
صاحب بولے ہاں میں جھاڑتا ہوں مگر ہم نے تم سے مہمانی
طلب کی تم نے ہماری مہمانی نہیں کی۔ تو اب میں اس وقت
جھاڑوں گا کہ تم اس کی اجرت دو۔ اجرت میں بکریوں کا ریوڑ
دینا طے پایا (ایک روایت ہے کہ تیس بکریاں دینا طے ہوا)
انہوں نے الحمد للہ رب العلمین یعنی سورۂ فاتحہ پڑھ
کر دم کرنا شروع کیا وہ شخص بالکل اچھا ہو گیا اور وہاں سے
ایسا ہو گیا کہ اس پر زہر کا کچھ اثر نہ تھا۔ اجرت جو مقرر ہوئی
انہوں نے پوری دی۔ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا کہ ان
کو آپس میں تقسیم کر لیا جائے مگر جنہوں نے جھاڑا تھا انہوں
نے کہا ایسا نہ کرو بلکہ جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہو لیں گے اور حضور اکرم سے تمام واقعات
عرض کر لیں گے پھر حضور اس کے متعلق جو حکم دیں گے وہ
کیا جائے گا۔ یعنی انہوں نے خیال کیا کہ قرآن پڑھ کر دم کیا
ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی اجرت حرام ہو۔ جب یہ لوگ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے
اور اس واقعہ کا ذکر کیا تو فرمایا کہ تمہیں اس کا رقیہ (جھاڑ) ہونا
کیسے معلوم ہوا اور یہ فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا آپس میں اسے
تقسیم کر لو اور اس لئے کہ اس کے جواز کے متعلق ان کے
دل میں کوئی خدشہ نہ رہے یہ فرمایا کہ میرا بھی ایک حصہ مقرر
کر دو اس سے معلوم ہوا کہ جھاڑ پھونک کی اجرت لینا جائز
ہے جب کہ قرآن سے ہو یا ایسی دعاؤں سے جن میں ناجائز
و باطل الفاظ نہ ہوں۔

تعلیم قرآن پر اجرت کی ممانعت کی حدیث

حدیث ابو داؤد۔ ابن ماجہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالے
عنہ سے راوی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کو میں قرآن پڑھاتا تھا۔ اس نے
کمان ہدیہ دی ہے یہ کوئی مال نہیں ہے یعنی ایسی چیز نہیں
ہے جسے مال کہا جائے۔ جہاد میں اس سے تیر اندازی کروں گا
فرمایا اگر تمہیں یہ پسند ہو کہ تمہارے گلے میں آگ کا طوق
ڈالا جائے تو اسے قبول کر لو۔

قرآن مجید وغیرہ کی تعلیم پر اجرت دینے کا بیان

مسئلہ طاعت و عبادت کے کاموں پر اجارہ کرنا جائز نہیں مثلاً
اذان کے لئے امامت کے لئے، قرآن و فقہ کی تعلیم کے
لئے، حج کے لئے یعنی اس لئے اجیر کیا کہ کسی کی طرف سے
حج کرے متقدمین فقہا کا یہی مسلک ہے مگر متاخرین نے
دیکھا کہ دین کے کاموں میں سستی پیدا ہو گئی ہے اگر اس
اجارہ کی سب صورتوں کو ناجائز کہا جائے تو دین کے بہت
سے کاموں میں خلل واقع ہو گا۔ انہوں نے اس کلیہ سے
بعض امور کا استثنا فرما دیا اور یہ فتوے دیا کہ تعلیم قرآن و فقہ
اور اذان و امامت پر اجارہ (مزدوری و مشاہرہ) مقرر کرنا
جائز ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو قرآن و فقہ کے پڑھانے
والے طلب معیشت میں مشغول ہو کر اس کام کو چھوڑ دیں گے
اور لوگ دین کی باتوں سے ناواقف ہوتے جائیں گے
اسی طرح اگر مؤذن و امام کو نوکر نہ رکھا جائے تو بہت سی مساجد
میں اذان و جماعت کا سلسلہ بند ہو جائے گا اور اس شعار
اسلامی میں زبردست کمی پیدا ہو جائے گی۔ اسی طرح بعض
علماء نے وعظ پر اجارہ کو بھی جائز کہا ہے۔ اس زمانہ میں
اکثر مقامات ایسے ہیں جہاں اہل علم نہیں ہیں ادھر ادھر
سے کوئی عالم پہنچ جاتا ہے جو وعظ و تقریر کے ذریعے انہیں
دین کی تعلیم دیتا ہے اگر اس اجارہ کو ناجائز کر دیا جائے تو
عوام کو جو اس ذریعہ سے کچھ علم دین کی باتیں معلوم ہو جاتی
ہیں اس کا انسداد ہو جائے گا یہاں یہ بتا دینا بھی ضروری معلوم
ہوتا ہے کہ جب اصل مذہب یہی ہے کہ یہ اجارہ ناجائز ہے
ایک دینی ضرورت کی بناء پر اس کے جواز کا فتوے دیا جاتا
ہے تو جس بندہ خدا سے ہو سکے کہ ان امور کو خالصاً لوجہ اللہ
انجام دے اور اجر اخروی کا مستحق بنے تو اس سے بہتر کیا
بات ہے۔ پھر اگر لوگ اس کی خدمت کریں بلکہ یہ تصور کرتے

ہوئے کہ دین کی خدمت یہ کرتے ہیں ہم ان کی خدمت کرکے ثواب حاصل کریں تو دینے والا مستحق ثواب ہوگا اور اس کا لینا جائز ہوگا۔ یہ اجرت نہیں بلکہ اعانت و امداد ہے۔

مسئلہ فقہائے کرام نے اس کلیہ سے جن چیزوں کا استثنا فرمایا وہ مذکور ہوئیں اس سے معلوم ہوا کہ تلاوت قرآن پر جسطرح قدما کے نزدیک اجارہ ناجائز ہے متاخرین کے نزدیک بھی ناجائز ہے لہٰذا سوم وغیرہ کے موقع پر اجرت پر قرآن پڑھوانا ناجائز ہے دینے والا لینے والا دونوں گنہگار ہیں۔ اسی طرح اکثر لوگ چالیس روز تک قبر کے پاس، یا مکان پر قرآن پڑھوا کر ایصال ثواب کرتے ہیں اگر اجرت پر ہے یہ بھی ناجائز ہے بلکہ اس صورت میں ایصال ثواب بے معنی بات ہے کہ جب پڑھنے والے نے پیسوں کی خاطر پڑھا تو ثواب ہی کہاں جس کا ایصال کیا جائے اس کا ثواب یعنی بدلہ پیسہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ اعمال جتنے ہیں نیت کے ساتھ ہیں جب اللہ تعالیٰ کے لئے عمل نہ ہو تو ثواب کی امید بیکار ہے (ردالمحتار) مقصد یہ ہے کہ ایصال ثواب جائز ہے بلکہ مستحسن مگر اجرت پر تلاوت قرآن مجید یا کلمہ طیبہ پڑھوا کر ایصال ثواب نہیں ہو سکتا بلکہ پڑھنے والے اللہ تعالےٰ کے لئے پڑھیں اور ایصال ثواب کریں یہ جائز ہے۔

مسئلہ ختم پڑھوانے کے لئے اجارہ کرنا ناجائز ہے مثلاً کوئی آیہ کریمہ کا ختم کرواتا ہے کوئی ختم خواجگان پڑھواتا ہے کوئی کلمہ طیبہ کا ختم کراتا ہے یہ سب کام اجرت پر ناجائز ہیں (ردالمحتار)۔

مسئلہ کسی کو سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو اس کے جھاڑنے کی اجرت لینا جائز ہے اگرچہ قرآن مجید ہی کی آیت یا سورت پڑھ کر جھاڑنا ہو کہ یہ تلاوت نہیں۔ بلکہ علاج کے قبیل سے ہے۔ حدیث میں ایک صحابی کا سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا اور اس کا اچھا ہونا اور ان کا پہلے ہی سے اجرت مقرر کرلینا اور اس کے اچھے ہونے کے بعد پھر لینا پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس معاملہ کو پیش کرنا اور حضور کا انکار نہ فرمانا بلکہ جائز رکھنا اس کے جواز کی صریح دلیل ہے (ردالمحتار) مفصل حدیث اوپر گذر چکی ہے۔

مسئلہ بہت سے لوگ تعویذ کا معاوضہ لیتے ہیں یہ جائز ہے یہ اجارہ کی حد میں داخل نہیں کیا جا سکتا بلکہ بیع میں شمار کرنا چاہیئے یعنی اتنے پیسوں یا روپے میں اپنے تعویذ کو بیع کرتا ہے مگر یہ ضرور ہے کہ تعویذ ایسا ہو کہ اس میں شرعی قباحت نہ ہو جیسے ادعیہ (دعاؤں)، آیات یا ان کے اعداد یا کسی اسم کا نقش مظہر یا مضمر لکھا جائے اور اگر اس تعویذ میں ناجائز الفاظ لکھے ہوں یا شرک و کفر کے الفاظ پر مشتمل ہو تو ایسا تعویذ لکھنا بھی ناجائز ہے اور اس کا لینا اور باندھنا سب ناجائز ہے۔ صاحب درمختار نے ردسحر کے تعویذ لکھنے پر اجارہ کو جائز فرمایا جب کہ مقدار کاغذ و مقدار تحریر معلوم ہو کہ اس میں اتنا کاغذ لگے گا اور اس میں اتنی سطریں لکھی جائیں گی مگر ظاہر یہ ہے کہ یہ اس صورت میں ہوگا کہ جب اس لکھوانے والے نے یہ کہا کہ فلاں چیز مجھے لکھ کر دے دو۔ یہ طریقہ تعویذ دینے والوں کا نہیں ہے بلکہ ناقلین کا ہو سکتا ہے کیونکہ کاغذ کی مقدار اور تحریر کے لحاظ سے اگر اجرت ہوتی تو تعویذ کے چھوٹے بڑے ہونے کے لحاظ سے اجرت میں اختلاف ہوتا حالانکہ یہ نہیں بلکہ امراض اور تعویذ کے زود اثر ہونے کے اعتبار سے اس کی قیمتوں میں فرق ہوتا ہے اسی وجہ سے پانچ پیسے اور پانچ روپے کے تعویذ میں تحریر و کاغذ کی مقدار میں فرق نہیں ہوتا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں اجارہ نہیں ہے البتہ بیع کی صورت میں ایک خرابی یہ نظر آتی ہے کہ عموماً اس وقت تعویذ موجود نہیں ہوتا بعد میں لکھا جاتا ہے اور معدوم کی بیع درست نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ اس نے تعویذ کی فرمائش کی اس وقت بیع نہیں بلکہ لکھ لینے کے بعد بطور تعاطی بیع ہوگی اور یہ جائز ہے۔

مسئلہ تعلیم پر جب اجرت لینا جائز ہے تو جو اجرت مقرر ہوئی متاجر کو دینی ہوگی اور اس سے جبراً وصول کی جائے گی اور اگر اجارہ فاسد ہو مثلاً مدت نہیں مقرر کی تو اجرت مثل واجب ہوگی۔ اسی طرح بعض سورتوں کے ختم یا شروع پر جو مٹھائی دی جاتی ہے جس کا وہاں عرف ہے وہ بھی دینی ہوگی۔ (درمختار)۔

مسئلہ بچوں کو پڑھانے کے لئے معلم کو نوکر رکھا اور یہ نہیں بیان کیا کہ کتنے بچے پڑھیں گے۔ یہ جائز ہے (عالمگیری)۔

مسئلہ مصحف شریف کو تلاوت یا پڑھنے کے لئے لیا یہ اجارہ ناجائز ہے۔ اس میں پڑھنے سے اجرت واجب نہ ہوگی۔ اسی طرح تفسیر و حدیث و فقہ کی کتابوں کا اجرت پر لینا بھی ناجائز ہے ان میں بھی اجرت واجب نہ ہوگی۔ (بحر)

فہرست القرآن: توحیدِ ذات وصفات واسماء کا بیان

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والھکم الہ واحد	۲	البقرہ	۱۶۳
لاالہ الاھو	۳	〃	۲۵۵
ومامن الہ الا اللہ	۳	آل عمران	۶۲
انما اللہ الہ واحد	۶	النساء	۱۷۱
ومامن الہ الا الہ واحد	۶	المائدہ	۷۳
من الہ یاتیکم بہ	۷	الانعام	۴۶
مالکم من الہ غیرہ	۸	الاعراف	۶۵
انما ھوالہ واحد	۱۳	ابراھیم	۵۲
الھکم الہ واحد	۱۴	النحل	۲۲
لاتجعل مع اللہ	۱۵	بنی اسرائیل	۲۲
انما ھوالہ واحد	۱۴	النحل	۵۱
انما الٰھکم الہ واحد	۱۶	الکھف	۱۱۰
انما الٰھکم الہ واحد	۱۷	الانبیاء	۱۰۸
فالٰھکم الہ واحد	۱۷	الحج	۱۳۴
وماکان معہ من الہ	۱۸	المؤمنون	۹۱
ءالہ مع اللہ	۲۰	النمل	۶۰
من الہ غیر اللہ	۲۰	القصص	۷۱
ومامن الہ الا اللہ	۲۳	صٓ	۶۵
انما الٰھکم الہ واحد	۲۴	حم السجدۃ	۶
وھوالذی فی السماء الٰہ	۲۵	الزخرف	۸۴
ام لھم الہ غیر اللہ	۲۷	الطور	۴۳

سب چیزوں کا خالق اللہ تعالےٰ ہی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ھوالذی خلق لکم		البقرہ	۲۹
الحمد للہ الذی خلق السمٰوٰت	۷	الانعام	۱۰۲
وخلق کل شیٔ	۷	الانعام	۱۰۲
لاالہ الا ھو خالق کل شیٔ	۷	الانعام	۱۰۳
قل اللہ خالق کل شیٔ	۱۳	الرعد	۱۶
وھوالذی خلق الیل	۱۷	الانبیاء	۳۳
ثم خلقنا النطفۃ	۱۸	المؤمنون	۱۳/۱۴
واللہ خلق کل دابۃ	۱۸	النور	۴۵
خلق کل شیٔ	۱۸	الفرقان	۲
خلق السموات بغیر عمد	۲۱	لقمان	۱۰
ذلکم اللہ ربکم خلق کل شیٔ	۲۴	المؤمن	۶۳
خلق الانسان	۲۷	الرحمٰن	۴-۵
اقرا باسم ربک الذی خلق	۳۰	العلق	۱-۲

ہر چیز کا مالکِ حقیقی اللہ تعالےٰ ہی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مالک یوم الدین	۱	الفاتحہ	۳
قل اللھم مالک الملک	۳	آل عمران	۲۶
قل فمن یملک لکم	۲۶	الفتح	۱۱
وللہ ملک السموات والارض	۶	المائدہ	۱۷
الا ان للہ مافی السموات	۱۱	یونس	۵۵
الم تعلم ان اللہ	۶	المائدہ	۴۰
للہ ملک السموات	۷	المائدہ	۱۲۰
ولم یکن لہ شریک فی الملک	۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱
بیدہ ملکوت کل شیٔ	۱۸	المؤمنون	۸۸
ذلکم اللہ ربکم	۲۲	فاطر	۱۳
لہ ملک السموات والارض	۲۴	الزمر	۴۴
سبحٰن رب السموات	۲۵	الزخرف	۸۲
وتبرک الذی لہ ملک السموات	۲۵	〃	۸۵
وللہ ملک السموات والارض	۲۶	الفتح	۱۴
ملک الناس	۳۰	الناس	۲

ہر نفع ونقصان اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فلن تملک لہ من اللہ شیئا	۶	المائدہ	۴۱
قل لا املک لنفسی نفعا	۹	الاعراف	۱۸۸
قل لا املک لنفسی ضرا	۱۱	یونس	۴۹
وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ	۱۱	〃	۱۰۷
لھم مایشاؤن عند ربھم	۲۴	الزمر	۳۴

مصیبت ٹالنا بیماروں کو شفا اور بے اولاد کو اولاد بالذات اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ	۱۱	یونس	۱۰۷
وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ	۷	الانعام	۱۷
واذا مس الانسان الضر دعانا	۱۱	یونس	۱۲
فلا یملکون کشف الضر منکم	۱۵	بنی اسرائیل	۵۲
فکشفنا مابہ من ضر	۱۷	الانبیاء	۸۴
واذا مرضت فھو یشفین	۱۹	الشعراء	۸۰
ھل ھن کشفت ضرہ	۲۴	الزمر	۳۸
یھب لمن یشاء اناثا	۲۵	الشوریٰ	۴۹

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے دعا نہ مانگی جائے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اغیر اللہ تدعون	۷	الانعام	۴۱/۴۰
وادعوہ مخلصین لہ الدین	۸	الاعراف	۲۹
ولا تدع من دون اللہ	۱۱	یونس	۱۰۶
لہ دعوۃ الحق	۱۳	الرعد	۱۴
فادعوا اللہ	۲۴	المؤمن	۱۴
والذین لایدعون مع اللہ	۱۹	الفرقان	۶۵

اللہ تعالیٰ بے قراروں کی دعا قبول کرتا ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اجیب دعوۃ الداع	۲	البقرہ	۱۸۶
امن یجیب المضطر	۲۰	النمل	۶۲
فاذا مس الانسان	۲۴	الزمر	۴۹

رزق کی کمی بیشی بالذات اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واللہ یرزق	۲	البقرہ	۲۱۲
وکلوا مما رزقکم اللہ	۷	المائدہ	۸۸
ومامن دابۃ	۱۲	ھود	۶
اللہ یبسط الرزق	۱۳	الرعد	۲۶
لیرزقنھم اللہ	۱۷	الحج	۵۸
ان الذین تعبدون من دون اللہ	۲۰	العنکبوت	۱۷
وکاین من دابۃ	۲۱	〃	۶۰

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
هل من خالق	۲۲	فاطر	۱۳
وينزّل لكم من السمآء	۲۴	المؤمن	۱۳
ولو بسط الله الرزاق	۲۵	الشوریٰ	۲۷
ان الله هو الرزاق	۲۷	الذاریات	۵۸
امن هذا الذى يرزقكم	۲۹	الملك	۲۱

علم بالغیب بالذات اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ خاص ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انى اعلم غيب السموات والارض	۱	البقرہ	۳۳
قالوا لا علم لنا	۷	المائدہ	۱۰۹
لا اعلم ما فى نفسك	۷	〃	۱۱۶
وعنده مفاتح الغيب	۷	الانعام	۵۹
عالم الغيب والشهادة	۷	〃	۷۵
يعلم سرهم ونجوٰهم	۱۰	التوبہ	۷۸
الى عالم الغيب والشهادة	۱۱	〃	۹۴
الى عالم الغيب والشهادة	۱۱	〃	۱۰۵
انما الغيب لله فانتظروا	۱۱	یونس	۲۰
ولله غيب السموات والارض	۱۲	هود	۱۲۳
له غيب السموات والارض	۱۵	الكهف	۲۶
عالم غيب السموات والارض	۲۲	فاطر	۳۸
عالم الغيب لا يعزب عنه	۲۲	السبا	۳
ان الله يعلم غيب السموات	۲۶	الحجرات	۱۸

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بالذات شفاء نہیں دے سکتا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واذا مرضت فهو يشفين	۱۹	الشعرا	۸۰

اللہ تعالیٰ کی عطا سے قرآن کریم اور دواؤں میں شفا ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
يايها الناس قد جاءتكم موعظة	۱۱	یونس	۵۷
فيه شفاء للناس	۱۴	النحل	۶۹
وننزل من القران ما هو شفاء	۱۵	بنی اسرائیل	۸۲
قل هو للذين امنوا	۲۴	حم السجدة	۴۴

اولاد بالذات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
يهب لمن يشاء	۲۵	الشوریٰ	۴۹/۵۰

اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے بندے اولاد دیتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فاردنا ان يبدلهما	۱۶	الكهف	۸۲
لاهب لك غلامًا زكيا	۱۶	مریم	۱۹
فالمدبرات امرا	۳۰	النازعات	۵

معبودانِ باطلہ کو کوئی اختیار نہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قل افاتخذتم من دونه	۱۳	الرعد	۱۶
قل ادعوا الذين	۱۵	بنی اسرائیل	۵۶
لا يملكون لانفسهم ضرًا	۱۸	الفرقان	۳
انما تعبدون من دون الله اوثانا	۲۰	العنكبوت	۱۷
والذين تدعون من دونه	۲۲	فاطر	۱۳
قل ادعوا الذين	۲۲	السباء	۲۲
قل افرأيتم ما تدعون من دون الله	۲۴	الزمر	۳۸

رسالت کا بیان
نبی معصوم اور بے عیب ہوتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان عبادى ليس لك عليهم	۱۵	بنی اسرائیل	۶۵
الّا عبادك منهم المخلصين	۲۳	صٓ	۸۳
ان النفس لامّارة	۱۳	یوسف	۵۳
ما ضلّ صاحبكم	۲۷	النجم	۲
ليس بى ضلالة	۸	الاعراف	۶۱
الله اعلم حيث يجعل	۸	الانعام	۱۲۴
لو تقوّل علينا	۲۹	الحاقة	۴۴
لولا ان ثبتناك	۱۵	بنی اسرائیل	۷۴
ما كان لنا ان نشرك	۱۲	یوسف	۳۸
وما اريد ان اخالفكم	۱۲	هود	۸۸
لا ينال عهدى الظلمين	۱	البقرہ	۱۲۴
ان الله اصطفى آدم	۳	آلعمران	۳۳
لقد كان لكم فى رسول الله	۲۱	الاحزاب	۲۱

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام اوصاف کمالاتِ نبوت و رسالت سے متصف ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انا ارسلناك شاهدًا	۲۲	الاحزاب	۴۵/۴۶
انا ارسلناك بالحق بشيرا ونذيرا	۱	البقرہ	۱۱۹
كما ارسلنا فيكم رسولا	۲	〃	۱۱۵
وارسلناك للناس رسولا	۵	النساء	۷۹
هو الذى ارسل رسوله	۱۰	التوبة	۳۳
كذلك ارسلناك فى امّة	۱۳	الرعد	۳۰
وما ارسلناك الا مبشرا ونذيرا	۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۵
وما ارسلناك الا رحمة للعالمين	۱۷	الانبیاء	۱۰۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وما ارسلنك الّا كافة للناس	۲۲	السباء	۸
انك لمن المرسلين	۲۲	یٰسٓ	۳

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام انبیاء و رسل سے افضل ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اولئك الذين هدى الله	۷	الانعام	۹۰
تبرك الذى نزل الفرقان	۱۸	الفرقان	۱
ولكن رسول الله وخاتم النبيين	۲۲	الاحزاب	۴۰
وما ارسلناك الّا كافة للناس	۲۲	السبا	۲۸

حضور آخری نبی ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اليوم اكملت لكم دينكم	۶	المائدہ	۳
لانذركم به ومن بلغ	۷	الانعام	۱۹
ليظهره على الدين كلّه	۱۰	التوبة	۳۳
وما ارسلناك الّا رحمة للعالمين	۱۷	الانبياء	۱۰۷
تبرك الذى نزّل الفرقان	۱۸	الفرقان	۱
ولكن رسول الله وخاتم النبيّن	۲۲	الاحزاب	۴۰
الا كافة للناس بشيرًا ونذيرا	۲۳	السباء	۲۸
ليظهره على الدّين كلّه	۲۶	الفتح	۳۸
ليظهره على الدّين كلّه	۲۸	الصف	۹

حضور ساری کائنات کے نبی ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انى رسول الله اليكم جميعا	۹	الاعراف	۵۸
وما ارسلناك الا رحمة للعالمين	۱۷	الانبياء	۱۰۷
ليكون للعالمين نذيرًا	۱۸	الفرقان	۱
وما ارسلناك الّا كافة للناس	۲۲	السبا	۲۸
انا اعطيناك الكوثر	۳۰	الكوثر	۱

حضور اللہ تعالیٰ کی دلیل ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
يايها النّاس قد جاءكم برهان	۶	النساء	۱۷۴
هو الذى ارسل رسوله بالهدى	۲۶	الفتح	۲۸

حضور کا ادب کرنا رکن ایمان ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فلا وربك لا يؤمنون	۵	النساء	۶۵
امنتم برسلى وعزرتموهم	۶	المائدہ	۱۲
يايها الذين امنوا استجيبوا الله	۹	الانفال	۲۴
وعزروه ونصروه	۹	الاعراف	۱۵۷
لا تجعلوا دعاء الرسول	۱۸	النور	۶۳
اذا قضى الله ورسوله امرًا	۲۲	الاحزاب	۳۶

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یا یہا الذین امنوا لاتدخلوا بیوت النبی	۲۲	الاحزاب	۵۳
لتومنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ	۲۶	الفتح	۹
یا یہا الذین امنوا لاتقدموا	۲۶	الحجرات	۱
یا یہا الذین امنوا لاترفعوا	۲۶	الحجرات	۲

حضورؐ سے گستاخی کفر ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یا یہا الذین امنوا لاتقولوا راعنا	۱	البقرہ	۱۰۴
والذین یؤذون رسول اللہ	۱۰	التوبۃ	۶۱
لاتعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم	۱۰	التوبۃ	۶۶
ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ	۲۲	الاحزاب	۵۷
قال فاخرج منہا فانک رجیم	۲۳	النور	۷۷
ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون	۲۶	الحجرات	۲

جس کو حضورؐ سے نسبت ہو جائے وہ عظمت والا ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وکذلک جعلناکم امۃ وسطا	۲	البقرہ	۱۴۳
کنتم خیر امۃ اخرجت للناس	۴	آلعمران	۱۱۰
لعمرک انہم لفی سکرتہم یعمہون	۱۴	الحجر	۷۲
ینساء النبی لستن کاحد من النساء	۲۲	الاحزاب	۳۲
لا اقسم بہذا البلد	۳۰	البلد	۱
وانت حل بہذا البلد	۳۰	البلد	۲
وھذا البلد الامین	۳۰	التین	۳
والضحی والیل اذا سجی	۳۰	الضحیٰ	۲۰۱

نبی کی ہر بات پوری ہوتی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قال فاذہب فان لک فی الحیوۃ	۱۶	طٰہٰ	۹۷
رب اجعل ھذا بلداً امنا	۱	البقرہ	۱۲۶
ربنا وابعث فیہم	۱	البقرہ	۱۲۹
ربنا اطمس علی اموالہم	۱۱	یونس	۸۸
قضی الامر الذی فیہ	۱۲	یوسف	۴۱
ربنا انی اسکنت من ذریتی	۱۳	ابراھیم	۳۷
رب لاتذر علی الارض	۲۹	نوح	۲۶

حضور بالذات عالم الغیب نہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قل لا اقول لکم عندی خزائن	۷	الانعام	۵۰
یسئلونک عن الساعۃ	۹	الاعراف	۱۸۷/۱۸۸
عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ	۲۹	الجن	۲۵/۲۸

حضورؐ کو علم غیب دیا گیا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب	۴	آلعمران	۱۷۹
وعلمک مالم تکن تعلم	۵	النساء	۱۱۳
ما فرطنا فی الکتب من شئی	۷	الانعام	۳۸
تفصیل الکتب لاریب فیہ	۱۱	یونس	۳۷
ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شئی	۱۴	النحل	۸۹
الرحمن علم القرآن	۲۷	الرحمٰن	۲۰۱
الا من ارتضی من رسول	۲۹	الجن	۲۷
وما ھو علی الغیب بضنین	۳۰	التکویر	۲۴

حضورؐ اللہ تعالیٰ کے ذکر ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
الا بذکر اللہ تطمئن القلوب	۱۳	الرعد	۲۸
قد انزل اللہ الیکم ذکرا	۲۸	الطلاق	۱۰
انما انت مذکر	۳۰	الغاشیہ	۲۱

حضورؐ نور ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قد جاءکم من اللہ نور	۶	المائدہ	۱۵
یریدون ان یطفوء نور اللہ	۱۰	التوبہ	۳۲
انا ارسلنک شاھداً ومبشرا	۲۲	الاحزاب	۴۵/۴۶
مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح	۱۸	النور	۳۵
یریدون لیطفؤا نور اللہ	۲۸	الصف	۸

حضورؐ حاضر ناظر ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ویکون الرسول علیکم شہیدا	۲	البقرہ	۱۴۳
وانتم تتلی علیکم ایٰت اللہ	۴	آلعمران	۱۰۱
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا	۴	آلعمران	۱۰۳
ولو انہم اذ ظلموا انفسہم	۵	النساء	۶۴
وجئنابک علی ھؤلاء شہیدا	۵	النساء	۴۱
وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم	۹	الانفال	۳۲
لقد جاءکم رسول من انفسکم	۱۱	التوبہ	۱۲۸
النبی اولی بالمؤمنین من انفسہم	۲۱	الاحزاب	۶
انا ارسلناک شاھدا	۲۶	الفتح	۸
انا ارسلنا الیکم رسولا	۲۹	المزمّل	۱۵

کسی نبی نے بھی انسانوں کو اپنی عبادت کا حکم نہیں دیا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ما کان لبشر ان یوتیہ اللہ الکتب	۳	آلعمران	۷۹

نبیؐ کی ازواج مطہرات اہل بیت ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واذ غدوت من اھلک	۴	آلعمران	۱۲۱
لیذہب عنکم الرجس اھل البیت	۲۲	الاحزاب	۳۳
فنجیناہ واھلہ من الکرب العظیم	۱۷	الانبیاء	۷۶
رحمۃ اللہ وبرکاتہ علیکم اھل البیت	۱۲	ھود	۷۳

فضائل اہل بیت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس	۲۲	الاحزاب	۳۳
قل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم	۳	آلعمران	۶۱
ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی	۲۲	الاحزاب	۵۶
وما کان اللہ لیعذبہم وانت فیہم	۹	الانفال	۳۳
وقفوھم انہم مسئولون	۲۳	الصٰفٰت	۲۴

فضائل عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ینساء النبی لستن کاحد من النساء	۲۲	الاحزاب	۳۲
فتیمموا صعیدا طیبا	۵	النساء	۴۳
ان الذین جاءو بالافک	۱۸	النور	۱۱/۲۰

فضائل ابوبکر صدیقؓ

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والذی جاء بالصدق وصدق بہ	۲۴	الزمر	۳۳
ثانی اثنین اذ ھما فی الغار	۱۰	التوبہ	۴۰
فان اللہ ھو مولاہ وجبریل وصالح المؤمنین	۲۸	التحریم	۴
ھو الذی یصلی علیکم	۲۲	الاحزاب	۴۳
ونزعنا ما فی صدورھم	۸	الاعراف	۴۳
وسیجنبہا الاتقی الذی یوتی مالہ	۳۰	والیل	۱۷
والیل اذا یغشی	۳۰	والیل	مکمل
الذین ینفقون اموالہم	۳	البقرہ	۲۰۴
الذین یغضون اصواتہم	۲۶	الحجرات	۳
لایستوی منکم من انفق	۲۷	الحدید	۱۰
ولمن خاف مقام ربہ	۲۷	الرحمٰن	۴۶

فضائل عمر فاروقؓ

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یا یہا النبی حسبک اللہ	۱۰	الانفال	۶۴
احل لکم لیلۃ الصیام	۲	البقرہ	۱۸۷
عسٰی ربہ ان طلقکن	۲۸	التحریم	۵
واتخذوا من مقام ابراھم	۱	البقرہ	۱۲۵
نصر من اللہ وفتح قریب	۲۸	الصّف	۱۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فضائل عثمان غنیؓ			
مثل الذین ینفقون اموالھم	٣	البقرہ	٢٦١
فمنھم من قضی نحبہ	٢٢	الاحزاب	٢٣
فالذین امنوا منکم	٢٧	الحدید	٧
سیذکر من یخشی	٣٠	الاعلیٰ	١٠
فضائل علی المرتضیٰؓ			
یوفون بالنذر و یخافون یومًا	٢٩	الدھر	٧
یاایھا الذین امنوا اذا ناجیتم الرسول	٢٨	المجادلہ	١٢
فضائل خلافت راشدہ و خلافتِ ابوبکر صدیقؓ			
ستدعون الی قوم اولی باس شدید	٢٦	الفتح	١٦
وعد اللہ الذین امنوا (مکمل آیت)	١٨	النور	٥٥
للفقراء المھاجرین	٢٨	الحشر	٨
فضائل صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین			
ان الذین امنوا وھاجروا وجاھدوا	٢	البقرہ	٢١٨
ربنا وابعث فیھم رسولا منھم	١	〃	١٢٩
ویعلمھم الکتب والحکمۃ	١	〃	١٢٩
فان امنوا بمثل ما امنتم بہ	١	〃	١٣٧
واذکروا نعمۃ اللہ علیکم	٦	المائدہ	٧
ام یحسدون الناس علی ما اتاھم اللہ	٥	النساء	٥٤
وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم	٩	الانفال	٣٣
وقفوھم انھم مسئولون	٢٣	الصفت	٢٤
ولکن اللہ حبب الیکم الایمان	٢٦	الحجرات	٧
واخرین منھم لما یلحقوا بھم	٢٨	الجمعہ	٣
لقد تاب اللہ علی النبی والمھاجرین	١١	التوبہ	١١٧
والسبقون الاولون	١١	〃	١٠٠
ولقد عفا اللہ عنھم	٤	العمران	١٥٥
وکلا وعد اللہ الحسنیٰ	٥	النساء	٩٥
والذین معہ اشداء علی الکفار	٢٦	الفتح	٢٩
والذین تبوؤ الدار والایمان	٢٨	الحشر	٩
اولٰئک ھم المؤمنون	٩	الانفال	٤
رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ	٣٠	البینۃ	٨
لھم مغفرۃ ورزق کریم	٢٢	السبا	٤

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اولیاء اللہ مشکل کشا اور صاحب عطا ہیں			
یادگار کے لیے دن مقرر کرنا			
فیہ سکینۃ من ربکم وبقیۃ	٢	البقرہ	٢٤٨
وابری الاکمہ والابرص	٣	العمران	٤٩
فاخرجنا من کان فیھا	٢٧	الذاریات	٣٥
وذکرھم بایام اللہ	١٣	ابراھیم	٥
تکون لنا عیدا لاولنا واخرنا	٧	المائدہ	١١٤
غیر اللہ سے مدد مانگنا جائز ہے			
قال من انصاری الی اللہ	٢٨	الصف	١٤
وتعاونوا علی البر والتقوٰی	٦	المائدہ	٢
ان تنصروا اللہ ینصرکم	٢٦	محمّد	٢
استعینوا بالصبر والصلوۃ	٢	البقرہ	١٥٣
یاایھا النبی حسبک اللہ	١٠	الانفال	٦٤
فان اللہ ھو مولٰہ وجبریل	٢٨	التحریم	٤
میلاد شریف کا بیان			
واما بنعمۃ ربک فحدث	٣٠	الضحیٰ	١١
واذکروا نعمۃ اللہ علیکم ومیثاقہ الذی	٦	المائدہ	٧
لقد جاءکم رسول من انفسکم	١١	التوبہ	١٢٨
لقد من اللہ علی المؤمنین	٤	العمران	١٦٤
ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ	٢٨	الصف	٩
ومبشرا برسول یاتی من بعدی	٢٨	〃	٦
حیات بعد الممات **زندگی بعد موت**			
قال فیھا تحیون	٨	الاعراف	٢٥
کما بداکم تعودون	٨	〃	٢٩
فالذین یومنون	١٩	النمل	٢٢
انا نحن نحی الموتیٰ	٢٢	یٰس	١٢
وربک الغنی ذوالرحمۃ	٨	الانعام	١٣٣
ومنھا نخرجکم تارۃ اخری	١٦	طٰہٰ	٥٥
زندہ ہونے کی کیفیت			
منھا خلقنٰکم	١٦	طٰہٰ	٥٥
والذی یمیتنی	١٩	الشعراء	٨١
ومن اعرض عن ذکری	١٦	طٰہٰ	١٢٤

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ثم اذا دعاکم	٢١	الروم	٢٥
یاایھا الناس ان کنتم	١٧	الحج	٥
امن یبدؤ الخلق	٢٠	النمل	٦٤
اولم یروا کیف	٣٠	العنکبوت	١٩
زندگی بعد موت کے منکر کافر ہیں			
قلت انکم مبعوثون	١٢	ھود	٧
وتری المجرمین	١٣	ابراھیم	٤٩
وقالوا اذا کنا	١٥	بنی اسرائیل	٥٠
ذٰلک جزاؤھم	١٥	〃	٩٨
والسلٰم علی یوم ولدت	١٦	مریم	٣٣
ویقول الانسان اذا ما مت	١٦	〃	٦٦
دوبارہ زندگی کے منکر جہنمی ہیں			
افما نحن بمیتین	٢٣	الصف	٥٩
وقال الذین کفروا	٢٢	السبا	٣
منافقین پر عذاب			
فکیف اذا توفتھم	٢٦	محمّد	٢٧
شہید کی حیات			
ولا تقولوا لمن یقتل	٢	البقرہ	١٥٤
فاولٰئک مع الذین	٥	النساء	٦٩
شہداء کے لیے بشارت			
ولئن قتلتم فی سبیل اللہ	٤	العمران	١٥٧
ولا تحسبن الذین قتلوا	٤	〃	١٦٩
رب کے حضور سب کو پیش کیا جائے گا			
یجمعکم الی یوم القیٰمۃ	٧	الانعام	١٢
اللہ کی طرف سے بطور معجزہ زندگی			
اوکالذی مر علی قریۃ	٣	البقرہ	٢٥٩
حضرت ابراھیم کا پرندوں کو زندہ کرنا			
واذ قال ابرٰھم	٣	البقرہ	٢٦٠
رات کو سونے کی مثال			
ھو الذی یتوفّٰکم	٧	الانعام	٦٠
قضاء وقدر کا بیان **خدا کے ہاں ہر چیز کا انداز مقرر ہے**			
وان من شیٔ الا عندنا	١٤	الحجر	٢١

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اناکل شئ خلقنٰہ	۲۷	القمر	۴۹
قد جعل اللہ لکل شئ	۲۸	الطلاق	۳
والذی قدر فھدیٰ	۳۰	الاعلیٰ	۳

ہر بات قرآن میں لکھی ہوئی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ما اھلکنا من قریۃ	۱۴	الحجر	۲
ان ذٰلک فی کتاب	۱۷	"	۷۰
وتحمل من انثی	۲۲	فاطر	۱۱
وکل شئ فعلوہ	۲۷	القمر	۵۲
وکل صغیر وکبیر	۲۷	"	۵۳
ما اصاب من مصیبۃ	۲۷	الحدید	۲۲
لکیلا تا سوا علی ما فاتکم	۲۷	"	۲۳
یمحوا اللہ مایشاء	۱۳	الرعد	۳۹

کل کام آسمان سے اترتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یدبر الامر من السماء	۲۱	السجدہ	۱۵

سب کچھ خدا کی طرف سے ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قل کل من عند اللہ	۵	النساء	۷۸
ما اصاب من مصیبۃ	۲۸	التغابن	۱۱
فلم تقتلوھم ولکن اللہ	۹	الانفال	۱۷

انسان کا دل خدا کے اختیار میں ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واعلموا ان اللہ یحول	۹	الانفال	۲۴

لوگوں کا اختلاف خدا کی مرضی سے ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وماکان النّاس الا امّۃ	۱۱	یونس	۱۹
لوشاء ربک لجعل الناس	۱۲	ھود	۱۱۸
الا من رحم ربک	۱۲	"	۱۱۹

لوگوں کا ایمان لانا خدا کی مشیت پر موقوف ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان الذین حقت علیھم	۱۱	یونس	۹۶
ولوجاءتھم کل	۱۱	"	۹۹
ولوشاء ربک	۱۱	"	۱۰۰
وماکان النفس	۱۱	"	۱۰۰
قل لن یصیبنا الا	۱۰	التوبہ	۵۱
ھوالذی خلقکم	۷	الانعام	۲
وماتحمل من انثیٰ	۲۲	فاطر	۱۱
نحن قدّرنا بینکم	۲۷	الواقعہ	۶۱

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وماکان النّفس	۴	النساء	۱۴۴

موت کا وقت بدل نہیں سکتا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان اجل اللہ اذا جاء	۲۹	نوح	۴
ولکل امۃ اجل	۸	الاعراف	۳۴
ولکل امۃ اجل	۱۱	یونس	۴۹
ماتسبق من امۃ	۱۴	الحجر	۵
فاذا جاء اجلھم	۱۴	النحل	۶۱
قل لکم میعاد یوم	۲۲	السباء	۳۰
ولن یوخّر اللہ نفسا	۲۸	المنافقون	۱۱
یقولون لوکان لنا	۴	العمران	۱۵۴
این ما تکونوا یدرککم	۵	النساء	۷۸
قل لن ینفعکم الفرار	۲۱	الاحزاب	۱۶

انسان کی مرضی پوری ہوسکتی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ام للانسان ما تمنی	۲۷	النجم	۲۴
فللہ الآخرۃ والاولیٰ	۲۷	"	۲۵

نیکی خدا سے بدی انسان سے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ما اصابک من حسنۃ	۵	النساء	۷۹
وما اصابک من سیئۃ	۵	"	۷۹
فالھمھا فجورھا	۳۰	الشمس	۸
وان تصبھم حسنۃ	۵	النساء	۷۸
من عند اللہ	۹	الاعراف	۱۳۱

عذاب قبر برحق ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اغرقوا فادخلوا نارا	۲۹	نوح	۲۵
النار یعرضون علیھا	۲۴	المؤمن	۴۶

فرشتوں کا بیان

نظامِ کائنات میں فرشتوں کی حیثیت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واذ قال ربک للملئکۃ	۱	البقرہ	۳۰
واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا	۱	"	۳۴

توحید پر شہادت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
شھد اللہ انہ لا الٰہ الّا ھو	۳	اٰلعمران	۱۸

زکریا کو نماز میں خوشخبری

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فنادتہ الملئکۃ	۳	اٰلعمران	۲۵

حضرت مریم سے گفتگو

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اذقالت الملٰئکۃ یمریم	۳		۴۵

معرکہ حق و باطل میں فرشتوں کا کردار

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اذ تقول للمومنین الن یکفیکم	۴	اٰلعمران	۱۲۴

اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں کرتے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وھم لا یفرطون	۷	الانعام	۶۱

وہ پیدائشی راست رو ہوتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قل ھلم شھداءکم	۸	الانعام	۱۵۰

فرشتوں کی صفات

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان الذین عند ربّک	۹	الاعراف	۲۰۶
حتّٰی اذا جاءتھم	۸	"	۳۷
ان رسلنا یکتبون	۱۱	یونس	۲۱
ولقد جاءت رسلنا	۱۲	ھود	۶۹

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ویسبح الرعد بحمدہ	۱۳	الرعد	۱۳

نیکی کے گواہ

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان قران الفجر کان مشھودا	۱۵	بنی اسرائیل	۷۸

حاملین عرش

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
الذین یحملون العرش	۲۴	المؤمن	۷

حمد کرتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
تکاد السمٰوات	۲۵	الشوریٰ	۵

ان کا کام

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
الحمد للہ فاطر السمٰوت	۲۲	فاطر	۱
والصّٰفّٰت صفا	۲۳	الصّٰفّٰت	۱
یایھا الذین اٰمنوا	۲۸	التحریم	۶
والنّٰزعٰت غرقا	۳۰	والنّٰزعٰت	۱
ھو مولٰہ وجبریل	۲۹	التحریم	۴
تعرج الملٰئکۃ	۲۹	المعارج	۴
ومن خلفہ	۲۹	الجنّ	۲۷
وما جعلنا اصحاب النار	۲۹	المدثر	۳۱
یوم یقوم الروح	۳۰	النباء	۳۸
بایدی سفرۃ	۳۰	عبس	۱۶
کراماً کاتبین	۳۰	الانفطار	۱۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
کتب مرقوم	۳۰	المطففین	۲۱
تنزل الملئکة والروح	۳۰	القدر	۵
ان کی مخالفت کفر ہے			
وما انزل علی الملکین	۱	البقر	۱۰۲
روح قبض کرنا			
ان الذین توفٰهم الملئکة	۵	النساء	۹۷
حتی اذجاء احدهم	۷	الانعام	۶۱
ہر آدمی پر نگرانی			
وهو القاهر فوق عباده	۷	الانعام	۸
علی الاعلان آنے کی صورتیں			
وقالوا لولا انزل	۷	الانعام	۸
ظالموں کی جان کیسے نکالتے ہیں			
ومن اظلم ممن افتری	۷	الانعام	۹۳
مشرکین کے عقائد کی تردید			
ویسبّح الرعد بحمده	۱۳	الرعد	۱۳
ویجعلون لله مایکرهون	۱۳	"	۵۷
افاصفکم ربّکم بالبنین	۱۵	بنی اسرائیل	۴۰
خدائی میں حصہ دار نہیں			
الله یصطفی من الملٰٓئکة	۱۷	الحج	۷۵
کفار کا ملائکہ کو دیویاں قرار دینا			
وکم من ملك	۲۷	النجم	۲۶
گمراہ قوموں پر عذاب لائے			
اذدخلوا علیه	۲۶	الذاریات	۲۵
کفار کو ہانکیں گے			
وجاءت کل نفس	۲۶	قٓ	۲۱
مشرکین نے ہر زمانے میں معبود قرار دیا			
ویوم یحشر	۲۲	السباء	۴۰
حشر کے دن			
وتری الملٰئکة	۲۴	الزمر	۷۵
مشرکین نے خدا کی بیٹیاں قرار دیا			
ام اتخذ مما یخلق	۲۵	الزخرف	۱۶
عذاب لانا			
وقال الذین لا یرجون	۱۹	الفرقان	۲۱

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
آخرت میں نیکیوں کا استقبال			
لا یحزنهم الفزع الاکبر	۱۷	الانبیاء	۱۰۳
رسول بمعنی فرشتہ			
فارسلنا الیها روحنا	۱۶	مریم	۱۷
اپنی مرضی سے وحی نہیں لاتے			
وما تتنزل الا بامر ربك	۱۶		۶۴
فرشتوں کی صفات			
یسبحون الیل والنهار	۱۷	الانبیاء	۲۰
وقالوا اتخذ الرحمٰن	۱۷	"	۲۶
انسانی شکل میں آتے ہیں			
ولقد جاءت رسلنا	۱۲	هود	۶۹
لاتخف انا ارسلنا	۱۲	"	۷۰
ولما جاءت رسلنا	۱۲	"	۷۷
اذدخلوا علیه	۱۴	الحجر	۵۲
فلما جاء ال لوط	۱۴	"	۶۲
ماننزل الملٰٓئکة	۱۴	"	۸
ینزل الملٰٓئکة بالروح	۱۴	النحل	۲
قل نزله روح القدس	۱۴	"	۱۰۲
اذتستغیثون ربکم	۹	الانفال	۹
فرشتے اور جن کا فرق			
واذقلنا للملٰئکة	۱۵	الکهف	۵۰
قرآن مجید			
قرآن لوگوں کے لیے بیان، ہدایت اور نصیحت ہے			
هذا بیان للنّاس	۴	اٰلعمران	۳۸
هدی للمتقین	۱	البقره	۲
هدی ورحمة لقوم یومنون	۹	الاعراف	۲۰۳
هدی وبشری للمومنین	۱۹	النمل	۱
قرآن میں شک کی گنجائش نہیں			
لاریب فیه	۱	البقره	۲
قرآن میں اختلاف نہیں			
ولوکان من عند غیرالله	۵	النساء	۸۲
قرآن برہان اور نور ہے			
قد جاءکم برهان من ربکم	۶	النساء	۱۷۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ولکن جعلنٰه نورا	۲۵	الشوریٰ	۵۲
قرآن مبارک ہے			
هذا کتب انزلناه مبارك	۷	الانعام	۹۳
هذا ذکر مبارك انزلناه	۱۷	الانبیاء	۵۰
کتب انزلنٰه الیك مبارك	۲۳	صٓ	۲۹
قرآن عالمین کے لیے ذکریٰ ہے			
ان هو الا ذکری للعلمین	۷	الانعام	۹۱
وذکری للمومنین	۸	الاعراف	۹
قرآن مفصل کتاب ہے			
هوالذی انزل علیکم الکتاب مفصلا	۸	الانعام	۱۱۴
کتب فصلنٰه علی علم	۸	الاعراف	۵۲
کتب احکمت اٰیاته ثم فصّلت	۱۱	هود	۱
تفصیل کل شئ	۱۳	یوسف	۱۱۱
قرآن شفاء ہے			
وشفاء لما فی الصدور	۱۱	یونس	۵۷
شفاء ورحمة للمومنین	۱۵	بنی اسرائیل	۸۲
قرآن میں ہر شے کا بیان واضح ہے			
تبیانا لکل شئ	۱۴	النحل	۸۵
قرآن عالمین کے لیے نصیحت ہے			
وما هو الا ذکر للعالمین	۲۹	القلم	۵۲
ان هو الا ذکر للعلمین	۳۰	التکویر	۲۷
قرآن پاکیزہ صحیفہ ہے			
فی صحف مکرّمة	۳۰	عبس	۱۶
قرآن تنزیل رب العالمین			
انّه لقران کریم	۲۷	الواقعه	۷۷/۸۰
قرآن تذکرہ ہے			
ان هذه تذکرة	۲۹	المزمل	۱۹
کلا انه تذکرة	۲۹	المدثر	۵۴
ان هذه تذکرة	۲۹	الدهر	۲۹
قرآن آسان ہے			
ولقد یسرنا القران للذکر	۲۷	القمر	۱۷
قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے			
مصدقا لما بین یدیه	۳	اٰلعمران	۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مصدقالما بین یدیه	۶	المائدہ	۴۸
ھذا کتاب مصدّق	۲۶	الاحقاف	۱۲
ھذا کتٰب انزلنه مبارك مصدق	۷	الانعام	۹۲
ولکن تصدیق الّذی بین یدیه	۱۱	یونس	۳۷
ولکن تصدیق	۱۳		۱۱۱
ھوالحق مصدّقالما بین یدیه	۲۲	قاطر	۳۱

قرآن تمام کتابوں پر امین و حاکم ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مصدقالما بین یدیه من الکتاب	۶	المائدہ	۴۸

قرآن مجید

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والقرآن المجید	۲۶	قٓ	۱
بل ھو قرآن مجید	۳۰	البروج	۲۱

قرآن کریم

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انه لقرآن کریم	۲۷	الواقعہ	۷۷

قرآن حکیم

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والقرآن الحکیم	۲۲	یسٓ	۲

قرآن کتاب مبین ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
کتٰب مبین	۱۹	النمل	۱
والکتٰب المبین	۱۵	الدخان	۲

قرآن کو پاک لوگ چھوئیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والکتٰب المبین } لایمسه الا المطھرون	۲۷	الواقعہ	۷۹

قرآن رُوح ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
روحا من امرنا	۲۵	الشوریٰ	۵۲

مثلِ قرآن ممکن نہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قل لئن اجتمعت الانس	۱۵	بنی اسرائیل	۸۸

متشابہات قرآن کی حقیقی تاویل اللہ ہی کے علم میں ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واخر متشابھات	۳	آلعمران	۷

آیات محکمات اصل مقصود ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اٰیٰت محکمٰت ھن اُمّ الکتٰب	۳	آلعمران	۷

قرآن کی آیتیں ایک دوسرے سے مشابہ ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
نزّل احسن الحدیث	۲۳	الزمر	۲۳

قرآن مثانی (بار بار پڑھا جاتا) ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مثانی تقشعرُ	۲۳	الزمر	۲۳

قرآن عربی زبان میں ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قرانًا عربیًّا	۲۳	الزمر	۲۸
قرانا عربیا	۲۴	حٰم السجدۃ	۳
انا انزلنٰه قرانا عربیا	۱۲	یوسف	۲
بلسان عربی مبین	۱۹	الشعراء	۱۹۵
وھذا لسان عربی مبین	۱۴	النحل	۱۰۳

قرآن عجمی نہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ولو جعلنٰه قرانا اعجمیًّا	۲۴	حٰم السجدۃ	۴۴

حدیث کی ضرورت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اطیعوا اللہ والرسول	۳	آلعمران	۳۲
ویعلمھم الکتٰب والحکمة	۱	البقرہ	۱۳۹
من یطع الرسول فقد اطاع اللہ	۵	النساء	۸۰
وما اتاکم الرسول فخذوہ	۳۸	الحشر	۷
ویحرم علیھم الخبائث	۹	الاعراف	۱۵۷
فلا وربك لا یومنون	۵	النساء	۶۵
قد جاءکم من اللہ نور	۶	المائدہ	۱۵
یضل به کثیرا ویھدی به کثیرا	۱	البقرہ	۲۶
انك لتھدی الی صراط مستقیم	۲۵	الشوریٰ	۵۲
ویقولون نومن ببعض و نکفر ببعض	۶	النساء	۱۵۰

طہارت کا بیان

پانی کا پاک ہونا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وانزلنا من السماء ماء طھورا	۱۹	الفرقان	۴۸
لیطھرکم به ویذھب عنکم	۹	الانفال	۱۱

استنجے کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فیه رجال یحبون ان یتطھروا	۱۱	التوبہ	۱۰۸

وضو کا ذکر

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یایھا الذین امنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ	۶	المائدہ	۶

نواقض وضو

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اوجاء احد منکم من الغائط	۶	المائدہ	۶

غسل کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ولا جنبا الا عابری سبیل	۵	النساء	۴۳
وان کنتم جنبًا فاطھّروا	۶	المائدہ	۶
حتی یطھرن فاذا تطھّرن	۲	البقرہ	۲۲۲

تیمم کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فان لم تجدوا ماء فتیمموا	۶	المائدہ	۶
فلم تجدوا ماء	۵	النساء	۴۳

حیض کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یسئلونك عن المحیض	۲	البقرہ	۲۲۲
یتربصن بانفسھن	۲	〃	۲۲۸

اذان کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ومن احسن قولا ممن	۲۴	حٰم السجدۃ	۳۳
واذا نادیتم الی الصلوٰۃ	۶	المائدہ	۵۸
اذا نودی للصلوٰۃ	۲۸	الجمعہ	۹

نماز کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ	۱	البقرہ	۴۴
حافظوا علی الصلوٰۃ	۲	〃	۲۳۸

نوٹ: نماز کا ذکر مع زکوٰۃ قرآن مجید میں بیاسی [۸۲] مرتبہ ہے۔

اوقات نماز

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ان الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین	۵	النساء	۱۰۳
وھم علی الصلوٰتھم یحافظون	۱۸	المؤمنون	۹
فسبحٰن اللہ حین تمسون	۲۱	الروم	۱۷
اقم الصلوٰۃ طرفی النھار	۱۲	ھود	۱۱۴
اقم الصلوٰۃ لدلوك الشمس	۱۵	بنی اسرائیل	۷۸

شرائط نماز

کپڑوں اور بدن کا پاک ہونا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وثیابك فطھر	۲۹	المدثر	۴
طھر بیتی	۷	الحج	۲۶

سترِ عورت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
خذوا زینتکم عند کل مسجد	۸	الاعراف	۳۱
ریشا ولباس التقوٰی	۸	〃	۲۶
ولا یبدین زینتھن	۱۸	النور	۳۱

استقبال قبلہ

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فول وجھك شطر المسجد الحرام	۲	البقرہ	۱۴۴
فولوا وجوھکم شطرہ	۲	〃	۱۴۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
سفر میں بھی قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے			
ومن حیث خرجت	۲	البقرہ	۱۴۹
وحیث ما کنتم	۲	〃	۱۵۰
نفل نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے			
فاینما تولوا فثمّ وجه الله	۱	البقرہ	۱۱۵
نیّت			
وما امروا الّا لیعبدوا الله	۳۰	البینة	۵
مخلصین له الدین حنفاء	۳۰	〃	۵
ولله الدین الخالص	۲۳	الزمر	۳
تکبیر تحریمہ			
وذکر اسم ربه فصلّی	۳۰	الاعلیٰ	۱۵
وربك فکبر	۲۹	المدثر	۳
وکبره تکبیرا	۱۵	بنی اسرائیل	۱۱۱
فرائض نماز **قیام**			
اذا قمتم الی الصلوٰة	۶	المائدہ	۶
قوموا لله قنتین	۲	البقرہ	۲۳۸
اقیموا وجوهکم عند کل مسجد	۸	الاعراف	۲۹
اقم الصلوٰة	۱۵	بنی اسرائیل	۷۸
قرأۃ قرآن (فاتحہ ضروری نہیں)			
فاقروا ما تیسر من القراٰن	۲۹	المزمل	۲۰
فاقروا ما تیسر منه	۲۹	〃	۲۰
ان قراٰن الفجر کان مشهودا	۱۵	بنی اسرائیل	۷۸
ولا تجهر بصلوٰتك ولا تخافت بها	۱۵	〃	۱۱۰
رکوع			
وارکعوا مع الرّٰکعین	۱	البقرہ	۴۳
ارکعوا واسجدوا	۱۷	الحج	۷۷
سجدہ			
ارکعوا واسجدوا	۱۷	الحج	۷۷
امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہے			
واذا قرئ القراٰن فاستمعوا له و انصتوا	۹	الاعراف	۲۰۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
نماز کی رکعتوں کا بیان			
والشفع والوتر	۳۰	الفجر	۳
ولتات طائفة اخری	۵	النساء	۱۰۲
ان تقصروا من الصلوٰة	۵	〃	۱۰۱
امامت کا بیان			
واذا کنت فیهم	۵	النساء	۱۰۲
وارکعوا مع الراکعین	۱	البقرہ	۴۳
جماعت کا بیان			
وارکعوا مع الراکعین	۱	البقرہ	۴۳
واذا کنت فیهم فاقمت لهم الصلوٰة وقوموا لله قنتین	۵	النساء	۱۰۲
نفل نمازوں کا بیان			
ادبار النجوم	۲۷	الطور	۴۹
ادبار السجود	۲۶	قٓ	۴۰
ومن الیل فتهجد به نافلة لك	۱۵	بنی اسرائیل	۷۹
فاقروا ما تیسر من القران	۲۹	المزمل	۲۰
والذین یبیتون لربهم	۱۹	الفرقان	۶۴
سجدا وقیاما	۱۹	الفرقان	
تتجافی جنوبهم عن المضاجع	۲۱	السجدہ	۱۶
نماز بے حیائی سے روکتی ہے			
ان الصلوٰة تنهٰی عن الفحشاء والمنکر	۲۱	العنکبوت	۴۵
نمازِ مسافر			
فلیس علیکم جناح ان تقصروا	۵	النساء	۱۰۱
نمازِ جمعہ			
اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعة	۲۸	الجمعہ	۹
نماز عیدین			
ولتکملوا العدة ولتکبّروا الله	۲	البقرہ	۱۸۵
فصل لربك وانحر	۳۰	الکوثر	۲
نماز استسقاء			
استغفروا ربکم انه کان غفارا	۲۹	نوح	۱۰
نمازِ خوف			
واذا کنت فیهم	۵	النساء	۱۰۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فان خفتم فرجالا او رکبانا	۲	البقرہ	۲۳۹
قضاء نماز کا بیان			
اقم الصلوٰة لذکری	۱۶	طٰهٰ	۱۴
نماز جنازہ صرف مومن کی ہے کافر اور منافق کی نہیں			
ولا تصلّ علیٰ احد منهم مات ابدا	۱۰	التوبہ	۸۴
احکامِ مساجد			
وان المسٰجد لله	۲۹	الجن	۱۸
مسجدیں اچھی بنائیں			
فی بیوت اذن الله ان ترفع	۱۸	النور	۳۶
صرف مسلمان مسجد تعمیر کریں			
انما یعمر مساجد الله	۱۰	التوبہ	۱۸
ماکان للمشرکین ان یعمروا	۱۰	〃	۱۷
مسجد کے متولی متقی ہوں			
ان اولیاؤہ الا المتقون	۹	الانفال	۳۴
مسجد میں ذکرِ الٰہی سے روکنا سخت ظلم ہے			
ومن اظلم ممن منع مسجد الله	۱	البقرہ	۱۱۴
مسجد کی بنیاد تقویٰ پر ہے			
لمسجد اسّس علی التقوی	۱۱	التوبہ	۱۰۸
افمن اسس بنیانه علیٰ تقویٰ	۱۱	〃	۱۰۹
منافقوں کی مسجد میں نماز جائز نہیں			
ومن اظلم ممن منع مسٰجد الله	۱	البقرہ	۱۱۴
زکوٰۃ کا بیان **فرضیت زکوٰۃ**			
ومما رزقنٰهم ینفقون	۱	البقرہ	۳
والذین هم للزکوٰة فعلون	۱۸	المؤمنون	۴
واقیموا الصّلوٰة واتوا الزکوٰة (قرآن کریم میں بے شمار مواقع پر آیا ہے)			
زکوٰۃ دینے والا کامیاب ہے			
قد افلح من تزکیٰ	۳۰	الاعلیٰ	۱۴
زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے			
خذ من اموالهم صدقه	۱۱	التوبة	۱۰۳
زکوٰۃ ادا کرنے والے کو اللہ بہت دیتا ہے			
والله یعدکم مغفرة منه وما انفقتم من شئ	۳	البقرہ	۲۶۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وما اتیتم من زکوٰۃ	۲۱	الروم	۳۹
مثل الذین ینفقون اموالهم	۳	البقرہ	۲۶۱
یضاعف لهم	۲۷	الحدید	۱۸
زکوٰۃ نیک نیتی سے دینی چاہیئے			
تریدون وجه الله	۲۱	الروم	۲۹
زکوٰۃ میں عمدہ چیزیں دیں خراب دیں			
ولا تیمموا الخبیث منه	۳	البقرہ	۲۶۷
زکوٰۃ دیکر احسان نہ جتائیں اور دکھ نہ دیں			
ثم لا یتبعون ما انفقوا منا ولا اذی	۳	البقرہ	۲۶۲
جس کے پاس نہ ہو وہ اچھی بات کہدے اور معذرت کردے			
قول معروف ومغفرة خیر من صدقة	۳	البقرہ	۲۶۳
اپنی محبوب چیز خرچ کرو			
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون	۴	آل عمران	۹۲
واتی المال علی حبه	۲	البقرہ	۱۷۷
مانع زکوٰۃ اور بخیل پر عذاب ہے			
ولا یحسبن الذین یبخلون	۴	العمران	۱۸۰
تبخلوا ویخرج اضغانکم	۲۶	محمد	۳۷
والذین یکنزون الذهب	۱۰	التوبہ	۳۴
باغ اور کھیت پر زکوٰۃ ہے			
واتوا حقه یوم حصاده	۸	الانعام	۱۴۰
ومما اخرجنا لکم من الارض	۳	البقرہ	۲۶۷
مالِ تجارت پر زکوٰۃ			
انفقوا من طیبت ما کسبتم	۳	البقرہ	۲۶۷
سختی سے مانگنے کی ممانعت			
لا یسئلون الناس الحافا	۳	البقرہ	۱۷۳
اعلانیہ اور پوشیدہ دونوں طرح سے زکوٰۃ دے سکتا ہے			
ان تبدوا الصدقت فنعما هی	۳	البقرہ	۲۷۱
وانفقوا مما رزقنهم سرا وعلانیة	۲۲	فاطر	۲۹
ان تبدوا خیرا او تخفوه	۶	النساء	۱۴۹
مصارف زکوٰۃ (کن لوگوں کو زکوٰۃ دی جائے)			
انما الصدقت للفقراء	۱۰	التوبہ	۶۰
ان یؤتوا اولی القربی	۱۸	النور	۲۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
روزہ کا بیان			
فرضیت روزہ			
کتب علیکم الصیام	۲	البقرہ	۱۸۳
ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں			
ایاما معدودات	۲	البقرہ	۱۸۲
فمن شهد منکم الشهر فلیصمه	۲	״	۱۸۵
مسافر اور مریض پر فوراً روزہ فرض نہیں			
ومن کان منکم مریضا او علی سفر	۲	البقرہ	۱۸۴
روزہ کا وقت صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے			
حتی یتبین لکم	۲	البقرہ	۱۸۷
رمضان کی رات			
احل لکم لیلة الصیام الرفث	۲	البقرہ	۱۸۷
جو شخص بڑھاپے کیوجہ سے روزہ نہ رکھ سکے وہ کفارہ ادا کرے			
وعلی الذین یطیقونه فدیة	۲	البقرہ	۱۸۴
قسم کے کفارہ میں روزہ ہے			
فکفارته اطعام عشرة مسکین	۷	المائدہ	۸۹
تحریم حلال میں روزہ کا حکم			
قد فرض الله لکم	۲۸	التحریم	۲
قتل خطا میں روزہ ہے			
فمن لم یجد فصیام شهرین متتابعین	۲۸	المجادلہ	۲
جرم حج کے کفارہ میں روزہ			
اوعدل ذلك صیاما	۷	المائدہ	۱۹۶
سر منڈانے میں روزہ ہے			
ففدیة من صیام	۲	البقرہ	۱۹۶
چاند دیکھنے کا بیان			
یسئلونك عن الاهلة	۲	البقرہ	۱۸۹
فمن شهد منکم الشهر	۲	״	۱۸۵
شب قدر			
انا انزلنه فی لیلة مبارکة	۲۵	الدخان	۳
انا انزلنه فی لیلة القدر	۳۰	القدر	۱
اعتکاف کا بیان			
ولا تباشروهن وانتم عکفون فی المساجد	۲	البقرہ	۱۸۷
طهر بیتی للطائفین	۱۷	الحج	۲۶

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
سواء العاکف فیه والباد	۱۷	الحج	۲۵
حالتِ اعتکاف میں جماع رات میں بھی حرام ہے			
ولا تباشروهن وانتم	۲	البقرہ	۱۸۷
حج کا بیان			
بیت اللہ اللہ تعالیٰ کا سب سے پہلا گھر ہے			
ان اول بیت وضع للناس للذی ببکة	۴	آل عمران	۹۶
فلیطوفوا بالبیت العتیق	۱۷	الحج	۲۹
ثم محلها الی البیت العتیق	۱۷	״	۵
واذ جعلنا البیت مثابة للناس	۲	البقرہ	۱۲۵
حج فرض ہے			
ولله علی الناس حج البیت	۴	آل عمران	۹۷
واتموا الحج والعمرة لله	۲	البقرہ	۱۹۶
حج کا وقت مقرر ہے			
قل هی مواقیت للناس والحج	۲	البقرہ	۲۰۰
الحج اشهر معلومات	۲	״	۱۹۷
حج صاحب استطاعت پر فرض ہے			
ولله علی الناس حج البیت من استطاع الیه	۴	العمران	۹۷
احرام			
فمن فرض فیهن الحج	۲	البقرہ	۱۹۷
غیر محلی الصید وانتم حرم	۶	المائدہ	۱
لا تقتلوا الصید وانتم حرم	۷	״	۹۵
حالتِ احرام میں جنگلی جانور کا شکار حرام ہے			
یایها الذین امنوا لا تقتلوا الصید	۷	المائدہ	۹۵
حرم علیکم صید البر	۷	״	۹۶
لیبلونکم الله بشیء من الصید	۷	״	۹۴
حالتِ احرام میں پانی کا شکار جائز ہے			
احل لکم صید البحر وطعامه	۷	المائدہ	۹۶
لتاکلوا منه لحما طریا	۱۴	النحل	۱۴
ومن کل تاکلون لحما طریا	۲۲	فاطر	۱۲
حج وعمرہ کا بیان			
واتموا العمرة لله	۲	البقرہ	۱۹۶
تمتع کا بیان			
فمن تمتع بالعمرة	۲	البقرہ	۱۹۶

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قران (حج وعمرہ ایک ساتھ کرنے) کا بیان			
واتموا الحج والعمرۃ للہ	۲	البقرہ	۱۹۶
طواف کا بیان			
ولیطوفوا بالبیت العتیق	۱۷	الحج	۲۹
ان طھرا بیتی للطائفین	۱	البقرہ	۱۲۵
مقام ابراہیم			
فیہ ایات بینت مقام ابراھیم	۴	آل عمران	۹۷
واتخذوا من مقام ابرٰھیم	۱	البقرہ	۱۲۵
صفا ومروہ کی سعی			
ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ	۲	البقرہ	۱۵۸
عرفات کی حاضری			
ثم افیضوا من حیث افاض الناس	۲	البقرہ	۱۹۹
فاذا افضتم من عرفات	۲	״	۱۹۸
وقوف مزدلفہ			
فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام	۲	البقرہ	۱۹۸
منیٰ کی حاضری اور اعمال			
فاذا قضیتم مناسککم	۲	البقرہ	۲۰۰
واذکروا اللہ فی ایام معدودات	۲	״	۲۰۳
ویذکروا اسم اللہ فی ایام معلومات	۱۷	الحج	۲۸
ثم لیقضوا تفثھم	۱۷	״	۲۹
قربانی			
ولا تحلقوا رءوسکم	۲	البقرہ	۱۹۶
والشھر الحرام والھدی	۷	المائدہ	۱۹۷
ویذکروا اسم اللہ	۱۷	الحج	۲۸
ثم محلھا الی البیت العتیق	۱۷	״	۲۳
ولکل امۃ جعلنا منسکا	۱۷	״	۳۴
والبدن جعلنھا لکم	۱۷	״	۳۶
لن ینال اللہ لحومھا	۱۷	״	۳۷
سر کے بال منڈانے اور کتروانے کا بیان			
ولا تحلقوا رءوسکم	۲	البقرہ	۱۹۶
ثم لیقضوا تفثھم ولیوفوا	۱۷	الحج	۲۹
محلقین رءوسکم ومقصرین	۲۷	الفتح	۲۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
طواف فرض			
ولیطوفوا بالبیت العتیق	۱۷	الحج	۲۹
جرم اور ان کے کفارے			
یا یھا الذین امنوا لا تقتلوا الصید	۷	المائدہ	۹۵
فمن کان منکم مریضا او بہ اذی من راسہ	۲	البقرہ	۱۹۶
محصر کا بیان			
فان احصرتم	۲	البقرہ	۱۹۶
ان الذین کفروا ویصدون	۱۷	الحج	۲۵
حاضری سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم			
ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک	۵	النساء	۶۴
نکاح کا بیان			
فانکحوا ما طاب لکم	۴	النساء	۳
وانکحوا الایامیٰ منکم	۱۸	النور	۳۲
واحل لکم ما وراء ذلکم	۵	النساء	۲۴
نکاح سنت انبیاء ہے			
وجعلنا لھم ازواجا وذریۃ	۱۳	الرعد	۳۸
سنۃ اللہ فی الذین خلوا من قبل	۲۲	الاحزاب	۳۸/۳۹
ویھدیکم سنن الذین	۵	النساء	۲۶
ازدواجی زندگی کی اصل روح			
ومن ایتہ ان خلق	۲۱	الروم	۳۷
محرمات کا بیان			
ولا تنکحوا ما نکح اباؤکم	۵،۴	النساء	۲۲/۲۳/۲۴
ولا تنکحوا المشرکت حتی یؤمن	۲	البقرہ	۲۲۱
چار عورتوں تک نکاح جائز ہے			
فانکحوا ما طاب لکم	۴	النساء	۳
اگر انصاف نہ کر سکے تو صرف ایک عورت سے نکاح کرے			
فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدۃ	۴	النساء	۳
ولی کا بیان			
وانکحوا الایامیٰ منکم	۱۸	النور	۳۲
فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن	۲	البقرہ	۲۳۲
عورت پر کسی کا جبر جائز نہیں			
لا یحل لکم ان ترثوا	۴	النساء	۱۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مہر کا بیان			
واتیتم احدٰھن قنطارا	۴	النساء	۲۰
فاتوھن اجورھن	۵	״	۲۳
قد علمنا ما فرضنا علیھن	۲۲	الاحزاب	۵۰
اذا اتیتموھن اجورھن	۲۸	الممتحنہ	۱۰
واتوا النساء صدقتھن نحلۃ	۴	النساء	۴
وقد فرضتم لھن فریضۃ	۲	البقرہ	۲۳۷
واتوھن اجورھن بالمعروف	۵	النساء	۲۵
اذا اتیتموھن اجورھن	۶	״	۵
رضاع کا بیان			
وامھتکم التی	۵	النساء	۲۳
حقوق الزوجین			
الرجال قوامون علی النساء	۵	النساء	۳۴
وعاشروھن بالمعروف	۴	״	۱۹
فامسکوھن بالمعروف	۲۸	الطلاق	۲
اگر عورتیں نافرمانی کریں تو ان کو نصیحت کی جائے			
والتی تخافون	۵	النساء	۳۴
قوا انفسکم واھلیکم	۲۸	التحریم	۲
اگر نصیحت کارگر نہ ہو تو ان کے ساتھ سونا ترک کر دیا جائے			
واھجروھن فی المضاجع		النساء	
اگر اب بھی باز نہ آئیں تو ہلکی مار کی اجازت ہے			
واضربوھن	۵	النساء	۳۴
اگر بیوی پسند نہ بھی ہو تب بھی معروف کیساتھ رکھے			
وعاشروھن بالمعروف	۴	النساء	۱۹
مرد اور عورت اپنی اپنی کمائی میں خود مختار ہیں			
للرجال نصیب	۵	النساء	۳۴
عورت اگر خرچ نہ لینے پر رضامند ہو			
وان امراۃ خافت	۵	النساء	۱۲۸
عدت والی عورت سے منگنی صراحتاً جائز نہیں			
ولا جناح علیکم	۲	البقرہ	۲۲۵
عدت میں نکاح حرام ہے			
ولا تعزموا عقدۃ النکاح	۲	البقرہ	۲۳۵

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
زانیہ عورت سے نکاح اچھا نہیں			
الزانی لاینکح	۱۸	النور	۳
بدکار مرد، عورت سے شادی ناجائز			
الزانی لاینکح	۱۸	النور	۳
بلوغ کا بیان			
واذا بلغ الاطفال	۱۸	النور	۵۹
حتی اذا بلغوا النکاح	۴	النساء	۶
طلاق کا بیان			
طلاق جائز ہے			
الطلاق مرّتٰن	۲	الطلاق	۲۲۹
فطلقوھنّ لعدّتھن	۲۸	الطلاق	۱
ایک یا دو طلاق کے بعد رجوع جائز ہے			
الطلاق مرّتن	۲	البقرہ	۲۲۹
فلاجناح علیھما ان یتراجعا	۲	〃	۲۴۰
فاذا بلغن اجلھنّ	۲۸	الطلاق	۲
طلاق پر گواہی مستحب ہے			
واشھدوا ذوی عدل منکم	۲۸	الطلاق	۲
تین طلاق کے بعد رجوع نہیں			
فان طلقھا	۲	البقرہ	۲۳۰
عدت میں رجوع معروف کیساتھ ہو ضرر دینے کیلئے حرام ہے			
ولا تمسکوھنّ ضرارًا	۲	البقرہ	۲۳۱
دو طلاق میں عدت گزرنے کے بعد اسی شوہر سے نکاح جائز ہے			
واذا طلقتم النساء	۲	البقرہ	۲۳۱
محض طلاق میں مہر نہ دینا منع ہے			
ولا یحلّ لکم ان	۲	البقرہ	۲۲۹
غیر مدخولہ عورت کو طلاق جائز ہے			
لاجناح علیکم ان طلقتم	۲	البقرہ	۲۳۶
اذا نکحتم المؤمنٰت	۲۲	الاحزاب	۴۹
طلاق عورت کو سپرد دینے کا حکم			
یایھا النبی قل لازواجك	۲۱	الاحزاب	۲۸
حالتِ حمل میں طلاق جائز ہے			
واولات الاحمال	۲۱	الطلاق	۲۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
طلاق عدت کے شروع میں دینی چاہیے			
فطلقوھن لعدتھنّ	۲۸	الطلاق	۱
رجعت کا بیان			
وبعولتھن احق بردھنّ	۲	البقرہ	۲۲۸
فامساكٌ بمعروف	۲	〃	۲۲۹
فان طلّقھا فلاجناح علیھما	۲	〃	۲۳۰
فامسکوھنّ بمعروف	۲	〃	۲۳۱
فاذا بلغن اجلھن	۲۸	الطلاق	۲
رجعت میں گواہ بنانا مستحب ہے			
واشھدوا ذوی عدل منکم	۲۸	الطلاق	۲
ایلاء کا بیان			
للذین یؤلون من نساءھم	۲	البقرہ	۲۲۱
خلع کا بیان			
ولا یحل لکم	۲	البقرہ	۲۲۹
ظہار کا بیان			
والذین یظٰھرون	۲۸	المجادلہ	۲
والذین یظھرون	۲۸	〃	۳/۴
ظہار کا کفارہ			
والذین یظھرون	۲۸	المجادلہ	۳/۴
لعان کا بیان			
والذین یرمون ازواجھم	۱۸	النور	۶/۹
پہلے مرد گواہی دے			
فشھادۃ احدھم	۱۸	النور	۶/۷
عورت کو سزا نہ دی جائے اگر وہ بھی لعان کرے			
ویدرؤا عنھا العذاب	۱۸	النور	۸/۹
عدّت کا بیان			
یایھا الذین اذا طلقتم النساء	۲۸	الطلاق	۱
والمطلقت یتربصن	۲	البقرہ	۲۲۸
والّٰئِی یئسن من المحیض	۲۸	الطلاق	۴
والذین یتوفون منکم	۲	البقرہ	۲۳۴
نکاح کے بعد جماع سے پہلے طلاق دینے پر عدت نہیں			
اذا نکحتم المؤمنٰت	۲۲	الاحزاب	۴۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
نفقہ کا بیان			
لینفق ذو سعۃ	۲۸	الطلاق	۷
وعلی المولود لہ	۲	البقرہ	۲۳۳
واسکنوھن من حیث سکنتم	۲۸	الطلاق	۶
سوگ کا بیان سوگ میں منگنی اور نکاح حرام ہے			
ولاجناح علیکم	۲	البقرہ	۲۳۵
زینت کا بیان			
ہر قسم کی زینت حلال ہے			
قل من حرّم زینۃ	۸	الاعراف	۳۲
یٰبنی اٰدم خذوا زینتکم	۸	〃	۳۰
عورت کیلئے سونا چاندی استعمال کرنا بطور زینت جائز ہے			
زیّن للناس حب الشھوات	۳	اٰل عمران	۱۴
اومن ینشؤا فی الحلیۃ	۲۵	الزخرف	۱۸
وتستخرجون حلیۃ تلبسونھا	۲۲	فاطر	۱۲
ومما یوقدون	۱۳	الرعد	۱۸
وتستخرجون حلیۃ	۱۴	النحل	۱۴
زیورات بطورِ عاریت لینا جائز ہے			
واتخذ قوم موسٰی	۹	الاعراف	۱۳۸
قالوا ما اخلفنا	۱۶	طٰہٰ	۸۷
موتی اور مرجان کے زیور			
یخرج منھما	۲۷	الرحمٰن	۲۲
عورتیں اپنے زیورات کی جگہوں کو غیر مردوں پر ظاہر نہ کریں			
قل للمؤمنٰت	۱۸	النور	۳۱
پیر میں زیور پہننا جائز ہے			
ولا یضربن بارجلھن	۱۸	النور	۳۱
پردہ کا بیان، مرد اور عورتیں نگاہیں نیچی رکھیں			
قل للمؤمنین	۱۸	النور	۳۰
قل للمؤمنٰت	۱۸	〃	۳۱
مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم			
یایھا النبی قل لازواجك	۲۲	الاحزاب	۵۹
بوڑھی عورتوں پر پردہ فرض نہیں			
والقواعد من النساء التی	۱۸	النور	۶۰

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
بوڑھی عورتیں پردہ کریں تو افضل ہے			
وان یستعففن خیر لھن	۱۸	النور	۶۰
کن لوگوں کے سامنے آنیکی اجازت ہے			
ولا یبدین زینتھن الا لبعولتھن	۱۸	النور	۳۱
مکان میں جانے کے لیے اجازت لینا			
یاایھا الذین امنوا لاتدخلوا	۱۸	النور	۳۱
اگر مکان میں کوئی نہ ہو تو داخل نہ ہوں			
فان لم تجدوا فیھا احدا	۱۸	النور	۲۸
اگر واپسی کا حکم دیا جائے تو واپس چلا جائے			
وان قیل لکم ارجعوا فارجعوا	۱۸	النور	۲۸
مکان میں داخل ہونے سے پہلے سلام کرے			
وتسلموا علی اھلھا	۱۸	النور	۲۷
گودام وغیرہ اور اپنے خالی مکان میں جانیکی اجازت			
لیس علیکم جناح	۱۸	النور	۲۹
دن رات میں تین اوقات میں بلا اجازت گھر میں داخل نہ ہو			
یاایھا الذین امنوا لیستاذنکم الذین	۱۸	النور	۵۸
نابالغ بلوغت کی عمر کو پہنچ جانیکے بعد بلا اجازت گھر میں نہ آئے			
واذا بلغ الاطفال منکم	۱۸	النور	۵۹
مخلوط تعلیم و مجالس ممنوع			
وقرن فی بیوتکن	۲۲	الاحزاب	۳۳
واذا سألتموھن متاعا	۲۲	〃	۵۳
یاایھا النبی قل لازواجک	۲۲	〃	۵۹

زنا کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
زنا جرم ہے			
ولا یزنون ومن یفعل ذلک یلق اثاما	۱۹	الفرقان	۶۸
والذین ھم لفروجھم حفظون	۱۸	المؤمنون	۶۰
ولا تقربوا الزنی	۱۵	بنی اسرائیل	۳۲
قل انما حرم ربی الفواحش	۱۸	الاعراف	۳۳
زنا کی سزا			
الزانیۃ والزانی	۱۸	النور	۲
محرمات سے زنا فوجداری جرم			
ان کان فاحشۃ	۴	النساء	۲۲
منکوحہ لونڈی کی سزا			
ومن لم یستطع	۵	النساء	۲۵

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو			
ولا تکرھوا فتیاتکم	۱۸	النور	۳۳
متعہ حرام ہے			
الا علی ازواجھم	۱۸	المؤمنون	۶
والذین ھم لفروجھم	۲۹	المعارج	۲۹/۳۰
لواطت حرام ہے			
اتاتون الفاحشۃ	۸	الاعراف	۸۰
قل ھو اذی فاعتزلوا النساء	۲	البقرہ	۲۲۲
فمن ابتغی وراء ذلک	۱۸	المؤمنون	۷
خاندانی منصوبہ بندی۔ضبط ولادت			
ولا تقتلوا اولادکم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
ولا تقتلوا النفس التی	۱۵	〃	۳۲
اسقاط حمل بھی قتل ہے			
ولا یقتلن اولادھن	۲۸	الممتحنہ	۱۲
ولا تقتلوا اولادکم	۷	الانعام	۱۵
قد خسر الذین کذبوا	۷	〃	۳۱
وکذلک زین	۸	〃	۱۳۷
کتب علیکم القصاص	۲	البقرہ	۱۷۸
ان یقتل مؤمنا	۵	النساء	۹۲/۹۳
ومن اجل ذلک	۶	المائدہ	۳۲
وکتبنا علیھم	۶	〃	۴۵

جہاد کا بیان

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مسلمانوں پر ظلم کی وجہ سے جہاد فرض ہوا			
اذن للذین یقتلون	۱۷	الحج	۳۹/۴۰
فاذا لقیتم	۲۶	محمد	۴
جنگ ان سے کی جائیگی جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں			
وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین	۲	البقرہ	۱۹۰/۹۲
جنگ دفع فتنہ کے لئے ہے			
وقاتلوھم	۲	البقرہ	۱۹۳
فرضیت جنگ کے وقت مسلمان خوش نہ تھے			
کتب علیکم القتال	۲	البقرہ	۲۱۶
کما اخرجک	۹	الانفال	۵/۶

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
سفر جہاد میں ہر قدم پر نیکی ہے			
ذلک بانھم	۱۱	التوبہ	۱۲۰
جہاد میں خرچ کرنا کار ثواب ہے			
وما تنفقوا	۱۰	الانفال	۶۱
ولا ینفقون نفقۃ صغیرۃ	۱۱	التوبہ	۱۲۱
وانفقوا فی سبیل اللہ	۲	البقرہ	۱۹۵
مجاہدین کی اللہ مدد کرتا ہے			
یاایھا الذین امنوا ان تنصروا اللہ	۲۶	محمد	۷
جہاد ایک ابتلاء ہے			
ولو یشاء اللہ لانتصر منھم	۲۶	محمد	۴
ولنبلونکم	۲۶	〃	۳۰
منافقین پر فرضیت جہاد کا اثر			
فاذا انزلت سورۃ	۲۶	محمد	۲۱
مسلمان ہی کامیاب ہیں			
فلا تھنوا وتدعوا الی السلم	۲۶	محمد	۲۵
جہاد میں بخل مذموم ہے			
ومن یبخل فانما یبخل	۲۶	محمد	۲۱
بیعت جہاد			
ومن الناس من یشری	۲	البقرہ	۲۰۷
ان الذین یبایعونک	۲۶	الفتح	۱۰
لقد رضی	۲۶	〃	۱۸
بیعت توڑنا حرام ہے			
فمن نکث	۲۶	الفتح	۱۰
جہاد کی دعوت قبول کرو			
قل للمخلفین	۲۶	الفتح	۱۶
جہاد سے بلا اجازت واپس جانا منع ہے			
واذا کانوا معہ	۱۸	النور	۶۲
نابینا وغیرہ پر جہاد فرض نہیں			
لیس علی الاعمی	۲۶	الفتح	۱۷
جہاد میں موت حقیقی زندگی ہے			
ولا تقولوا لمن یقتل	۲	البقرہ	۱۵۴
ولا تحسبن الذین قتلوا	۴	العمران	۱۶۹/۷۰
جہاد میں کبھی شکست بھی ہو جاتی ہے			
ولا تھنوا ولا تحزنوا	۴	العمران	۱۳۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وکاین من نبی	۴	آل عمران	۱۴۶/۱۴۸
جہاد میں شکست کا سبب نافرمانی وغیرہ ہے			
ولقد صدقکم اللہ	۴	آل عمران	۱۵۲
ان الذین تولوا منکم	۴	〃	۱۵۵
اولما اصابتکم مصیبة	۴	〃	۱۶۵
مجاہد کے لیے ثواب عظیم ہے			
الذین استجابوا	۴	آل عمران	۱۷۲/۱۷۵
وقاتلوا وقتلوا	۴	〃	۱۹۵
ومن یقاتل	۵	النساء	۷۴
لا یستوی	۵	〃	۹۵/۹۶
جہاد میں کثرت سے ذکر کرو			
یاایہا الذین امنوا	۱۰	الانفال	۴۵
جہاد کی پوری تیاری کرو			
واعدوا لھم	۱۰	الانفال	۶۰
ایک مسلمان پر دو کافروں کا مقابلہ فرض ہے			
الئن خفف اللہ	۱۰	الانفال	۶۶
جہاد سے فرار حرام ہے			
یاایہا الذین امنوا	۹	الانفال	۱۵/۱۶
یاایہا الذین امنوا	۱۰	〃	۴۵
اللہ تعالیٰ نے مجاہدین سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے			
وعدکم اللہ	۲۶	الفتح	۲۰
فعند اللہ مغانم کثیرة	۵	النساء	۹۴
فکلوا مما غنمتم حلالا طیبا	۱۰	الانفال	۶۹
واورثکم ارضھم	۲۲	الاحزاب	۲۷
سیقول المخلفون	۲۶	الفتح	۱۵
ومغانم کثیرة تاخذونھا	۲۶	〃	۱۶/۲۱
جہاد کی فضیلت			
ان اللہ یحب الذین	۲۸	الصف	۴
فئ کا بیان			
ما افاء اللہ	۲۸	الحشر	۷
للفقراء المھاجرین	۲۸	〃	۷
اسلام میں جنگ کا بنیادی نظریہ			
یسئلونك عن الانفال	۹	الانفال	۱

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واذکروا اذ انتم قلیل	۱۰	الانفال	۲۶
وقاتلوھم حتی لا تکون	۱۰	〃	۳۹
قاتلوا الذین لا یومنون	۱۰	التوبہ	۲۹
دین میں جہاد کی فضیلت			
ان اللہ اشتری	۱۱	التوبہ	۱۱۱
ماکان لاھل	۱۱	〃	۱۲۰
دوران جنگ فوجی خدمت فرض ہے			
یاایہا الذین امنوا مالکم اذا قیل لکم	۱۰	التوبہ	۳۸
ومن حولکم من الاعراب منافقون	۱۱	〃	۱۰۱
جنگ سے دل برداشتہ ہونا			
فرح المخلفون	۱۰	التوبہ	۸۱
عفا اللہ عنك	۱۰	〃	۴۳
قانون صلح وجنگ			
اسلامی قانون جنگ			
یسئلونك عن الانفال	۹	الانفال	۱
جنگ میں صف بندی کا حکم			
ان الذین یقاتلون	۲۸	الصف	۴
یاایہا الذین امنوا	۵	النساء	۹۴
فقاتلوا فی سبیل اللہ	۲	البقرہ	۱۹۰
فان تولوا فخذوھم	۵	النساء	۸۹
فلیقاتل فی سبیل اللہ	۵	〃	۷۴
جنگ میں قصر نماز			
واذا ضربتم فی الارض	۵	النساء	۱۰۱
کفار مشرکین کے ساتھ تعلقات			
کیف یکون للمشرکین	۱۰	التوبہ	۷
ما کان للمشرکین	۱۰		۷
یاایہا الذین امنوا	۱۰	〃	۲۳/۲۴
قاتلوا الذین لا یومنون	۱۰	〃	۲۹
ما کان للنبی والذین	۱۰	〃	۱۱۳/۱۱۴
منافقین کے ساتھ برتاؤ			
یاایہا النبی جاھد الکفار والمنافقین	۱۰	التوبہ	۷۳
ولا تصل علی احد	۱۰	〃	۸۴
والذین اتخذوا	۱۱	〃	۱۰۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یحلفون باللہ لکم	۱۱	التوبہ	۹۵
لئن لم ینتہ المنافقون	۲۲	〃	۶۰
دشمن اسلام قبول کرے تو جنگ بند			
کیف یکون للمشرکین	۱۰	التوبہ	۷
دشمن کے قبول اسلام کی شرائط			
لا یرقبون فی مؤمن	۱۰	التوبہ	۱۰
اسیران جنگ کا فدیہ			
فکلوا مما غنمتم	۱۰	الانفال	۶۷
اسیران جنگ کے متعلق			
فاذا لقیتم الذین کفروا	۲۶	محمد	۴
جنگ میں کفار اور مسلمان			
ھم الذین کفروا	۲۶	الفتح	۲۵
حالت جنگ میں درخت کاٹنا منع ہے			
ما قطعتم من لینة	۲۸	الحشر	۵
اموال غنیمت			
واعلموا انما غنمتم	۱۰	الانفال	۴۱
باہمی لڑائی			
وان طائفتن من المؤمنین	۲۶	الحجرات	۹
انما المؤمنین اخوة	۲۶	〃	۱۰
دشمن سے صلح کا بیان			
وان جنحوا للسلم	۱۰	الانفال	۶۲
دشمن کا دھوکا مسلمان کو مضر نہیں			
وان یریدوا	۱۰	الانفال	۶۲
دشمن کو صلح کی دعوت نہ دو			
ولا تھنوا وتدعوا الی السلم	۲۶	محمد	۳۵
صلح بھی فتح ہی کی ایک شکل ہے			
انا فتحنا لك فتحا مبینا	۲۶	الفتح	۱
قانون بغاوت			
باغی گروہ کے خلاف اعانت			
فقاتلوا التی تبغی	۲۶	الحجرات	۹
باغی کی سزا			
ان یقتلوا او یصلبوا	۶	المائدہ	۳۳
باغیوں کے لیے توبہ کی گنجائش			
الا الذین تابوا	۶	المائدہ	۳۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اللہ و رسول کے ساتھ جنگ کا مفہوم			
انما جزاء الذين يحاربون الله	٦	المائدہ	٣٣
مرتد کا بیان			
ومن يرتدد	٢	البقرہ	٢١٧
يايها الذين امنوا	٦	المائدہ	٥٤
قل اباالله واياته	١٠	التوبہ	٦٥/٦٦
تعلیم و تعلم کا بیان			
اہل علم کے درجات کو بلند کیا گیا ہے			
نرفع درجات من تشاء	٧	الانعام	٨٤
نرفع درجات من تشاء	١٣	یوسف	٨٦
يرفع الله	٢٨	المجادلہ	١١
تحصیل علم کے لیے سفر			
فلولا نفر من كل فرقة	١١	التوبہ	١٢٢
اہل علم اور غیر اہل علم برابر نہیں			
قل حل يستوى الذين	٢٣	الزمر	٩
علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں			
انما يخشى الله	٢٢	فاطر	٢٨
علم پر اجرت طلب نہ کرے			
ما اسئلكم عليه اجرا	٢٣	الزمر	٨٨
فان توليتم فما سالتكم	١١	یونس	٧٢
يقوم لا اسئلكم اجرا	١٢	ھود	٥١
ما اسئلكم عليه	٢٥	الشعراء	٢٢
وما تسئلهم عليه من اجر	١٣	یوسف	١٠٤
وما اسئلكم عليه من اجر	١٩	الشعراء	١٢٧
قل ما اسئلكم	١٩	الفرقان	٥٨
وما اسئلكم عليه من اجر	١٩	الشعراء	١٨٠
وما اسئلكم عليه	١٩	〃	١٦٣
وما اسئلكم عليه	١٩	〃	١٤٣
قل ما سألتكم	٢٢	السباء	٤٧
قل ما اسئلكم	٢٣	الزمر	٨٨
عالم ضرورت کے وقت اپنا علم ظاہر کرے			
قال اجعلنى على خزائن الارض	١٣	یوسف	٥٥
واما بنعمة ربك فحدث	٣٠	الضحیٰ	١١

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
طلب حق کے لیے مناظرہ جائز ہے			
وجادلهم بالتى هى احسن	١٤	النحل	١٢٥
مجادلۂ باطل کا جواب			
وان جادلوك فقل الله	١٧	الحج	٦٧
وجادلوا بالباطل	٢٤	المؤمن	٥
عورتوں کیلئے نصاب تعلیم گھریلو امور تک محدود رہنا چاہیے			
وقرن فى بيوتكن	٢٢	الاحزاب	٣٣
واذكرن ما يتلى فى بيوتكن	٢٢	〃	٣٤
ابتدائی طور پر کس چیز کی تعلیم دی جائے			
وامر اهلك بالصلوة	١٦	طٰہٰ	١٣٢
واذ قال لقمن لابنه وهو يعظه	٢١	لقمان	١٣
تعلیم و تادیب میں سختی بھی کی جاسکتی ہے			
واضربوهن	٥	النساء	٣٤
ایک گروہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیلئے ضروری ہے			
ولتكن منكم امة	٤	آل عمران	١٠٤
مسلمانوں کی فضیلت			
كنتم خير امة اخرجت للناس	٤	آل عمران	١٠٩
انبیاء کیلئے اپنی اولاد کو امر بالمعروف و نہی المنکر کا حکم دینا ضروری ہے			
يبنى اقم الصلوة	٢١	لقمان	١٦
نصیحت کرنے والوں کو حکم			
اذا نصحوا لله	١٠	التوبہ	٩١
نہی عن المنکر کرنیوالوں کو خود اس کا پابند ہونا چاہیے			
وما اريد ان اخالفكم	١٢	ھود	٨٨
نصیحت کرنے والوں کا مقصد اصلاح ہو			
ان اريد الا الاصلاح	١٢	ھود	٨٨
واصلح ولا تتبع سبيل المفسدين	٩	الاعراف	١٤٢
نصیحت کرے اگرچہ اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو			
ولا ينفعكم نصحى	١٢	ھود	٣٤
لقد ابلغتكم رسالة ربى	٨	الاعراف	٧٩
ونصحت لكم فكيف اسى	٩	〃	٩٣
امر و نہی کرنے والے پر صرف تبلیغ احکام ہے عمل کرانا نہیں			
فانما عليك البلاغ	٣	آل عمران	٢٠
وما علينا الا البلاغ المبين	٢٢	یسٓ	١٧

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فاعلموا انما على رسولنا البلاغ	٧	المائدہ	٩٢
فانما عليك البلاغ	١٣	الرعد	٤٠
فانما على رسولنا البلاغ المبين	٢٨	التغابن	١٢
اگر حق گوئی میں مصیبت آئے تو صبر کرے			
ربنا افرغ علينا صبرا	٩	الاعراف	١٢٦
يامرون بالقسط من الناس	٣	آل عمران	٢١
وتواصوا بالصبر	٣٠	العصر	٣
نصیحت کرنے سے غرض			
واذ قالت امة منهم لم تعظون	٩	الاعراف	١٦٤
نصیحت کرنے والے کو عذاب الٰہی سے نجات			
فلما نسوا ما ذكروا به	٩	الاعراف	١٦٥
متاع دنیا کے لیے کلمہ حق سے گریز بے عقلی ہے			
فخلف من بعدهم	٩	الاعراف	١٧٥
ایسے عالم کی مثال جو متاع دنیا کا طالب ہے			
واتل عليهم نبا الذى	٩	الاعراف	١٧٥
نصیحت سے خوف خدا اور خشوع پیدا ہونا چاہیے			
انما المومنون الذين اذا ذكر الله	٩	الانفال	٢/٤
نصیحت کرنیوالے پر خدا رحم فرماتا ہے			
والمؤمنون والمؤمنت بعضهم	١٠	التوبہ	١٧
نصیحت مومنین کے فضائل میں سے ہے			
التائبون العابدون	١١	التوبہ	١١٢
نصیحت کرنے والے صالحین ہیں			
يومنون بالله	١١	العمران	١١٢
نصیحت کرنے والے مستحق رحمت ہیں			
والمؤمنون والمؤمنت	١٠	التوبہ	٧١
نصیحت کی بات آہستہ بھی کرسکتے ہیں			
وتناجوا بالبر والتقوى	٢٨	المجادلہ	٩
وعظ و نصیحت کھڑے ہو کر بہتر ہے			
قم فانذر	٢٩	المدثر	٢
وتركوك قائما	٢٨	الجمعة	١١
اپنی بیویوں کو نصیحت کریں			
والتى تخافون	٥	النساء	٣٤

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
نصیحت کرنے والا بشارت اور تنذیر کرے			
ان انذر الناس وبشر الذین امنوا	۱۱	یونس	۲
علم و نصیحت حاصل کرنے کیلئے سفر			
فلولا نفر من کل فرقة	۱۱	التوبہ	۱۲۲
نصیحت میں بوقت ضرورت سختی کرسکتا ہے			
یایها النبی جاهد الکفار	۱۰	التوبہ	۱۳
اللہ تعالیٰ کسی قوم سے نعمت زائل نہیں کرتا جب تک وہ اطاعت الٰہی ترک نہ کردے			
ذلك بان الله لم يك مغيرا	۱۰	الانفال	۵۳
بخل اور ناجائز امور کا حکم دینے والے کو عذاب دیا جائیگا			
الذین یبخلون	۵	النساء	۳۷
الذین یبخلون	۲۷	الحدید	۲۴
فتنہ اور عذاب عام ہوتا ہے			
واتقوا فتنه	۹	الانفال	۲۵
حقوق العباد			
والدین سے نیک سلوک کا حکم			
واذ اخذنا	۱	البقرہ	۸۳
واعبدوا الله	۵	النساء	۳۶
قل تعالوا	۸	الانعام	۱۵۱
وقضی ربك	۱۵	بنی اسرائیل	۲۳
ووصینا الانسان	۲۶	الاحقاف	۱۵
وبرا بوالدیه	۱۶	مریم	۱۴
وبرا بوالدتی	۱۶	〃	۳۲
والدین کیلئے وصیت (یہ آیت میراث سے منسوخ ہے)			
ووصینا الانسان بوالدیه حسنا	۲۰	العنکبوت	۸
ووصینا الانسان بوالدیه	۲۱	لقمان	۱۴
کتب علیکم اذا حضر احدکم	۲	البقرہ	۱۸۰/۱۸۱
والدین پر خرچ کی فضیلت			
یسئلونك ماذا ینفقون	۲	البقرہ	۲۱۵
والدین کے معاملے میں بھی سچی گواہی دے			
یایها الذین امنوا کونوا قوامین	۵	النساء	۱۳۵
بڑھاپے میں والدین سے تواضع اور خوش کلامی			
اما یبلغن عندك الکبر	۱۵	بنی اسرائیل	۲۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
والدین کے لیے دعا کرے			
واخفض لهما جناح الذل	۱۵	بنی اسرائیل	۲۴
ربنا اغفرلی	۳	ابراهیم	۴۱
والدین کے لیے تواضع			
اخفض لهما	۱۵	بنی اسرائیل	۲۴
والدین پر نعمت الٰہی کا شکر کرے			
فتبسم ضاحکا	۱۹	النمل	۱۹
ووصینا الانسان بوالدیه احسانا	۲۶	الاحقاف	۱۹
اذ قال الله یعیسی	۷	المائدہ	۱۱۰
والدین کا شکر ادا کرے			
واشکرلی ولوالدیك	۲۱	لقمان	۱۴
والدین اگر شرک و گناہ کی کوشش کریں تو انکی اطاعت نہیں			
وان جاهداك	۲۰	العنکبوت	۸
وان جاهداك	۲۱	لقمان	۱۵
شرک والدین سے برأت			
فلما تبین له	۱۱	التوبة	۱۱۴
کافر والدین کے ساتھ دنیا میں سلوک			
وصاحبهما فی الدنیا معروفا	۲۱	لقمان	۱۵
اولاد کی وجہ سے کسی والدہ کو ضرر نہ دیا جائے			
لا تضار والدة بولدها	۲	البقرہ	۲۳۳
اولاد کی وجہ سے کسی والد کو ضرر نہ دیا جائے			
مولود له بولده	۲	البقرہ	۲۳۳
اولاد پر شفقت			
ولا تقتلوا اولادکم	۸	الانعام	۱۵۱
اولاد کو اچھی نصیحت کرنا			
واذ قال لقمن لابنه	۲۱	لقمان	۱۳/۱۹
اولاد کی تربیت			
وقل رب ارحمهما	۱۵	بنی اسرائیل	۲۴
اولاد کے لیے اچھی دعا			
وکانت امراتی	۱۶	مریم	۶
اپنے اہل وعیال کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دے			
وکان یامر اهله	۱۶	مریم	۵۵
وامر اهلك بالصلوٰة	۱۶	طٰہٰ	۱۳۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اولاد کا قتل حرام ہے			
ولا تقتلوا اولادکم	۸	الانفال	۱۵۱
والدین اور رشتہ دار نبی کی محبت اللہ و رسول کی مقابلہ میں ہیچ			
قل ان کان اباءکم	۱۰	التوبہ	۲۴
رشتہ داروں سے نیک سلوک			
والذین یصلون	۱۳	الرعد	۲۱
واتقوا الله	۴	النساء	۱
ولا یاتل اولوا الفضل	۱۸	النور	۲۲
رشتہ داروں سے بدسلوکی پر لعنت			
والذین ینقضون	۱	البقرہ	۲۷
فهل عسیتم ان تولیتم	۲۶	محمد	۲۲/۲۳
رشتہ داروں کے گھروں میں کھانے میں حرج نہیں			
لیس علی الاعمیٰ	۱۸	النور	۶۱
رشتہ دار بعض بعض سے قریب تر ہیں			
واولوا الارحام	۱۰	الانفال	۷۵
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں سے حسن سلوک			
قل لا اسئلکم علیه اجرا	۲۵	الشوریٰ	۲۳
ایمان کے بغیر رشتہ دار قیامت میں فائدہ نہ دیں گے			
لن تنفعکم ارحامکم	۲۸	الممتحنہ	۳
عدل میں رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرے			
واذا قلتم فاعدلوا	۸	الانعام	۱۵۲
غیر وارث رشتہ داروں کو کچھ دے دیں			
واذا حضر القسمة	۴	النساء	۸
پڑوسیوں کے حقوق			
والجار الجنب	۵	النساء	۳۶
ساتھیوں کے حقوق			
والجار الجنب	۵	النساء	۳۶
مسلمانوں کے حقوق			
انما المؤمنون اخوة	۲۶	الحجرات	۱۰
مسلمان بھائی بھائی ہیں			
واعتصموا بحبل الله	۴	العمران	۱۰۳
ونزعنا ما فی صدورهم	۲	الحجر	۴۷
وان تخالطوهم	۲	البقرہ	۲۲۰

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ	۱۰	التوبہ	۱۱
ادعوھم لآ بآءھم	۲۱	الاحزاب	۵
انما المؤمنون اخوۃ	۲۶	الحجرات	۱۰
فمن عفی لہ	۲	البقرہ	۱۷۸
ربنا اغفر لنا ولاخواننا	۲۸	الحشر	۱۰
مسلمان دوستوں کے یہاں کھانے کا حکم			
لیس علی الاعمٰی حرج	۱۸	النور	۶۱
مخلوق خدا پر مہربانی			
تعاونوا علی البرّ	۶	المائدہ	۲
کافر رشتہ داروں سے دوستی نہیں جا سکتی			
یایھا الذین امنوا لاتتخذوا اٰبآؤکم	۱۰	التوبہ	۲۳
نافرمان بیویوں سے قطع تعلق			
والّتی تخافون نشوزھنّ	۵	الفرقان	۳۴
جاہلوں سے قطع تعلق			
واذا خاطبہم الجاھلون	۱۹	الفرقان	۶۳
مسلمان گنہگاروں سے قطع تعلق			
وعلی الثلثۃ الذین خلّفوا	۱۱	التوبہ	۱۱۸
کافروں اور مشرکوں سے قطع تعلق			
واذ قال ابراھیم	۲۵	الزخرف	۲۶
فلما تبیّن لہ انہ عدو للہ	۱۱	التوبہ	۱۱۴
واصبر علی ما یقولون	۲۹	المزمل	۱۱
یتیموں کے مال کی حفاظت			
ولاتقربوا مال الیتیم	۸	الانعام	۱۵۲
ولاتقربوا مال الیتیم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴
یتیم کا اکرام کرے			
کلّا بل لاتکرمون الیتیم	۳۰	الفجر	۱۷
یتیم کو نہ ڈانٹے			
واما الیتیم فلا تقھر	۳۰	الضحی	۹
یتیم کو اپنے یہاں پناہ دے			
الم یجدک یتیما فاوٰی	۳۰	الضحیٰ	۶
یتیم کو دھکا نہ دے			
فذلک الذی یدع الیتیم	۳۰	الماعون	۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یتیم و مسکین کو کھانا کھلائے			
ویطعمون الطعام علی حبہ	۲۹	الدھر	۸
او اطعام فی یوم	۳۰	البلد	۱۴/۱۶
یتیموں کے ساتھ انصاف کرو			
وان خفتم ان لاتقسطوا	۴	النساء	۳
یتیموں کا مال ظلماً نہ کھاؤ			
واٰتوا الیتٰمی	۴	النساء	۳
ان الذین یاکلون اموال الیتٰمی	۴	〃	۱۰
جب یتیم سن رشد کو پہنچ جائیں تو مال انکے حوالے کردو			
وابتلوا الیتٰمی	۴	النساء	۶
اگر مال وراثت تقسیم کرتے وقت یتیم و مسکین آ جائیں تو انہیں کچھ دیدو۔ (تیجہ و چہلم کا ثبوت)			
واذا حضر القسمہ اولوا القربیٰ	۴	النساء	۸
والدین کی نیکی یتیم اولاد کے کام آتی ہے			
واما الجدار فکان لغلامین	۱۶	الکھف	۸۲
یتیموں کی خیر خواہی میں نہیں اپنے کھانے پینے میں شریک کرو			
ویسئلونک عن الیتٰمی	۲۰	البقر	۲۲۰
مخلوقِ خدا پر مہربانی			
وتعاونوا علی البر	۶	المائدہ	۲
فاصلحوا بین اخویکم	۲۶	الحجرات	۱۰
بُری صحبت سے بچو			
فلا تقعد بعد الذکری	۷	الانعام	۶۸
فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا	۵	النساء	۱۴۰
وقیضنا لھم	۲۴	حم السجدہ	۲۵
انکم رضیتم	۱۰	التوبہ	۸۳
لاتقم فیہ ابدا	۱۱	〃	۱۰۸
بروں کی صحبت سے بچو اور ان کی گالی کا جواب نہ دو			
واذا مروا باللغو مروا کراما	۱۹	الفرقان	۷۲
نیکوں کی صحبت اختیار کرو			
ولاتطرد المؤمنین	۷	الانعام	۵۲
وما انا بطارد المؤمنین	۱۹	الشعرا	۱۱۴
وان احد من المشرکین	۱۰	التوبہ	۶
لمسجد اسّس علی التقویٰ	۱۱	〃	۱۰۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ	۲۸	التوبہ	۱۱۹
بری اولاد اور بری بیوی سے حذر			
یایھا الذین امنوا ان من ازواجکم	۲۸	التغابن	۱۴
اولاد اور بیوی کی غلطیوں سے درگذر			
یایھا الذین امنوا ان من ازواجکم	۲۸	التغابن	۱۴
مسلمان ایک دوسرے کے مددگار ہیں			
والمؤمنون والمؤمنٰت بعضھم	۱۰	التوبہ	۷۱
اللہ کے لیے دوستی اور دشمنی			
اگر باپ بھی کفر کرے تو اس سے دوستی نہیں			
یایھا الذین امنوا لاتتخذوا اٰبآءکم	۱۰	التوبہ	۲۳
لاتجد قوما یؤمنون باللہ	۲۸	المجادلہ	۲۲
الم تر الی الذین تولوا	۲۸	〃	۱۴/۲۵
یایھا الذین امنوا لاتتخذوا	۲۸	الممتحنہ	۱
یایھا الذین امنوا لاتتولوا	۲۸	〃	۱۳
مہاجرین سے دوستی			
والذین تبوؤ الدار	۲۸	الحشر	۹
انصار کی عظمت			
والذین تبوؤ الدار والایمان	۲۸	الحشر	۹
اللہ کے دشمنوں سے کھلی دشمنی			
اذ قالوا لقومھم انا برءؤا منکم	۲۸	الممتحنہ	۴
خدا کے دشمنوں سے کھلی دشمنی			
یایھا النبی جاھد الکفار	۲۸	التحریم	۹
یایھا الذین امنوا قاتلوا	۱۱	التوبہ	۲۳
اشداء علی الکفار	۲۶	الفتح	۲۹
مسلمانوں پر رحمت			
وبالمؤمنین رؤف رحیم	۱۱	التوبہ	۱۲۸
رحماء بینھم	۲۶	الحجرات	۲۹
فبما رحمۃ من اللہ	۴	العمران	۱۵۹
تبلیغ کے وقت نرم گفتاری			
فقولا لہ قولا لینا	۱۶	طٰہٰ	۴۴
ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ	۱۴	النحل	۱۲۵
ادفع بالّتی ھی احسن	۲۴	حم السجدہ	۳۴/۳۵

معاشی مسائل			
مرد اور عورت دونوں کما سکتے ہیں			
للرجال نصیب مما اکتسبوا	۵	النساء	۳۲
یا یہا الذین امنوا انفقوا	۳	البقرہ	۲۶۷
رات اور دن میں تجارت			
ومن رحمتہ جعل لکم الیل والنہار	۲۰	القصص	۷۳
سفر میں تجارت			
واخرون یضربون	۲۹	المزمل	۲۰
سود حرام ہے			
واحل اللہ البیع وحرم الربوا	۳	البقرہ	۲۷۵
سود میں برکت نہیں			
یمحق اللہ الربوا	۳	البقرہ	۲۷۶
سود در سود بھی حرام ہے			
یا یہا الذین امنوا لاتاکلوا الربوا	۴	العمران	۱۳۰
سود دنیا میں بڑھ سکتا ہے لیکن آخرت میں نہیں			
ما اتیتم من ربوا	۲۱	الروم	۳۹
سود خوروں سے اللہ تعالیٰ کی جنگ ہے			
فاذنوا بحرب من اللہ	۳	البقرہ	۲۷۹
سود اور اس کے نقصانات			
ان الذین یاکلون الربوا	۳	البقرہ	۲۷۵
یا یہا الذین امنوا	۳	العمران	۱۳۰
فاخذھم الربوا	۶	النساء	۱۶۱
سود فوجداری جرم ہے			
یا یہا الذین امنوا	۳	البقرہ	۲۷۸
اجارہ			
یابت استاجرہ	۲۰	القصص	۲۶
مزدور کی مزدوری دی جائے			
لیجزیک اجر ما سقیت لنا	۲۰	القصص	۲۵
مزدور قوی اور امین بہتر ہے			
ان خیر من استاجرت القوی الامین	۲۰	القصص	۲۶
اجارہ کا وقت مقرر کرنا			
علی ان تاجرنی ثمانی حجج	۲۰	القصص	۲۷

مزدور چاہے مزدوری لے چاہے نہ لے			
لوشئت لتخذت علیہ اجرا	۱۶	الکہف	۸۲
یتیموں کا کام مفت کرنا بہتر ہے			
واما الجدار فکان لغلامین	۱۶	الکہف	۸۲
دیوار کی مرمت جائز ہے			
واما الجدار	۱۶	الکہف	۸۲
دایہ کو اجرت دی جائے گی			
فلا جناح علیکم	۴	البقرہ	۲۳۳
یکفلونہ لکم وھم لہ ناصحون	۲۰	القصص	۱۲
دودھ چھڑانے والی کو ضرر نہ دیا جائے			
لاتضار والدۃ بولدھا	۲	البقرہ	۲۳۳
اسلامی معیشت کا فلسفہ			
قل ان ربی یبسط الرزق	۲۲	السباء	۳۶
اللہ یبسط الرزق لمن یشاء	۱۱	الرعد	۳۶
ان ربک یبسط الرزق	۱۵	بنی اسرائیل	۳۰
اللہ یبسط الرزق	۲۱	العنکبوت	۶۲
اولم یروا ان اللہ یبسط	۲۱	الروم	۳۷
اولم یعلموا ان اللہ	۲۴	الزمر	۵۲
لہ مقالید السموت	۲۵	الشوریٰ	۱۲
اھم یقسمون رحمۃ ربک	۲۵	الزخرف	۳۲
ومن قدر علیہ رزقہ	۲۸	الطلاق	۷
مال جمع کرنا			
یا یہا الذین امنوا ان کثیرا	۱۰	التوبہ	۳۴
ولا تقتلوا اولادکم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
واذا مسکم الضر فی البحر	۱۵	″	۶۷/۷۰
واوفوا الکیل ولا تکونوا	۱۹	الشعراء	۱۸۲
اولم یروا ان اللہ	۲۱	الروم	۳۷/۴۰
ان قارون کان	۲۰	القصص	۷۶
اولم نمکن لہم	۲۰	″	۵۷
فی جنٰت وعیون	۱۹	الشعراء	۱۵۰
زیور کی زکوٰۃ			
اومن ینشؤا فی الحلیۃ	۲۵	الزخرف	۱۸

معاشی نظام اور سوشلزم (اشتراکیت کے بنیادی اصولوں کی نفی)			
وان لیس للانسان الا ما سعیٰ	۲۷	النجم	۳۹
ءانتم تزرعونہ	۲۷	الواقعہ	۶۴
وما افاء اللہ علی	۲۸	الحشر	۶
الذی جمع مالا وعددہ	۳۰	الھمزہ	۳
الذی یؤتی مالہ	۳۰	الیل	۱۸
ومایغنی عنہ	۳۰	″	۱۱
فاما من اعطی	۳۰	″	۶
یقول اھلکت مالا	۳۰	البلد	۶
وتحبون المال حبا جما	۳۰	الفجر	۲۰
ویل للمطففین الذین	۳۰	المطففین	۱
ویطعمون الطعام	۲۹	الدھر	۹
ولم نک نطعم	۲۹	المدثر	۴۵
تدعوا من ادبر	۲۹	المعارج	۱۸
انا بلونہم کما بلونا	۲۹	القلم	۱۷
ما اغنی عنی مالیہ	۲۹	الحاقۃ	۲۸
سوشلزم کی نفی			
قل ان ربی یبسط الرزق	۲۲	السباء	۳۹
اولم یعلموا	۲۴	الزمر	۵۲
ان یشا یسکن	۲۵	الزخرف	۳۳
اسلامی مملکت کے فرائض			
واجعل لی من لدنک	۱۵	بنی اسرائیل	۸۰
شرع لکم من الدین	۲۵	الشوریٰ	۱۳
وامروا بالمعروف	۱۷	الحج	۴۱
اسلامی مملکت کی تعلیمی پالیسی			
وکان المومنون لینفروا	۱۱	التوبہ	۱۲۲
واذکرن مایتلی فی بیوتکن	۱۲	الاحزاب	۳۴
معاشی ومعاشرتی پالیسی			
ولا تقتلوا اولادکم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
داخلی وخارجی پالیسی			
واوفوا بالعھد	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
منافقین کے بارے میں پالیسی			
یاایہا النبی جاھد الکفار	۱۰	التوبہ	۷۳
یاایہا الذین امنوا قاتلوا	۱۱	"	۱۲۳
اسلامی ریاست کے اصول			
وماکان لمومن ولامومنۃ	۲۲	الاحزاب	۳۶
وامرھم شوریٰ بینھم	۲۵	الشوریٰ	۳۸
فلذلك فادع	۲۵	"	۱۵
حاکمیت اللہ ہی کی ہے			
یولج الیل فی النہار	۲۲	فاطر	۱۳
فرمانروائی کے اوصاف			
یٰداؤد انا جعلنك خلیفۃ	۲۳	ص	۲۶
والذین اذا اصابھم	۲۵	الشوریٰ	۳۹
امیر ہی امیر صلوٰۃ بھی ہو			
واذا کنت فیھم	۵	النساء	۱۰۳
مطلق العنان حکمرانوں کا کردار			
فاستخف قومہ	۲۵	الزخرف	۵۴
اطاعت امیر کے حدود			
ولا تطع منھم	۲۹	الدھر	۲۴
اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں			
قل اطیعوا اللہ	۱۸	النور	۵۴/۵۷
امیر شراب بند کرائے			
یایہا الذین امنوا انما الخمر	۷	المائدہ	۹۰
زنا کو ختم کرے			
ولا تقربوا الزنیٰ	۱۵	بنی اسرائیل	۳۲
دستور اسلامی کی پہلی شق			
یایہا الذین امنوا اطیعوا اللہ	۵	النساء	۵۹
مجرموں کو معاف نہیں کیا جاسکتا			
ولا تاخذکم بھما رافۃ	۱۸	النور	۲
دشمنان اسلام کو پنپنے سے روکنا			
لئن لم ینتہ المنفقون	۲۲	الاحزاب	۶۰/۶۲
کارکنوں کے اوصاف			
الذین مکنّٰھم فی الارض	۱۷	الحج	۴۱

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
خاندان کی اہمیت			
وات ذاالقربیٰ	۱۵	بنی اسرائیل	۲۶
یتامیٰ کے حقوق کی نگرانی			
ولا تقربوا مال الیتیم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴
محکوم مسلمانوں کی مدد			
الّا علیٰ قوم بینکم	۱۰	الانفال	۷۲
حکمران تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنے کے اقدام کریں			
واوفوا الکیل اذا کلتم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۵
حکمراں تکبر سے بچیں			
ولا تمش فی الارض مرحا	۱۵	بنی اسرائیل	۳۷
معاہدے کی پابندی تمام باشندوں پر لازم ہے			
وان استنصروکم	۱۰	الانفال	۷۲
بین الاقوامی معاہدات کا احترام			
ان العھد کان مسئولا	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴
بین الاقوامی سیاست دلیرانہ ہونی چاہیے			
وان یریدوا ان یخدعوك	۱۰	الانفال	۶۲
تحقیق کے بغیر کارروائی منع			
ان السمع والبصر	۱۵	بنی اسرائیل	۳۶
بین الاقوامی پیچیدگیوں سے بچانا			
ان الذین امنوا	۱۰	الانفال	۷۲
معاہدات کا احترام			
وان کان من قوم بینکم	۵	النساء	۹۲
واما تخافن من قوم	۱۰	الانفال	۵۸
الّا علیٰ قوم بینکم	۱۰	"	۷۲
الذین عٰھدت	۱۰	التوبہ	۴
کیف یکون للمشرکین	۱۰	"	۷
واوفوا بعھد اللہ	۱۴	النحل	۹۱
واوفوا بالعھد	۱۵	بنی اسرائیل	۳۴
ولا تشتروا بعھد اللہ	۱۴	النحل	۹۵
معاہدات کی پابندی کی شرط			
کیف وان یظھروا	۱۰	التوبہ	۸
معاہدہ شکن کے ساتھ معاہدہ			
براءۃ من اللہ ورسولہ	۱۰	التوبہ	۱
الا تقاتلون قوما	۱۰	"	۱۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فاما تثقفنّھم فی الحرب	۱۰	الانفال	۵۷
ضابطۂ عدالت			
اصل فیصلہ اللہ تعالےٰ کا ہے			
واللہ یحکم لا معقب لحکمہ	۱۳	الرعد	۴۱
ان ربك یقضی بینھم	۲۰	النمل	۷۸
ومن لم یحکم بما انزل اللہ	۶	المائدہ	۴۴/۴۵
حضور کے فیصلے ہمیشہ صحیح ہوا کرتے تھے			
لتحکم بین النّاس	۵	النساء	۱۰۵
اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو فیصلہ کا اختیار دیا ہے			
ماکان لبشر ان یؤتیہ اللہ	۳	العمران	۷۹
فاحکم بینھم	۶	المائدہ	۴۲
وان احکم	۶	"	۴۹
فیصلہ انصاف سے کریں			
فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط	۲۳	ص	۲۲
قاضی خواہش نفس کی پیروی نہ کرے			
ولا تتبع الھویٰ	۲۳	ص	۲۶
فیصلہ خلاف انصاف نہ کرے			
واذا حکمتم بین الناس	۵	النساء	۵۸
قاضی سے غلط فیصلے پر مواخذہ نہیں			
وداؤد وسلیمٰن اذ یحکمٰن	۱۷	الانبیاء	۷۸/۷۹
زمانہ جاہلیت کے فیصلے نافذ نہیں			
افحکم الجاھلیۃ یبغون	۶	المائدہ	۵۰
سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے			
واذا دعوا الی اللہ	۱۸	النور	۴۸
عدالت کا اسلامی طریق کار			
انا انزلنا الیك الکتاب	۵	النساء	۱۰۶
عدالت کی طرف سے پنچ کا قانون			
وان خفتم شقاق بینھما	۵	النساء	۳۵
یہودیوں کے مقدمات سننے کا اختیار			
سمّٰعون للکذب	۶	المائدہ	۴۲
قرآن کی روشنی میں فیصلہ نہ کرنے والے			
ولیحکم اھل الانجیل	۶	المائدہ	۴۷
رشوت حرام ہے			
وتدلوا بھا الی الحکام	۲	البقرہ	۱۸۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اکلون للسحت	٦	المائدہ	٤٢
واکلھم السحت	٦	〃	٦٢
ولا تاکلوا اموالکم	٢	البقرہ	١٨٨
سب سے بڑی شہادت اللہ کی ہے			
قل ای شئ اکبر شہادۃ	٧	الانعام	١٩
شہادت چھپانا منع ہے			
ومن اظلم ممن کتم شہادۃ	١	البقرہ	١٤٠
ولا تکتموا الشہادۃ	٣	〃	٢٨٣
ولا نکتم شہادۃ اللہ	٧	المائدہ	١٠٦
شہادت کا نصاب			
واستشہدوا شہیدین من رجالکم	٣	البقرہ	٢٨٢
اثنان ذوا عدل منکم	٧	المائدہ	١٠٦
جھوٹے کی گواہی رد ہے			
فان عثر علی انہما استحقا	٧	المائدہ	١٠٧
فاسق کی خبر اور گواہی معتبر نہیں			
ان جاءکم فاسق بنباء	٢٦	الحجرات	٦
جھوٹی گواہی حرام ہے			
واجتنبوا قول الزور	١٧	الحج	٣٠
والذین لا یشہدون الزور	١٩	الفرقان	٧٢
گواہ عادل ہوں			
ممن ترضون من الشہداء	٢	البقرہ	٢٨٢
کونوا قوامین بالقسط	٥	النساء	١٣٥
اثنان ذوا عدل منکم	٧	المائدہ	١٠٦
شہداء بالقسط	٦	〃	٨
گواہ گواہی سے انکار نہیں کر سکتے			
وان تلووا او تعرضوا	٥	النساء	١٣٥
ولا یاب الشہداء اذا ما دعوا	٣	البقرہ	٢٩٢
گواہ کو نقصان پہنچانا حرام ہے			
ولا یضار کاتب ولا شہید	٣	البقرہ	٢٨٢
گواہی میں ہیر پھیر منع ہے			
وان تلووا او تعرضوا	٥	النساء	١٣٥
دشمن کے خلاف بھی گواہی میں انصاف ضروری ہے			
کونوا قوامین للہ شہداء بالقسط	٦	المائدہ	٨

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
مدعی یا مدعا علیہ کی مالدار یا فقیر ہونے سے گواہی پر اثر نہ پڑے			
ان یکن غنیا او فقیرا	٥	النساء	١٣٥
زنا کی شہادت کا نصاب			
ثم لم یاتوا باربعۃ شہداء	١٨	النور	٤
لولا جاءو علیہ باربعۃ شہداء	١٨	〃	١٣
حلف کا بیان			
فیقسمن باللہ لشہادتنا	٧	المائدہ	١٠٦
یحلفون باللہ ان اردنا	٥	النساء	٦٢
سیحلفون باللہ لو استطعنا	١٠	التوبہ	٤٢
ویحلفون باللہ انہم لمنکم	١٠	〃	٥٦
ویحلفون باللہ لکم لیرضوکم	١٠	〃	٦٢
وتاللہ لاکیدن اصنامکم	١٧	الانبیاء	٥٧
اقرار کا بیان			
ولیملل الذی علیہ الحق	٣	البقرہ	٢٨٢
ءاقررتم واخذتم	٣	اٰل عمران	٨١
کونوا قوامین	٥	النساء	٣٥
وکالت کا بیان			
فابعثوا احدکم	١٥	الکہف	١٩
افتاء کے مسائل **اصل فتویٰ اللہ تعالیٰ کا ہے**			
قل اللہ یفتیکم فیہن	٥	النساء	١٢٧
قل اللہ یفتیکم فی الکللۃ	٦	〃	١٧٦
علماء سے سوال کریں			
فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون	١٤	النمل	٤٣
علماء اجتہاد و استنباط کریں			
لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم	٥	النساء	٨٣
پنچ بنانا			
فابعثوا حکما من اھلہ	٥	النساء	٣٥
یحکم بہ ذوا عدل منکم	٧	المائدہ	٩٥
ام لہم شرکوا	٢٥	الشوریٰ	٢١
اقتدار اعلیٰ اللہ ہی کا ہے			
لہ ملک السموات	٢٧	الحدید	٢
ھو اللہ الذی	٢٨	الحشر	٢٣

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
دستور اسلامی میں ولیت اللہ اور رسول کے حکم کو ہے			
یایہا الذین امنوا لا تقدموا	٢٦	الحجرات	١
اللہ کی قانونی حاکمیت			
ان الحکم الا للہ	١٢	یوسف	٤٠
وقضیٰ ربک	١٥	بنی اسرائیل	٣٢
فسبحن الذی بیدہ	٢٣	یٰس	٨٣
وما اختلفتم فیہ	٢٥	الشوریٰ	١٠
لہ مقالید السموات	٢٥	〃	١٢
قانون سازی کا اختیار			
اتخذوا احبارکم	١٠	التوبہ	٣١
یایہا الناس قد جاءتکم موعظۃ	١١	یونس	٥٧
ولا تقولوا لما	١٤	النحل	١١٦
عدلیہ و مقننہ اللہ تعالیٰ و رسول ؐ کے احکام کی پابند			
وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ	٢٢	الاحزاب	٣٦
احکام الٰہی کے خلاف قانون سازی کفر ہے			
ذلک لتؤمنوا باللہ ورسولہ	٢٨	المجادلہ	٤
غیر اسلامی قوانین بنانا اور انہیں افضل سمجھنا کفر ہے			
ان الذین یحادون اللہ	٢٨	المجادلہ	٥
کن لوگوں کی اطاعت کیجائے			
ولا تطع من اغفلنا قلبہ	١٥	الکہف	٢٨
فلا تطع الکافرین	١٩	الفرقان	٥٢
ولا تطیعوا امر المسرفین	١٩	الشعراء	١٥١
خلافت کا صحیح مفہوم			
یداؤد انا جعلنک	٢٣	صٓ	٢٦
اسلامی معاشرے کی رکنیت			
فان تابوا واقاموا	١٠	التوبہ	١١
قانونی و حقیقی مسلمان کا فرق			
وجاء المعذرون	١٠	التوبۃ	٩
مملکت کے واجبات رعایا پر			
والذین امنوا من بعد وھاجروا	١٠	الانفال	٧٥
مملکت کن لوگوں کی ولی ہے			
ان الذین امنوا وھاجروا	١٠	الانفال	٧٢

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
شوریٰ کا حکم			
والذین استجابوا	۲۵	الشوریٰ	۳۸
دستور اسلامی میں نماز اور روزہ کی اہمیت			
فان تابوا واقاموا	۱۰	التوبۃ	۵
اسلام میں اصول قانون اور اصولی احکام حلال وحرام قرار دینے کا حق			
قل ارءیتم ما انزل اللہ	۱۱	یونس	۳۱
ویحل لھم الطیبٰت	۹	الاعراف	۵۷
ولا تقولوا لما تصف	۱۴	النحل	۱۱۶
کفار حیلے سے قانون الٰہی بدلتے ہیں			
انما النسیٔ زیادۃ	۲۲	التوبۃ	۳۷
گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا			
وقل اعملوا فسیری اللہ	۱۱	التوبۃ	۱۰۵
گمان پر کسی کے خلاف کارروائی نہیں کی جا سکتی			
ومایتبع اکثرھم	۱۱	یونس	۳۶
ایمان لانے پر جبر نہیں			
لوشاء ربک	۱۱	یونس	۹۹
زبردستی کرایا ہوا گناہ جرم نہیں			
من کفر باللہ من بعد ایمانہ	۱۴	النحل	۱۰۶
اصل سے زیادہ بدلہ نہیں			
وان عاقبتم فعاقبوا	۱۴	النحل	۱۲۶
ظالموں کی مدد جائز نہیں			
قال رب بما انعمت	۲۰	القصص	۱۷
کوئی شخص دوسرے کے فعل کا ذمہ دار نہیں			
وقال الذین کفروا	۲۰	العنکبوت	۱۲
قرآن اللہ کا قانون ہے			
شرع لکم من الدین	۲۵	الشوریٰ	۱۳
قانون حقوق اور اہل ایمان			
من المؤمنین رجال	۲۱	الاحزاب	۲۳
کسی پر دوسرے کے عمل کی ذمہ داری نہیں			
ولا تزر وازرۃ	۲۲	فاطر	۱۸
ان تکفروا فان اللہ غنی عنکم	۲۳	الزمر	۷
وان لیس للانسان	۲۷	النجم	۳۸
لن تغنی عنھم	۲۸	المجادلۃ	۱۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قرآن مکمل ضابطہ حیات ہے			
وانزلنا الیک الکتٰب	۶	المائدہ	۴۸
قانون کی اصل بنیاد عدل ہے			
وامرت لاعدل	۲۵	الشوریٰ	۱۵
اللہ اور رسول کے سامنے آزادی رائے کا حق نہیں			
وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ	۲۲	الاحزاب	۲۶
غیر معتبر خبر پر کوئی کارروائی نہیں کی جا سکتی			
یاایھا الذین امنوا ان جاءکم	۲۶	الحجرات	۶
نیکوں کے لیے انعام بروں کے لئے سزا			
ھل اتٰک حدیث ضیف ابراھیم	۲۶	الذاریات	۲۴
اسلامی تہذیب وثقافت			
مغنیہ کا گانا سننا حرام ہے			
ومن الناس من	۲۱	لقمان	۶
تصاویر اور مجسموں کی حرمت			
یعملون لہ مایشاء	۲۲	السباء	۱۳
متبنّٰی حقیقی اولاد نہیں			
وماجعل ادعیاءکم	۲۱	الاحزاب	۴
متبنّٰی کو حقیقی باپ سے منسوب کیا جائے			
ادعوھم لاٰباءھم	۲۱	الاحزاب	۵
معاشرے میں میل جول کے احکام			
یاایھا الذین امنوا	۲۲	الاحزاب	۵۳
مقامات مقدسہ کا ادب			
وادخلوا الباب سجدا	۱	البقرۃ	۵۸
فاخلع نعلیک	۱۶	طٰہٰ	۱۲
لا اقسم بھذا البلد	۳۰	البلد	۱
وھذا البلد الامین	۳۰	التین	۳
واتخذوا من مقام ابراھم	۱	البقرۃ	۲۵
ان الصفا والمروۃ	۲	البقرۃ	۱۵۸
جوتے کا بیان			
فاخلع نعلیک	۱۶	طٰہٰ	۱۲
بیٹھنے، سونے اور چلنے پھرنے کے آداب			
ولا تمش فی الارض مرحا	۲۲	لقمان	۱۸
ولا تمش فی الارض مرحا	۱۵	بنی اسرائیل	۳۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وعباد الرحمٰن الذین	۱۹		۶۳
مجلس میں گنجائش پیدا کیجئے			
یاایھا الذین امنوا اذا قیل لکم	۲۸	المجادلہ	۱۱
اگر کھڑے ہوئے کو کہا جائے تو کھڑے ہو جاؤ			
واذا قیل انشزوا فانشزوا	۲۸	المجادلۃ	۱۱
کسی کا برا نام نہ رکھیں			
ولا تنابزوا بالالقاب	۲۶	الحجرات	۱۱
پیدائش سے پہلے نام رکھنا			
اسمہ یحیٰی لم نجعل لہ من قبل سمیا	۱۶	مریم	۷
ان اللہ یبشرک بیحیٰی	۳	اٰل عمران	۳۹
پیدائش کے فوراً بعد نام رکھنا			
وانی سمیتھا مریم	۳	اٰل عمران	۳۶
ماں اپنے بیٹے بیٹی کا نام رکھے تو جائز ہے			
وانی سمیتھا مریم	۳	اٰل عمران	۳۶
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر نہ پکاریں			
لا تجعلوا دعاء الرسول	۱۸	النور	۳۰
اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں			
وللہ الاسماء الحسنٰی	۹	الاعراف	۱۸۰
اسلامی نظام معاشرت			
کم ناپنا تولنا حرام ہے			
فاوفوا الکیل والمیزان	۸	الاعراف	۸۵
ولا تنقصوا المکیال	۱۲	ھود	۸۴
اوزان کی نگرانی حکومت کا فرض ہے			
واوفوا الکیل اذا کلتم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۵
معاشرے کو بگاڑنے والے ذرائع کی روک تھام			
واذا اردنا ان نھلک	۱۵	بنی اسرائیل	۱۶
ولا تقربوا الزنیٰ	۱۵	بنی اسرائیل	۳۱
باہمی زندگی			
لیس علی الاعمیٰ	۱۸	النور	۶۱
لہو ولعب کا بیان			
ومن الناس من یشتری	۲۱	لقمان	۶
اعلموا انما الحیوۃ	۲۷	الحدید	۲۰
ریاضت کے لیے کھیل جائز ہے			
ترتع ونلعب	۱۲	یوسف	۱۲

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
سترعورت فرض ہے			
خذوا زینتکم عند کل مسجد	۸	الاعراف	۳۱
قیلولہ کرتے وقت اور رات میں کپڑے اتار کر سو سکتا ہے			
وحین تضعون ثیابکم من الظہیرۃ	۱۸	النور	۵۸
زیور عورتوں کے لیے ہے			
اومن ینشؤا فی الحلیۃ	۲۵	الزخرف	۱۸
ولا یبدین زینتھن	۱۸	النور	۳۱
پاؤں میں زیور			
ولا یضربن بارجلھن	۱۸	النور	۳۱
غیر محارم کے سامنے زیوروں کی نمائش منع ہے			
ولا یبدین زینتھن	۱۸	النور	۳۱
سلام کا بیان			
سلام کرنے کا حکم			
اذا حییتم بتحیۃ	۵	النساء	۸۶
فاذا دخلتم بیوتا فسلموا	۱۸	النور	۶۱
تحیتھم فیھا سلام	۱۳	ابراھیم	۲۳
صرف لفظ سلام یا "سلاماً" کافی ہے			
اھبط بسلام منا	۱۲	ھود	۴۸
قالوا سلاما قال سلام	۱۲	ھود	۶۹
جو کسی کو سلام کہے اسے دنیاوی لالچ میں کافر کہنا جائز نہیں			
ولا تقولوا لمن القی	۵	النساء	۹۴
اگر اشتباہ ہو تو سلام کرنے والے کی تحقیق کرے			
ولا تقولوا لمن القی	۵	النساء	۹۴
سلام متارکہ			
سلام علیکم لا نبتغی الجاھلین	۲۰	القصص	۵۵
سلام علیک	۱۶	مریم	۴۷
اہل ایمان پر سلام کا حکم			
واذا جاءک الذین	۷	الانعام	۵۴
لفظ سلام علیکم کہہ سکتے ہیں			
سلام علیکم ادخلوا الجنۃ	۱۴	النحل	۳۲
السلام علیکم بھی کہہ سکتے ہیں			
والسلام علیّ	۱۶	مریم	۳۳
غلط سلام کرنا منع ہے			
واذا جاءوک حیوک	۲۸	المجادلہ	۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انبیاء پر یوم ولادت یوم وفات اور یوم قیامت سلام ہے			
وسلام علیہ	۱۶	مریم	۱۵
والسلام علیّ	۱۶	مریم	۳۳
وترکنا علیھما فی الاخرین	۲۳	الصّٰفّٰت	۱۱۹
وترکنا علیہ فی الاخرین	۲۳	الصّٰفّٰت	۱۲۰
علاج کا بیان			
بیمار کو اللہ تعالیٰ ہی شفا دیتا ہے			
واذا مرضت فھو یشفین	۱۹	الشعراء	۸۰
شہد میں شفاء ہے			
فیہ شفاء للناس	۱۴	النحل	۶۹
ماکولات و مشروبات، شراب میں ضرر نفع سے زیادہ ہے			
واثمھما اکبر من نفعھما	۲	البقرۃ	۲۱۹
شراب کی حرمت			
یایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر	۷	المائدۃ	۹۲/۹۰
تتخذون منہ سکرا	۱۴	النحل	۶۷
والاثم والبغی	۸	الاعراف	۳۳
نشہ کی حالت میں نماز حرام ہے			
لا تقربوا الصلوۃ وانتم سکٰری	۵	النسآء	۴۳
آرائش اور کھانے پینے کی تمام چیزیں حلال ہیں			
قل من حرّم	۸	الاعراف	۳۲
پانی پینے کا بیان			
ھذا مغتسل بارد وشراب	۲۳	صٓ	۴۲
چشمہ کا پانی			
قد علم کل اناس مشربھم	۱	البقرۃ	۶۰
قد علم کل اناس	۹	الاعراف	۱۶۰
کنوئیں کا پانی			
ولکم شرب یوم معلوم	۱۹	الشعراء	۱۵۵
وکل شرب محتضر	۲۷	القمر	۲۸
فارسلوا واردھم	۱۲	یوسف	۱۹
بارش کا پانی			
ھو الذی انزل من السماء	۱۴	النحل	۱۰
ضیافت کا بیان			
ضیف ابراھیم المکرمین	۲۶	الذاریات	۲۴

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فما لبث ان جاء بعجل	۱۲	ھود	۶۹
ونبئھم عن ضیف ابراھیم	۱۴	الحجر	۵۱
پانی پینے کے لیے ہے			
ھو الذی انزل من السماء	۱۴	النحل	۱۰
قال ان اللہ مبتلیکم بنھر	۲	البقرۃ	۲۴۹
دودھ پینا جائز ہے			
وان لکم فی الانعام	۱۴	النحل	۶۶
شہد پینا جائز ہے			
واوحی ربک الی النحل	۱۴	النحل	۶۸
پاکیزہ چیزیں کھائیں			
یایھا الرسل کلوا من طیبت	۱۸	المؤمنون	۵۱
یایھا الذین امنوا	۲	البقرۃ	۱۷۲
خرید و فروخت کا بیان			
بیع حلال ہے			
واحل اللہ البیع وحرم الربوا	۳	البقرۃ	۲۷۵
تجارت رضامندی سے ہو			
الا ان تکون تجارۃ عن تراض منکم	۵	النساء	۲۹
باطل طریقوں سے مال کھانا جائز نہیں			
لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل	۵	النساء	۲۹
ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل	۲	البقرۃ	۱۸۸
وکلوا مما رزقکم اللہ	۷	المائدۃ	۸۸
تجارت ذکر الٰہی سے نہ روکے			
رجال لا تلھیھم	۱۸	النور	۳۷
خدا اور رسولؐ اور جہاد کی محبت تجارت سے بہتر ہے			
وتجارۃ تخشون کسادھا	۱۰	التوبۃ	۲۴
صحیح ناپ تول کا حکم			
واوفوا الکیل والمیزان بالقسط	۸	الانعام	۱۵۲
فاوفوا الکیل والمیزان	۸	الاعراف	۸۵
ولا تنقصوا المکیال	۱۲	ھود	۸۴
اوفوا المکیال	۱۲	ھود	۸۵
واوفوا الکیل	۱۵	بنی اسرائیل	۳۵
واقیموا الوزن	۲۷	الرحمٰن	۹
ویل للمطففین	۳۰	المطففین	۱/۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
بیع وشراء میں گواہی مستحب ہے			
واشهدوا اذا تبايعتم	۳	البقرہ	۳۸۲
کتابت مستحب ہے			
ولا يضار كاتب	۳	البقرۃ	۲۸۲
سونا اور چاندی لوگوں کے لیے محبوب کر دی گئی			
زين للناس	۳	ال عمران	۱۴
پاکیزہ کمائی سے زکوٰۃ ادا کریں			
يايها الذين امنوا انفقوا	۳	البقرۃ	۲۶۷
تجارت کے لیے زمین کے سفر کی اجازت ہے			
لا يستطيعون ضربا	۳	البقرۃ	۲۷۳
واخرون يضربون فى الارض	۲۹	المزمل	۲
تجارت کے لیے سمندری سفر جائز ہے			
وتبتغوا من فضله	۱۴	النحل	۱۴
ولتبتغوا من فضله	۱۵	بنی اسرائیل	۶۶
ولتبتغوا من فضله	۲۰	القصص	۷۳
لتبتغوا من فضله	۲۲	فاطر	۱۲
لتبتغوا من فضله	۲۵	الجاثیہ	۱۲
حج کے زمانہ میں تجارت حلال ہے			
ان تبتغوا فضلا من ربكم	۲	البقرۃ	۱۹۲
تجارت خدا کا فضل ہے			
وابتغوا من فضل الله	۲۸	الجمعہ	۱۰
لتبتغوا من فضل الله	۱۵	بنی اسرآئیل	۱۲
ان تبتغوا فضلا من ربكم	۲	البقرۃ	۱۹۸
ولا يحسبن الذين	۴	ال عمران	۱۸۰
ولتبتغوا من فضله	۱۴	النحل	۱۴
ولتبتغوا من فضله	۱۵	بنی اسرائیل	۶۶
ولتبتغوا من فضله	۲۰	القصص	۷۳
وابتغاءكم من فضله	۲۱	الروم	۲۳
لتبتغوا من فضله	۲۲	فاطر	۱۲
لتبتغوا من فضله	۲۵	الجاثیہ	۱۲
والله فضل بعضكم	۱۴	النحل	۷۱
مرد اور عورت دونوں تجارت کر سکتے ہیں			
للرجال نصيب مما اكتسبوا	۵	البقرۃ	۲۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ادھار میں کتابت وشہادت مستحب ہے			
يايها الذين امنوا اذا تداينتم	۳	البقرۃ	۲۸۲
ولا تسئموا	۳	البقرۃ	۱۸۲
دست بدست بیع میں کتابت وشہادت مستحب ہے			
وان تكون تجارة	۳	البقرۃ	۲۸۲
تنگ دست کو مہلت دیں			
وان كان ذو عسرة فنظرة	۳	البقرۃ	۲۸۰
کفالت کا بیان			
وكفلها زكريا	۳	ال عمران	۳۷
على من يكفله	۶	طٰه	۴۰
ايهم يكفل مريم	۳	ال عمران	۴۴
يكفلونه لكم	۳۰	القصص	۱۲
وانا به زعيم	۱۳	یوسف	۷۲
عاریت کا بیان			
عاریت نہ دینے پر وعید			
ويمنعون الماعون	۳۰	الماعون	۷
امانت کا بیان			
امانت رکھنا جائز ہے			
ان الله يامركم ان تؤدوا الامنت	۵	النساء	۵۸
امانت جس کی ہے اسے ادا کی جائے گی			
ان تؤدوا الامنت	۵	النساء	۵۸
والذين هم لامانتهم وعهدهم	۱۸	المومنون	۶۸
فليؤد الذى اؤتمن	۳	البقرۃ	۲۸۳
خیانت حرام ہے			
وتخونوا امانتكم	۹	الانفال	۲۷
امانت کا حامل انسان ہے			
انا عرضنا الامانة	۲۲	الاحزاب	۷۲
غصب کا بیان			
ولا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل	۲	البقرۃ	۱۸۸
حلال وحرام جانوروں کا بیان			
حرمت عليكم	۶	المائدۃ	۳
خنزیر حرام ہے			
انما حرم عليكم	۲	البقرۃ	۱۷۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ولحم الخنزير	۶	المائدۃ	۳
اولحم خنزير	۸	الانعام	۱۳۵
لحم الخنزير	۱۴	النحل	۱۱۴
میتہ حرام ہے			
انما حرم عليكم الميتة	۲	البقرۃ	۱۷۳
حرمت عليهم الميتة	۶	المایدہ	۳
الا ان يكون ميتة	۸	الانعام	۱۴۵
انما حرم عليكم الميتة	۱۴	النحل	۱۱۵
منخنقة (گلا گھونٹا ہوا جانور) حرام ہے			
والمنخنقة	۶	المایدہ	۳
موقوذة (پتھر لکڑی وغیرہ سے مارا ہوا) جانور حرام ہے			
والموقوذة	۶	المایدۃ	۳
پہاڑ سے گر کر مرا ہوا جانور حرام ہے			
والمتردية	۶	المایدہ	۳
سینگ سے مرا ہوا جانور حرام ہے			
والنطيحة	۶	المایدہ	۳
بھیڑیے کا کھایا ہوا مردہ حرام ہے			
وما اكل السبع	۶	المایدۃ	۳۰
خبیثہ جانور حرام ہے			
ويحرم عليهم الخبائث	۹		۵۰
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے حرام کیا وہ بھی حرام ہے			
الذين يتبعون	۹	الاعراف	۵۰
وما اتكم الرسول	۲۸	الحشر	۷
من يطع الرسول	۵	النساء	۸۰
مختلف قسم کے جانور حرام ہیں			
حرمت عليكم الميتة	۶	المایدہ	۳
غیر اللہ کے نام پر ذبیحہ حرام ہے			
وما اهل لغير الله به	۶	المایدہ	۳
بتوں پر ذبیحہ حرام ہے			
وما ذبح على النصب	۶		۳
جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا جائے وہ حرام ہے			
ولا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله	۸	الانعام	۱۲۱
جس جانور پر ذبح کے وقت غیر خدا کا نام لیا جائے وہ حرام ہے			
ما اهل لغير الله به	۶	المایدہ	۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اوفسقا اهلّ لغير الله به	٨	الانعام	١٤٥
بحیرہ سائبہ وغیرہ جانور حرام نہیں			
ما جعل الله	٧	المائدہ	١٠٣
اللہ کے نام پر ذبیحہ حلال ہے			
الّا ما ذكّيتم	٦	المائدہ	٣
وطعامكم حل لهم	٦	المائدہ	٥
فكلوا مما ذكر اسم الله عليه	٨	الانعام	١١٨
ومالكم الا تاكلوا	٨	الانعام	١١٩
فاذكروا اسم الله	١٧	الحج	٣٦
ليذكروا اسم الله	١٧	الحج	٣٤
ويذكروا اسم الله	١٧	الحج	٢٨
آٹھ قسم کے جانور حلال ہیں			
ثمانية ازواج	٨	الانعام	١٤٣
شکار پر اللہ کا نام لے کر جانور چھوڑنا حلال ہے			
وما علمتم من الجوارح	٦	المائدہ	٤
قربانی کا بیان			
فصل لربّك وانحر	٣٠	الكوثر	٢
قربانی صرف اللہ کیلئے ہے			
قل ان صلوتي ونسكي	٨	الانعام	١٦٢
قربانی میں تین حصے کرے ١٧			٣٦
فكلوا منهما واطعموا القانع	١٧	الحج	٣٦
قربانی کا گوشت اور خون اللہ کو پسند نہیں بلکہ تقویٰ پسند ہے			
لن ينال الله لحومها	١٧	الحج	٣٦
ذبح کے وقت بسم اللہ کے ساتھ اللہ اکبر کہنا			
لتكبروا الله على ما هدلكم	١٧	الحج	٣٧
اونٹ اور گائے کی قربانی شعائر اللہ سے ہے			
والبدن جعلناها لكم من شعائر الله	١٧	الحج	٣٦
انعام اونٹ گائے بکری وغیرہ کی قربانی کرے			
ولكل جعلنا	١٧	الحج	٣٤
واحلت لكم الانعام	١٧	الحج	٣
ويذكروا اسم الله	١٧	الحج	٢٨
ومن الانعام حمولة وفرشا	٨	الانعام	١٤٢
دنبہ کی قربانی			
وفديناه بذبح عظيم	٢٣	الصف	١٠٧

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اذ قربانا	٦	المائدہ	٢٧
پرہیزگاروں کی طرف سے قربانی			
انّما يتقبل الله من المتقين	٦	المائدہ	٢٧
خطر واباحت کا بیان			
پاکیزہ چیزیں حلال ہیں			
يايها الذين امنوا لا تحرموا	٧	المائدہ	٨٧
وكلوا مما رزقكم	٧	المائدہ	٨٨
وكلوا مما رزقكم الله	٧	المائدہ	١٤٢
والطيّبت من الرزق	٨	الاعراف	٣٢
ورزقنهم من الطيبت	١٥	بنی اسرائیل	٧٠
حلال چیزیں حرام کرنے سے بھی حرام نہیں ہوتیں			
يايها النبی لم تحرم	٢٨	التحریم	١
قد فرض الله لكم تحلّة ايمانكم	٢٨	التحریم	٢
الگ الگ کھانا جائز ہے			
ليس عليكم جناح	١٨	النور	٦١
اکٹھے کھانا جائز ہے			
ليس عليكم	١٨	النور	٦١
اپنے رشتہ داروں کے یہاں کھانے میں حرج نہیں			
ولا على انفسكم	١٨	النور	٦١
دوست کے یہاں کھانے میں حرج نہیں			
اوصديقكم	١٨	النور	٦١
زندگی بچانے کے لیے کھانا فرض ہے			
ولا تقتلوا انفسكم		النساء	٢٩
جان بچانے کے لئے حرام چیز بھی کھانا حلال ہے			
فمن اضطر غير باغ	٢	البقرة	١٧٣
فمن اضطر غير باغ	٨	الانعام	١٤٥
فمن اضطر غير باغ	١٤	النحل	١١٥
آداب معاشرت			
جھوٹے پر خدا کی لعنت			
فنجعل لعنة الله على الكذبين	٣	آل عمران	٦١
ان لعنة الله عليه ان كان من الكذبين	١٨	النور	٧
سچ جھوٹ پر غالب ہے			
بل نقذف بالحق	١٧	الانبياء	١٨

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں			
فمن افترى على الله الكذب	٤	آل عمران	٩٤
جھوٹ کھلا گناہ ہے			
انظر كيف يفترون	٥	النساء	٥٠
جھوٹ بولنے اور سننے والے فتنہ میں مبتلا ہیں اور انکے دل پاک نہیں			
سمّعون للكذب سمّعون لقوم	٦	المائدہ	٤١
جھوٹے دنیا میں ذلت کا شکار ہیں			
سمّعون للكذب سمّعون	٦	المائدہ	٤١
جھوٹ بولنے والے اکثر بے عقل ہیں			
لكن الذين كفروا يفترون	٧	المائدہ	١٠٣
جھوٹ بولنے والے کامیاب نہیں			
انّ الّذين يفترون على الله	١١	يونس	٦٩
انّ الّذين يفترون على الله	١٤	النحل	١١٦
جھوٹے پر عذاب نار ہے			
وتصف السنتهم الكذب	١٤	النحل	٦٢
اعد الله لهم عذابا شديدا	٢٨	المجادلہ	١٥
جھوٹ بولنے والے بے ایمان ہیں			
انّما يفترى الكذب	١٤	النحل	٦٢
جھوٹ بولنے والے ظالم ہیں			
ومن اظلم ممن افترى على الله	٢٨	الصف	٧
گالی مت دو			
ولا تسبّوا الّذين	٧	الانعام	١٠٨
کسی کو برا نام نہ دو			
ولا تنابزوا بالالقاب	٢٦	الحجرات	١١
ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو			
ولا تلمزوا انفسكم	٢٦	الحجرات	١١
جاسوسی منع ہے			
ولا تجسّسوا	٢٦	الحجرات	١٢
غیبت حرام ہے			
ولا يغتب بعضكم بعضا	٢٦	الحجرات	١٢
غیبت کرنا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے			
ايحبّ احدكم ان ياكل	٢٦	الحجرات	١٢

105

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
حاکم سے کسی کے ظلم کی شکایت کرنا جائز ہے			
لایحبّ اللّٰہ	۶	النساء	۱۴۸
غلط باتیں منع ہیں			
ولا تقف مالیس لك به علم	۱۵	بنی اسرائیل	۳۶
چیخنا منع ہے			
واغضض من صوتك	۲۱	لقمان	۱۹
حاسد کے شر سے پناہ			
ومن شرّ حاسد اذا حسد	۳۰	الفلق	۵
کسی مسلمان کے خلاف حسد ممنوع ہے			
ولا تتمنوا ما فضل اللّٰہ به	۵	النساء	۳۲
کفار مسلمانوں سے حسد کرتے ہیں			
ودّ کثیر من اهل الکتب	۱	البقرة	۱۵
منافق مسلمانوں کو حاسد بتاتے ہیں			
فسیقولون بل تحسدوننا	۴	الفتح	۱۵
غصہ پی لینا			
والکاظمین الغیظ	۴	آل عمران	۱۳۴
ادفع بالّتی هی احسن	۲۴	حم السجدة	۳۳/۳۶
غصے کے بعد معافی کی فضیلت			
واذا ما غضبوا هم یغفرون	۲۵	الشوریٰ	۳۷
تکبّر			
ولا تمش فی الارض	۱۵	بنی اسرائیل	۳۷
ولا تمش فی الارض مرحًا	۲۱	لقمان	۱۸
اللّٰہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا			
ان اللّٰہ لا یحب من کان مختالا	۵	النساء	۳۶
ولا تمش فی الارض	۲۱	لقمان	۱۸
لا تفرح	۲۰	القصص	۷۶
ولئن اذقنٰه نعماء	۱۲	هود	۹-۱۰
وانا اذا اذقنا	۲۵	الشوریٰ	۴۸
لا یحب کل مختال	۲۷	الحدید	۲۳
کفار نے تکبر سے ایمان قبول نہ کیا			
واقسموا باللّٰہ	۲۲	فاطر	۴۲/۴۳
وانّی کلّما دعوتهم	۲۹	نوح	۷
افکلّما جاءکم	۱	البقرة	۸۷

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
قل ارءیتم	۲۶	الاحقاف	۱۰
ثم بعثنا من بعدهم موسی	۱۱	یُونس	۷۵
ثم ارسلنا موسیٰ واخاه	۱۸	المؤمنون	۴۴/۴۸
قال الّذین استکبروا	۸	الاعراف	۷۶
وقال الّذین لا یرجون	۱۹	الفرقان	۲۱
تکبر کرنے والوں پر عذاب ہے			
وامّا الّذین استنکفوا	۶	النساء	۱۷۳
والّذین کذّبوا	۸	الاعراف	۳۶
ولقد جاءهم	۲۰	العنکبوت	۳۹/۴۰
تکبر کرنے والوں کے لیے آسمانوں کے دروازے بند ہیں			
انّ الّذین کذّبوا	۸	الاعراف	۳۶
تکبر کرنے والوں کے متبعین پر بھی عذاب ہے			
وبرزوا للّٰہ	۱۳	ابراهیم	۲۱
قال الّذین استضعفوا للّذین استکبروا	۲۲	السباء	۳۱/۳۲
مال اور جمعیت پر فخر کرنے والے کی مثال			
وکان له ثمر	۱۵	الکهف	۳۲/۴۲
اعلموا انما الحیوة الدنیا	۲۷	الحدید	۲۰
تکبر کرنے والے مجرم ہیں			
اما الّذین کفروا	۲۵	الجاثیه	۳۱
تکبر کرنے والوں پر مہر لگادی جاتی ہے			
کذٰلك یطبع اللّٰہ	۲۴	المؤمن	۲۵
تکبر سے منہ بگاڑنا منع ہے			
ولا تصعّر خدّك للناس	۲۱	لقمان	۱۸
متکبر بخل کرتے ہیں اور بخل کا حکم دیتے ہیں			
واللّٰہ لا یحبّ	۲۷	الحدید	۲۳/۲۴
گھوڑ دوڑ کا بیان			
اذ عرض علیه	۲۳	صٓ	۳۱
والعدیٰت ضبحا	۳۰	العدیات	۱
دکھاوے کا صدقہ باطل ہے			
یایها الّذین امنوا لا تبطلوا	۳	البقرة	۲۶
والّذین ینفقون اموالهم	۵	النساء	۳۸
دکھاوے کے صدقے کی مثال			
فمثله کمثل صفوان	۳	البقرة	۲۶۴

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
ایودّ احدکم ان تکون	۳	البقرة	۲۶۹
مسلمانو! ریاکار نہ بنو			
ولا تکونوا کالّذین خرجوا	۱۰	الانفال	۴۷
ریا منافقوں کی صفت ہے			
ان المنافقین یخٰدعون اللّٰہ	۵	النساء	۱۴۲
الّذین هم یراءون	۳۰	الماعون	۸
ریا شرک خفی ہے			
ولا یشرك بعبادة ربه	۱۶	الکهف	۱۲
ریا سے بچے اور خالص اللّٰہ کے لیے عبادت کرے			
فاعبدوا اللّٰہ مخلصین	۲۳	الزمر	۲
ظلم کا بیان			
شرک سب سے بڑا ظلم ہے			
اذ قال لقمان لابنه یٰبنیّ لا تشرك	۲۱	لقمان	۱۳
ظالم کو قیامت کے دن سخت افسوس ہوگا			
ویوم یعض الظالم	۱۹	الفرقان	۲۷
قیامت میں ظالم کا کوئی مددگار نہیں			
فذوقوا فما للظّلمین	۲۲	فاطر	۳۷
ما للظّلمین من حمیم	۲۴	المؤمن	۱۸
حدود الٰہی سے تجاوز کرنیوالے ظالم ہیں			
ومن یتعدّ حدود اللّٰہ	۲	البقرہ	۲۲۹
مفتری ظالم ہیں			
فمن افتری علی اللّٰہ الکذب	۴	العمران	۹۴
کسی کے ظلم کی شکایت حاکم سے جائز ہے			
لا یحبّ اللّٰہ الجهر بالسّوٓء	۶	النساء	۱۴۸
مفتی یا حاکم کے سامنے ظالم کی شکایت جائز ہے			
خصمٰن بغی	۲۳	صٓ	۲۲/۲۴
ظالموں کا ٹھکانہ بُرا ہے			
وبئس مثوی الظّلمین	۴	العمران	۱۵۱
فکان عاقبتهما	۲۸	الحشر	۱۷
ظالم کامیاب نہیں			
انّه لا یفلح الظّالمون	۷	الانعام	۲۱
انّه لا یفلح الظّلمون	۸	″	۱۳۵
انّه لا یفلح الظّلمون	۱۲	یوسف	۲۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فقطع دابر القوم الذین	۷	الانعام	۴۵
ظالموں پر عذاب قبر			
ولوتری اذ الظّٰلمون	۷	الانعام	۹۳
ظالموں سے دوستی منع ہے			
یاایھا الذین امنوا لاتتّخذ وا	۱۰	التوبۃ	۲۳
ظالموں کو اللہ تعالٰے نے مہلت دی ہے			
ولا تحسبن اللہ	۱۳	ابراھیم	۴۲
اے اللہ! مجھے ظالموں میں نہ کر			
رب فلا تجعلنی فی القوم الظٰلمین	۱۸	المؤمنون	۹۴
ظالموں پر عذاب نازل ہوتا ہے			
وما کنا مھلکی القرٰی	۲۰	القصص	۵۹
وان الظٰلمین لھم عذاب الیم	۲۵	الشورٰی	۱۲
قیامت میں ظالموں کے احوال			
ولوتری اذ الظٰلمون	۲۲	السباء	۳۱/۳۲
ویوم یعضّ الظالم علی یدیه	۱۹	الفرقان	۲۷
ان المجرمین فی عذاب جھنّم	۲۵	الزخرف	۷۴/۷۵
ظالموں کے وعدے جھوٹے ہیں			
بل ان یعد الظّٰلمون	۲۲	فاطر	۴۰
قیامت کے دن ظالموں پر لعنت ہے			
یوم لا ینفع الظّٰلمین	۲۴	المؤمن	۵۲
ظالموں سے بدلہ لینا جائز ہے اور معاف کرنا افضل ہے			
ولمن انتصر بعد ظلمه	۲۵	الشورٰی	۴۱/۴۳
ظالموں کو سزا دینا			
انما السّبیل علی الذین	۲۵	الشورٰی	۴۳
ظالم دنیا کی طرف لوٹنا چاہیں گے تاکہ توبہ کر سکیں			
وتری الظٰلمین لما راوا العذاب	۲۵	الشورٰی	۴۴/۴۵
ظالموں کے لیے دردناک عذاب			
انا اعتدنا للظٰلمین نارا	۱۵	الکھف	۲۹
ویوم یعض الظالم	۱۹	الفرقان	۲۷/۲۹
کذٰلک اخذ ربّك	۱۲	ھود	۱۰۲
ظالموں کو ہدایت نہیں			
ان اللہ لا یھدی القوم الظّٰلمین	۲۶	الاحقاف	۱۰
واللہ لا یھدی القوم الظّٰلمین	۲۸	النصف	۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
واللہ لا یھدی القوم الظلمین	۲۸	الجمعہ	۵
خدایا مجھے ظالموں سے نجات دے			
ونجّنی من القوم الظّٰلمین	۲۸	التحریم	۱۱
حرمتِ شراب			
پہلا حکم			
یسئلونك عن الخمر	۳	البقرۃ	۲۱۹
دوسرا حکم			
یاایھا الذین امنوا لاتقربوا الصّلوۃ	۵	النساء	۴۳
آخری اور قطعی حکم			
یاایھا الذین امنوا انما الخمر	۷	المائدہ	۹۰
شراب پینا شیطانی فعل ہے			
انّما یرید الشّیطٰن	۷	المائدہ	۹۱
مِن عمل الشّیطٰن	۷	المائدہ	۹۰
اشاراتِ حرمت			
ومن ثمرات النخیل	۱۴	النحل	۶۷
قمار بازی			
پہلا حکم			
یسئلونك عن الخمر	۲	البقرۃ	۲۱۹
ممانعت کا قطعی حکم			
وان تستقسموا بالازلام	۶	المائدہ	۳
والمیسر والانصاب	۷	المائدہ	۹۰
ان افعالِ شنیعہ سے عداوت			
انما یرید الشّیطٰن	۷	المائدہ	۹۱
شعر و شاعری			
شعراء باطل کی مذمت			
والشعراء یتبعھم الغاوون	۱۹	الشعراء	۲۲۴/۲۲۶
اہلِ ایمان اور اعمال صالح اور ذکر الٰہی کی طرف رغبت دلانے والے شعراء کی توصیف			
الذین امنوا	۱۹	الشعراء	۲۲۷
قرآن مجید شاعری نہیں			
وما ھو بقول شاعر	۲۹	المعارج	۴۱
حجامت کے احکام			
مردوں کو سر کے بال منڈوانا اور کتروانا جائز ہے			
محلّقین رءوسکم	۲۶	الفتح	۲۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
حالتِ احرام میں سر منڈوانا اور کتروانا جائز ہے			
فمن کان منکم مریضًا	۲	البقرہ	۱۹۶
داڑھی بڑھانا سنت انبیاء ہے			
قال یبنؤمّ لاتاخذ بلحیتی	۱۶	طٰہٰ	۹۴
آدابِ سفر			
سواری پر سوار ہونے کے وقت کی دعا			
سبحٰن الذی سخّرلنا	۲۵	الزخرف	۱۳
کشتی پر سوار ہونے کی دعا			
بسم اللہ مجرٖھا	۱۲	ھود	۴۱
تجارت کے لیے سمندری سفر			
ربکم الذی یزجی لکم الفلك	۱۵	بنی اسرائیل	۶۶
ولتجری الفلك بامرہٖ	۲۱	الروم	۴۶
شکار کا بیان			
حالت احرام میں خشکی کا شکار حرام ہے			
یاایھا الّذین امنوا لاتحلّوا	۶	المائدہ	۱
یاایھا الّذین امنوا لاتقتلوا الصید	۷	المائدہ	۹۵
وحرّم علیکم صید البر مادمتم حرما	۷	المائدہ	۹۶
احرام ختم ہونے پر شکار جائز ہے			
واذا حللتم فاصطادوا	۶	المائدہ	۲
سمندر کا شکار			
احل لکم صید البحر	۷	المائدہ	۹۶
کتے اور شکاری جانور کا شکار حلال ہے			
یسئلونك ماذا احلّ لھم	۶	المائدہ	۴
شکاری بسم اللہ پڑھ کر جانور چھوڑے			
فکلوا مما امسکن علیکم	۶	المائدہ	۴
رہن کا بیان			
سفر میں رہن			
وان کنتم علی سفر	۳	البقرہ	۲۸۳
قصاص کا بیان			
یاایھا الذین امنوا کتب علیکم القصاص	۲	البقرہ	۱۷۸
قصاص زندگی ہے			
ولکم فی القصاص حیٰوۃ	۲	البقرہ	۱۷۹
قصاص میں برابری			
وکتبنا علیھم فیھا انّ النفس	۶	المائدہ	۳۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قتلِ نفس حرام ہے			
ولایقتلون النفس التی	۱۹	الفرقان	۶۸
ایک شخص کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے			
من اجل ذلك	۶	المائدۃ	۳۲
جس نے ایک شخص کی جان بچائی اُسنے ساری دُنیا کو بچایا			
ومن احیاھا فکانما احیا الناس	۶	المائدۃ	۳۲
فساد فی الارض کی سزا قتل ہے			
من اجل ذلك	۶	المائدۃ	۳۲
مومن کو غلطی سے قتل کرنا			
وماکان لمؤمن ان یقتل مؤمنا	۵	النساء	۹۲
مومن کو جان بوجھ کر قتل کی سزا			
ومن یقتل مؤمنا متعمدا	۵	النساء	۹۳
قتل کے عوض قتل			
من اجل ذلك	۶	المائدۃ	۳۲
حدّ قذف کا بیان			
زنا کی تہمت لگانا گناہ ہے			
والذین یؤذون المؤمنین	۲۲	الاحزاب	۵۸
زنا کی غلط تہمت کی سزا			
والذین یرمون المحصنٰت	۱۸	النور	۴
تعزیر کا بیان			
کسی مسلمان کا مذاق نہ اُڑایا جائے			
یاایھا الذین امنوا	۲۶	الحجرات	۱۱
کسی کو بُرا لقب دینا حرام ہے			
ولاتنابزوا بالالقاب	۲۶	الحجرات	۱۱
چور کی حد			
والسارق والسارقۃ	۶	المائدۃ	۳۸/۳۹
ڈکیتی کا بیان			
انما جزاؤ الذین	۶	المائدۃ	۳۳/۳۴
قسم کو نیک کام نہ کرنے کا ذریعہ نہ بناؤ			
ولاتجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم	۲	البقرۃ	۲۲۴
ولایاتل اولوا الفضل منکم	۱۸	النور	۲۲
جھوٹی قسم پر عذاب			
ان الذین یشترون	۳	اٰل عمران	۷۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
قسم پورا کرنے کا حکم			
واوفوا بعھد اللہ	۱۴	النحل	۹۱
ولاتتخذوا ایمانکم دخلا بینکم	۱۴	النحل	۹۴
وکان عھد اللہ مسئولا	۲۱	الاحزاب	۱۵
والذین ھم لامانتہم وعھدھم	۱۸	المؤمنون	۸
لغو قسم کا کفارہ نہیں			
لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم	۷	المائدۃ	۸۹
جن قسموں کا کفارہ ہے			
فکفارتہ اطعام عشرۃ مسٰکین	۷	المائدۃ	۸۹
قد فرض اللہ لکم تحلّۃ ایمانکم	۲۸	التحریم	۲
منت کا بیان			
وما انفقتم من نفقۃ اونذرتم	۳	البقرۃ	۲۷۰
یوفون بالنذر	۲۹	الدھر	۷
منت پوری کرنے کی تعریف			
من المؤمنین رجال صدقوا	۲۱	الاحزاب	۲۳
شرکت کا بیان			
اما السفینۃ فکانت لمساکین	۱۶	الکھف	۷۹
واما الجدار فکان لغلامین	۱۶	الکھف	۸۲
غلام آزاد کرنے کا طریقہ			
اس قسم کے مسائل کی ہمارے ملک میں ضرورت نہیں لیکن قرآن مجید نے اس زمانے میں جب کہ غلامی کا رواج تھا۔ انسانی عظمت کو بحال کرنے کے لئے غلاموں کو آزاد کرنے۔ انکو مکاتب اور ام ولد بنانے اور کفارہ میں غلام آزاد کرنیکا حکم دیا جسکی بناپر عصر جدید میں غلامی کی رسم بالکل ختم ہوگئی۔			
آزاد کرنے کا حکم			
فك رقبۃ	۳۰	البلد	۱۳
مکاتب بنانے کا بیان			
والذین یبتغون الکتٰب مما ملکت ایمانکم	۱۸	النور	۳۲
قتلِ خطا میں غلام آزاد کرنے کا حکم			
فتحریر رقبۃ مؤمنۃ	۵	النساء	۹۲
فتحریر رقبۃ مؤمنۃ	۵	النساء	۹۲
کفارہ میں غلام آزاد کرنے کا حکم			
اوتحریر رقبۃ	۲۸	المجادلۃ	۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
ظہار میں غلام آزاد کا حکم			
فتحریر رقبۃ	۲۸	المجادلۃ	۳
دفن اور قبر کا بیان			
ثم اماتہ فاقبرہ	۳۰	عبس	۲۱
نجعل الارض کفاتا احیاء	۲۹	الدھر	۳۵/۲۶
من بعثنا من مرقدنا	۲۳	یٰسین	۵۲
شہید کا بیان			
ولاتقولوا لمن یقتل	۲	البقرۃ	۱۵۴
ولاتحسبن الذین قتلوا	۴	اٰل عمران	۱۶۹
نیکی صرف توجہ الی القبلہ نہیں			
لیس البرّ ان تولوا وجوھکم	۲	البقرۃ	۱۷۷
مرتد کا بیان			
ومن یرتدد	۲	البقرۃ	۲۱۷
یاایھا الذین امنوا	۶	المائدۃ	۵۴
قل اباللہ واٰیتہ	۱۰	التوبۃ	۶۵/۶۶
صلح کا بیان			
صلح اچھی چیز ہے			
والصلح خیر	۵	النساء	۱۲۸
صلح کے لیے سرگوشی جائز ہے			
لاخیر فی کثیر من نجوٰھم	۵	النساء	۱۱۴
میاں بیوی میں مصالحت			
وان امرأۃ خافت	۵	النساء	۱۲۸
مسلمانوں میں لڑائی ہو تو صلح کرادیں			
وان طائفتٰن من المؤمنین	۲۶	الحجرات	۹
فاصلحوا بین اخویکم	۲۶	الحجرات	۹
اکراہ کا بیان			
الّا من اکرہ وقلبہ مطمئن	۱۴	النحل	۱۰۶
اگر اکراہ کے بعد بھی کفر نہ کرے			
لن نؤثرك	۱۶	طٰہٰ	۷۲/۷۳
اکراہ میں زبانی کفر کر سکتے ہیں			
الّا ان تتقوا منھم تقٰۃ	۳	اٰل عمران	۲۸
جن کو مجبور کیا جائے وہ گنہگار نہیں			
ولاتکرھوا فتیٰتکم	۱۸	النور	۳۳

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
حجر (تصرف روکنے) کا بیان			
ولاتؤتوا السفهآء	۴	النساء	۵
تقسیم کا بیان			
واذا حضر القسمة	۴	النساء	۸
نبّهم ان الماء قسمة	۲۷	القمر	۲۸
جزیہ			
قاتلوا الّذین	۱۰	التوبه	۲۹
آب پاشی کا بیان			
هذہ ناقة لها شرب	۱۹	الشعراء	۱۵۵
ونبّهم ان الماء قسمة	۲۷	القمر	۲۸
بارش سے چشمے بنائے			
الم تر ان الله انزل	۲۳	الزمر	۲۱
بارش سے کھیتی پیدا کی			
وانزلنا من المعصرات ماء	۳۰	النباء	۱۴/۱۶
اخرج منها	۳۰	النازعات	۳۱/۳۲
فلینظر الانسان	۳۰	عبس	۲۴
زیارت قبور، منافق کی قبر پر کھڑا نہ ہو			
ولا تقم علی قبرہ	۱۰	التوبة	۸۴
ایصالِ ثواب و دعائے مغفرت			
واستغفر لذنبك وللمؤمنین	۲۶	محمد	۹۱
ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین	۲۸	الحشر	۱۰
ربنا اغفر لی	۱۳	ابراهیم	۴۰
ویستغفرون	۲۴	المؤمن	۹
دعائے مغفرت سے کافروں کو کوئی فائدہ نہیں			
استغفر لهم اولا تستغفر لهم	۱۱	التوبه	۸۰
ماکان للنبی والذین امنوا	۱۰	التوبة	۱۱۳/۱۱۴
قانونِ وراثت			
میراث کے حقوق کی بنیاد			
واولوا الارحام بعضهم	۱۰	الانفال	۷۵
واولوا الارحام بعضهم	۲۱	الاحزاب	۶
متبنیٰ وارث نہیں			
وما جعل ادعیاءکم	۲۱	الاحزاب	۴
وراثت کا تمام مال رکھنے کی ممانعت			
وتاکلون التراث	۳۰	الفجر	۱۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وراثت میں قرابت داروں کا حق ہے			
للرّجال نصیب	۴	النساء	۷
وراثت پورے ترکے میں			
واذا حضر القسمة	۴	النساء	۸
وراثت کی دینی اہمیت			
تلك حدود الله	۴	النساء	۱۴
ورثاء کے حصوں پر وصیت کا اثر			
کتب علیکم اذا حضر	۲		۱۸۱
وراثت میں عورت بھی حقدار ہے			
وللنساء نصیب مما ترك	۴	النساء	۷
اولاد کے حصص			
للذّکر مثل حظ الانثیین	۴	النساء	۱۱
والدین کے حصص			
ولابویه لکل واحد	۴	النساء	۱۱
تقسیم میراث			
فان کان له اخوة	۴	النساء	۱۲
مروجہ وفات ٹیکس ظلم ہے			
ومن یعص الله ورسوله	۴	النساء	۱۴
منہ بولے رشتہ داروں کا حصہ نہیں			
ولکل جعلنا موالی	۵	النساء	۳۳
وان کان رجل	۴	النساء	۱۲
یستفتونك قل الله	۵	النساء	۷۶
وصیت کے لیے نصاب شہادت			
یاایها الذین امنوا شهادة بینکم	۷	المائدہ	۱۰۶
اسلامی نظامِ امارت			
امارت کے اوصاف			
فبما رحمة من الله	۴	آل عمران	۱۵۹
نظامِ سمع وطاعت			
یاایها الذین امنوا اطیعوا الله	۵	النساء	۵۹
افواہیں پھیلانے کا مفسدہ			
واذا جاءهم امر	۵	النساء	۸۳
شوریٰ کی اہمیت			
فبما رحمة من الله	۴	آل عمران	۱۵۹

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
معاشرے میں عناصر کی ترکیب			
والذین امنوا	۱۰	الانفال	۷۴
جماعت میں شامل ہونیکی شرط			
فان تابوا واقاموا الصلوٰة	۱۰	التوبة	۱۱
باہمی تعلقات درست رکھنے کا حکم			
واصلحوا ذات بینکم	۹	الانفال	۱
نزاع و اختلاف سے بچنے کا حکم			
ولا تنازعوا	۱۰	الانفال	۴۶
اطاعتِ امیر کا حکم			
واطیعوا الله ورسوله	۹	الانفال	۱
یاایها الذین امنوا اطیعوا الله	۹	الانفال	۲۰
یاایها الذین امنوا استجیبوا	۹	الانفال	۲۴
واطیعوا الله	۱۰	الانفال	۴۶
غداری و خیانت سے بچنے کا حکم			
یاایها الذین امنوا لا تخونوا	۹	الانفال	۲۷
فاسقوں کے ساتھ سلوک			
ولا تصلّ علی احد	۱۰	التوبة	۸۴
مشتبہ لوگوں کے طرزِ عمل پر نگاہ			
وقل اعملوا	۱۱	التوبة	۱۰۵
منافقین کے ساتھ برتاؤ			
یاایها النبی جاهد الکفار	۱۰	التوبة	۷۳
یاایها الذین امنوا قاتلوا	۱۱	التوبة	۱۲۳
اسلام کا تصوّر قومیت			
فاما الذین امنوا وعملوا	۲۱	الروم	۱۵
یعبادی الذین امنوا	۲۱	العنکبوت	۵۶
ملکی مفاد کے نام سے بے گناہ افراد کو سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کرنا اور بلا تعین مدت قید کرنا اسلامی انقلاب کو روکنے کے لیے فرعون کا بنایا ہوا قانون ہے۔			
ثم بدا لهم من بعد	۱۲	یوسف	۳۵
خلافیات			
احکامِ شرعیہ میں تقلید کا ثبوت			
لا یکلف الله نفسا الا وسعها	۳	البقرة	۲۸۲/۲۸۶
والسابقون الاولون من المهاجرین	۱۱	التوبة	۱۰۰

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول	۵	النساء	۵۹
فاسئلوا اهل الذکر	۱۷	الانبیاء	۷
واتبع سبیل من اناب الیّ	۲۱	لقمان	۱۵
ربنا هب لنا من ازواجنا	۱۹	الفرقان	۷۴
فلولا نفر من کل فرقة منهم	۱۱	التوبة	۱۱۲
ولو ردوه الی الرسول و الی اولی الامر	۵	النساء	۸۳
یوم ندعوا کلّ اناس بامامهم	۱۵	بنی اسرائیل	۷۱
ومن یشاقق الرسول من بعد	۵	النساء	۱۱۵
ردِّ یہودیت			
یہودیت میں نسلی تعصب ہے			
یا اهل الکتٰب تعالوا	۳	اٰل عمران	۶۴
ومن اهل الکتٰب من ان تامنه	۳	اٰل عمران	۷۵
یہودیوں نے ایمان کے بعد کفر کیا			
کیف یهدی اللہ قومًا	۳	اٰل عمران	۸۶
ابراہیم یہودی تھے نہ نصرانی			
ما کان ابراهیم یهودیا ولا نصرانیا	۳	اٰل عمران	۶۷
یہودیوں کی روش پر مت چلو			
ود کثیر من اهل الکتٰب	۱	البقرة	۱۰۹
ان کا زعم باطل ہے			
وقالوا لن یدخل الجنة	۱	البقرة	۱۱۱
غلط فہمیاں			
وقالت الیهود لیست النصارٰی	۱	البقرة	۱۲۰
ان کے فاسد گروہ کا رویہ			
ولن ترضٰی عنك الیهود	۱	البقرة	۱۲۰
علمائے یہود حق بات چھپاتے تھے			
ومن اظلم ممن کتم شهادة	۱	البقرة	۱۴۰
الذین اٰتینٰهم الکتاب	۲	البقرة	۱۴۶
جان بوجھ کر حق کی مخالفت			
وانّ الذین اوتوا الکتٰب	۲	البقرة	۱۴۴
ان کا گمان تھا کہ وہ جہنمی نہیں ہیں			
الم تر الی الذین اوتوا نصیبا	۳	اٰل عمران	۲۳
آیاتِ الٰہی سے انکار			
یا اهل الکتٰب لم تکفرون	۳	اٰل عمران	۶۵

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
دعوتِ ایمان پر انکی مکاریاں			
وقالت طائفه من اهل الکتٰب	۳	اٰل عمران	۷۲
حق و باطل کو ملانا علمائے یہود کا کام			
یا اهل الکتٰب لم تلبسون الحق	۳	اٰل عمران	۷
چند سکوں کی خاطر حق کو بیچا			
واذ اخذ اللہ میثاق الذین	۴	اٰل عمران	۱۸۷
کھلی نشانیوں کے بعد کفر کیا			
یسئلك اهل الکتٰب	۶	النساء	۱۵۳
انہوں نے اذان کا مذاق اڑایا			
یا یها الذین اٰمنوا لا تتخذوا	۶	المائدة	۵۷/۵۸
ان کی کھلی گمراہیاں			
وقالت الیهود عزیر ابن اللہ	۱۰	التوبة	۳۰
ان کے ایمان کی خرابی			
ولا یحرّمون ما حرّم اللہ	۱۰	التوبة	۲۹
احکام خداوندی کو غلط ضابطوں کی شکل دینا علمائے یہود کا کام			
یا یها الذین اٰمنوا ان کثیرا	۱۰	التوبة	۳۴
معاہدے کی خلاف ورزی			
الذین عٰهدت منهم	۱۰	التوبة	۵۶
ان سے جنگ کا حکم			
قاتلوا الذین لا یؤمنون	۱۰	التوبة	۲۹
ان کے گروہ کا آخرت سے انکار			
وکذلك اعثرنا علیهم	۱۵	الکهف	۲۱
موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش			
وقال فرعون ذرونی	۲۴	المؤمن	۲۶
اسلامی انقلاب روکنے کے لیے فرعونی قوانین			
ونادٰی فرعون فی قومه	۲۵	الزخرف	۵۱
انی اخاف ان یبدل	۲۴	المؤمن	۲۶
اسلام دشمنی یہود کا شیوہ ہے			
سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض	۲۸	الحشر	۱
یہود و منافقین کی سازباز			
الم تر الی الذین نافقوا	۲۸	الحشر	۱۱
جان بوجھ کر اسلام کا انکار			
سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض	۲۸	الجمعة	۱
موسیٰ علیہ السلام کو ایذائیں دیں			
واذ قال موسٰی لقومه	۲۸	الصف	۵

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
یہود کی مثال گدھے سے			
مثل الذین حملوا التورٰیة	۲۸	الجمعة	۵
یہود کے عقائدِ باطلہ کا رد			
لم یکن الذین کفروا	۳۰	البینة	۱
یہود کی دوغلی پالیسی			
واذا لقوا الذین کفروا	۱	البقرة	۱۴
اتامرون النّاس	۱	البقرة	۴۴
امراء کے اشارے پر قانون حق بدل دینا یہودی قانون دانوں کا شیوہ رہا ہے			
ولا تلبسوا الحق	۱	البقرة	۴۲
یا یها الرسول لا یحزنك	۶	المائدة	۴۱
دین میں تحریفات			
وکیف یحکمونك	۶	المائدة	۴۳
وقالت الیهود ید اللہ	۶	المائدة	۶۴
ردِّ عیسائیت			
باطل ہونے پر استدلال			
قولوا اٰمنا باللہ	۱	البقرة	۱۳۶
قل اتحاجوننا	۱	البقرة	۱۴۰
بنیادی گمراہی			
ان اللہ اصطفٰی	۳	اٰل عمران	۴۲
معجزانہ پیدائش پر غلطی کا شبہہ			
واذ قالت الملٰئکة	۳	اٰل عمران	۴۲
عقیدہ الوہیت کے اسباب			
اذ قال اللہ یعیسٰی	۳	اٰل عمران	۵۵
عیسائیت بعد کی پیداوار			
یا اهل الکتٰب	۳	اٰل عمران	۶۵
واقعہ صلیب			
وقولهم انا قتلنا المسیح	۶	المائدة	۱۵۷
الوہیتِ مریم			
واذ قال اللہ	۶	المائدة	۱۶
عقیدہ تثلیث			
یا اهل الکتٰب	۶	النساء	۱۷۱
لقد کفر الذین	۶	المائدة	۱۷۳

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
مسیح کے ابتدائی پیرو			
فلما احس عیسیٰ	۳	آل عمران	۵۲
قرآن کی تین تصریحات			
ان مثل عیسیٰ	۳	آل عمران	۵۹
عہد شکنی			
ولقد اخذ اللہ	۷	المآئدۃ	۱۲
قانون الٰہی کے مطابق فیصلہ			
ولیحکم اھل الانجیل	۷	المائدۃ	۴۷
مسلمانوں کے ساتھ عیسائیوں کا رویہ			
لتجدن اشد الناس	۶	المائدۃ	۸۲
مسیح علیہ السلام نے توحید کی دعوت دی			
ماقلت لھم	۷	المآئدۃ	۱۱۷
ایمان کی خرابی			
وقالت النصٰری	۱۰	التوبۃ	۳
ابن اللہ کہنے کی تردید			
قالوا اتخذ اللہ ولدًا سبحٰنہ	۱۱	یونس	۶۸
امرا فانما یقول لہ کن فیکون	۱۶	مریم	۳۵
قل ان کان للرحمٰن ولد	۲۵	الزخرف	۸۱
انسان کے فطری گنہگار ہونے کا غلط نظریہ			
فاقم وجھک للدین حنیفا	۲۱	الروم	۳۰
عیسائیوں سے مسلمانوں کو ہمدردی کیوں			
الٓمّٓ غلبت الروم	۲۱	الروم	۱
تعلیم سے انحراف			
ولما جاء عیسیٰ	۲۵	الروم	۵۷
رہبانیت خود ایجاد کی			
ثم قفینا علی اثارھم	۲۷	الحدید	۲۷
الزام کی تردید			
ومریم ابنت عمران التی	۲۸	التحریم	۱۲
قرآن نے کس انجیل کی تصدیق کی			
نزل علیک الکتٰب	۳	آل عمران	۳
رہنمائی کا سرچشمہ انجیل تھی			
وقفینا علی اثارھم	۶	المائدۃ	۴۶
دہریت کا رد			
امن خلق السمٰوات	۲۰	النمل	۶۰

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
امن خلق یبدؤا الخلق	۲۰	النمل	۶۴
اولم یتفکروا فی انفسھم	۲۱	الروم	۸
قل فی سیروا فی الارض	۲۱	الروم	۴۲
ما اشھدتھم خلق السموات	۱۵	الکھف	۵۱
الذی جعل لکم	۱۶	طٰہٰ	۵۳
ولہ من فی السموات	۱۷	الانبیاء	۱۹
ذلک بان اللہ ھو الحق	۱۷	الحج	۶
الم تران اللہ یسجد لہ	۱۷	الحج	۱۸
یاَیھا النّاس ضرب مثل	۱۷	الحج	۷۳
فتبٰرک اللہ احسن الخٰلقین	۱۸	المؤمنون	۱۴
وھو الذی انشالکم	۱۸	المؤمنون	۷۸
الذی لہ ملک السمٰوات	۱۸	الفرقان	۲
الم ترالی ربک کیف مدالظل	۱۹	الفرقان	۴۵
اولم یروا الی الارض	۱۹	الشعراء	۷
قال رب المشرق	۱۹	الشعراء	۲۸
وان ربک لھو العزیز	۱۹	الشعراء	۶۸
الذی خلقنی فھو یھدین	۱۹	الشعراء	۷۸
اللہ الذی رفع السمٰوات	۱۳	الرعد	۲
خلق اللہ السمٰوات	۲۰	العنکبوت	۴۴
ولئن سالتھم من خلق	۲۱	العنکبوت	۶۱
یخرج الحی من المیت	۲۱	العنکبوت	۲۹
ومن اٰیتہ ان یرسل	۲۱	الروم	۴۶
ان ربکم اللہ الذی	۸	الاعراف	۵۴
قل من یرزقکم	۱۱	یونس	۳۱
قال یقوم اعبدوا اللہ	۱۲	ھود	۶۱
والقٰی فی الارض	۱۴	النحل	۱۵
اولم یروا الی ما خلق اللہ	۱۴	النحل	۴۸
واللہ خلقکم	۱۴	النحل	۷۰
وخلقنٰکم ازواجًا	۳۰	النباء	۸
فلینظر الانسان	۳۰	الطارق	۵
واللہ خلقکم من تراب	۲۲	فاطر	۱۱
الم تران اللہ انزل	۲۲	فاطر	۲۷
قل اللّٰھم فاطر السمٰوات	۲۳	الزمر	۴۶

آیت	پاره	سورت	آیت نمبر
اللہ الذی جعل لکم الیل	۲۴	المؤمن	۶۱
ومن اٰیتہ الیل	۲۴	حٰم السجدۃ	۳۷
ومن اٰیتہ خلق السمٰوات	۲۵	الشوریٰ	۲۹
منافقین و مرتدین			
ما کان للنبی والذین	۱۰	التوبۃ	۱۱۳
یاَیھا الذین امنوا لا تتخذوا	۱۰	التوبہ	۲۳
ظالموں سے ملاپ منع			
ولا ترکنوا الی الذین	۱۲	ھود	۱۱۳
جہاد میں شامل نہ ہونے والوں کا بائیکاٹ			
ضاقت علیھم الارض	۱۱	التوبۃ	۱۱۸
ظالموں کی مجلس سے بائیکاٹ			
فلا تقعد بعد الذکرٰی	۷	الانعام	۶۸
یاَیھا الذین امنوا اذا تناجیتم	۲۸	المجادلۃ	۹
اللہ ورسول کے دشمنوں سے بائیکاٹ			
لا تجد قوما	۲۸	التحریم	۲۲
کفر کی وجہ سے بائیکاٹ			
یاَیھا الذین امنوا لا تتولوا قوما	۲۸	الممتحنۃ	۱۳
ایمان نہ لانے تک بائیکاٹ			
اذقالوا لقومھم	۸	الاعراف	۴
پہلی امتوں کا بائیکاٹ			
واسئلھم عن القریۃ	۹	الاعراف	۱۶۳
خدا بھی حشر کے روز حضورؐ کے دشمنوں کا بائیکاٹ کریگا			
یوم یقول المنافقون	۲۷	الحدید	۱۳
وامتازوا الیوم	۲۳	یٰس	۵۹
مداخلت فی الدین کرنے والوں کا بائیکاٹ			
انما ینھٰکم اللہ عن الذین	۲۸	الممتحنۃ	۹
مشرکین سے لاتعلقی کا اعلان			
براءۃ من اللہ ورسولہ	۱۰	التوبۃ	۱
منکرین توحید ورسالت کا بائیکاٹ			
فلا تقعدوا معھم	۵	النساء	۱۴۰
نافرمان زوجہ کا بائیکاٹ			
والّتی تخافون نشوزھن	۵	النساء	۳۴
لا یتخذ المؤمنون الکافرین	۳	آل عمران	۲۸

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وان تمسسکم حسنة	۳	آل عمران	۱۲۰
یایها الذین امنوا لاتتخذوا	۵	النساء	۱۴۴

رد مرزائیت
حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وخاتم النبیین	۲۲	الاحزاب	۴۰
انی رسول الله الیکم جمیعًا	۹	الاعراف	۱۵۸
لیکون للعلمین نذیرًا	۱۸	الفرقان	۱
وما ارسلنك الا كافة للناس	۲۲	سبا	۳۰

اسلام کامل ترین دین ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
الیوم اکملت لکم	۶	المائدة	۳

حضرت مسیح کو قتل نہیں کیا گیا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وما قتلوه وما صلبوه	۶	النساء	۱۵۷
وقولهم انا قتلنا المسیح	۶	النساء	۱۵۷

حضرت مسیح کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھالیا

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
بل رفعه الله الیه	۶	النساء	۱۵۸
ورافعك الی	۳	آل عمران	۵۵

نزولِ عیسیٰ علاماتِ قیامت میں سے ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وانه لعلم للساعة	۲۵	الزخرف	۶۱

ردِّ شیعیت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
فقولوا اشهد وابانا مسلمون	۳	آل عمران	۶۴
یایها الرسول بلغ	۶	المائدة	۶۷
واذا لقوا الذین امنوا	۱	البقرة	۱۴
اتخذوا ایمانهم جنة	۲۸	المنافقون	۲
الم تکن ارض الله	۵	النساء	۹۷
وقاسمهما انی لکما	۲۸	الاعراف	۲۱
ماهذه التماثیل التی	۱۷	الانبیاء	۵۱
قل یایها الناس	۱۱	یونس	۱۰۴
فاصدع بما تؤمر	۱۴	الحجر	۹۴
غیر مسفحین	۵	النساء	۲۴
فمن ابتغی وراء ذلك	۲۹	المعارج	۳۱
ولیستعفف الذین	۱۸	النور	۳۳

فضائل اولیاء اللہ

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
الا ان اولیاء الله لاخوف علیهم	۱۱	یونس	۶۲
ان اولیاءه الا المتقون	۹	الانفال	۳۴

کرامات اولیاء اللہ کا ثبوت

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
کلما دخل علیها زکریا المحراب	۳	آل عمران	۳۷

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
وهزی الیك بجذع النخلة	۱۶	مریم	۲۵
قال الذی عنده علم من الکتب	۱۹	النمل	۴۰
فانطلقا حتی اذا رکبا فی السفینة	۱۵	الکهف	۷۱
فانطلقا حتی اذا لقیا غلمًا	۱۵	الکهف	۷۴
فانطلقا حتی اذا اتیا	۱۶	الکهف	۷۷

بزرگوں کے تبرکات سے بلا دفع ہوتی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
اذهبوا بقمیصی هذا	۱۳	یوسف	۹۳
فکلی واشربی وقری عینا	۱۶	مریم	۲۶
ان ایة ملکه ان یاتیکم التابوت	۲	البقرة	۲۴۸
فقبضت قبضة من اثر الرسول	۱۶	طٰهٰ	۹۶

انبیاء اور بزرگوں کے قرب سے دعا قبول ہوتی ہے

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
هنالك دعا زکریا ربه	۳	آل عمران	۳۸
ولو انهم اذ ظلموا انفسهم	۵	النساء	۶۴

انبیاء اور اولیاء دور سے سنتے، دیکھتے اور مدد کرتے ہیں

آیت	پارہ	سورت	آیت نمبر
انا اتیك به قبل ان یرتد الیك طرفك	۱۹	النمل	۴۰
انه یرٰکم هو وقبیله من حیث لا ترونهم	۸	الاعراف	۲۸
قل یتوفکم ملك الموت	۲۱	السجدة	۱۱
وکذلك نری ابراهیم	۷	الانعام	۷۵

ضروری ہدایت

قرآن پاک کی تلاوت میں زیر، زبر، پیش وغیرہ کی ادائیگی میں احتیاط کرنا نہایت ضروری ہے۔

قرآن پاک میں بیس مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے میں ذرا بھی بے احتیاطی اور غلطی ہونے سے کلمہ کفر صادر ہو جاتا ہے کیونکہ زیر، زبر، پیش کی صحیح ادائیگی میں غلطی اور فرق ہو جانے سے ان مقامات پر معنی میں ایسی تبدیلی ہو جاتی ہے جو گناہ کبیرہ شمار ہوتی ہے بلکہ جان بوجھ کر ان مقامات کو غلط پڑھنا کفر کا مرتکب بنا دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل فہرست میں وہ بیس مقامات درج ہیں:۔

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورة الفاتحة	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲	〃	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَاكَ نَعْبُدُ
۳	سورة البقرة ع ۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمُ رَبَّهٗ
۴	〃 〃 ع ۳۳	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	〃 اٰية الكرسى ع ۳	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اٰللّٰهُ (بالمد)
۶	〃 〃 ع ۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	وَاللّٰهُ يُضٰعَفُ
۷	〃 نساء ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	〃 توبة ع ۱	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	〃 بنى اسراءيل ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	〃 طٰهٰ ع ۷	وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورة الانبياء ع ۶	اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّىْ كُنْتَ
۱۲	〃 الشعراء ع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	مِنَ الْمُنْذَرِيْنَ
۱۳	〃 فاطر ع ۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	يَخْشَى اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَ
۱۴	〃 صافات ع ۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	〃 فتح ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	صَدَقَ اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	〃 حشر ع ۳	مُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	〃 حاقة ع ۱	اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ	اِلَّا الْخَاطَـُٔوْنَ
۱۸	〃 مزمل ع ۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	〃 مرسلت ع ۲	فِىْ ظِلٰلٍ	فِىْ ظَلَلٍ
۲۰	〃 النازعات ع ۲	اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ	اَنْتَ مُنْذَرُ

فہرست پارہ و سورتہائے قرآن مجید ہذا

شمار پارہ	نام پارہ	صفحہ پارہ	نام سورۃ	صفحہ سورۃ	رکوعات سورۃ	آیات سورۃ
			الفاتحۃ	۲	۱	۷
۱	الٓمّٓ	۲	البقرۃ	۳	۴۰	۲۸۶
۲	سیقول	۳۱	〃		〃	〃
۳	تلک الرسل	۵۷	آل عمران	۶۷	۲۰	۲۰۰
۴	لن تنالوا	۸۳	النّسآء	۱۰۲	۲۴	۱۷۶
۵	والمحصنٰت	۱۰۹	〃		〃	〃
۶	لایحب اللہ	۱۳۵	المآئدۃ	۱۴۰	۱۶	۱۲۰
۷	واذا سمعوا	۱۶۱	الانعام	۱۶۸	۲۰	۱۶۵
۸	ولواننا	۱۸۷	الاعراف	۱۹۸	۲۴	۲۰۶
۹	قال الملأ	۲۱۳	الانفال	۲۳۲	۱۰	۷۵
۱۰	واعلموٓا	۲۳۹	التّوبۃ	۲۴۵	۱۶	۱۲۹
۱۱	یعتذرون	۲۶۵	یونس	۲۷۲	۱۱	۱۰۹
	〃		ھود	۲۹۰	۱۰	۱۲۳
۱۲	ومامن دآبّۃ	۲۹۱	یوسف	۳۰۸	۱۲	۱۱۱
۱۳	ومآ ابرئ	۳۱۷	الرعد	۳۲۵	۶	۴۳
	〃		ابرٰھیم	۳۳۴	۷	۵۲
	〃		الحجر	۳۴۲	۶	۹۹
۱۴	ربما	۳۴۳	النّحل	۳۴۹	۱۶	۱۲۸
۱۵	سبحٰن الّذیٓ	۳۶۹	بنیٓ اسرآءیل	۳۶۹	۱۲	۱۱۱
	〃		الکھف	۳۸۴	۱۲	۱۱۰
۱۶	قال الم	۳۹۵	مریم	۳۹۹	۶	۹۸
	〃		طٰہٰ	۴۰۸	۸	۱۳۵
۱۷	اقترب للنّاس	۴۲۱	الانبیاء	۴۲۱	۷	۱۱۲
	〃		الحجّ	۴۳۲	۱۰	۷۸
۱۸	قد افلح	۴۴۵	المؤمنون	۴۴۵	۶	۱۱۸
	〃		النور	۴۵۵	۹	۶۴
	〃		الفرقان	۴۶۸	۶	۷۷
۱۹	وقال الذین	۴۷۱	الشعرآء	۴۷۷	۱۱	۲۲۷
	〃		النّمل	۴۹۰	۷	۹۳
۲۰	امّن خلق	۴۹۷	القصص	۵۰۱	۹	۸۸
	〃		العنکبوت	۵۱۶	۷	۶۹
۲۱	اتل مآ اوحی	۵۲۳	الرّوم	۵۲۶	۶	۶۰
	〃		لقمٰن	۵۳۴	۴	۳۴
	〃		السجدۃ	۵۴۰	۳	۳۰
	〃		الاحزاب	۵۴۳	۹	۷۳
۲۲	ومن یقنت	۵۴۹	سبا	۵۵۶	۶	۵۴
	〃		فاطر	۵۶۵	۵	۴۵
	〃		یٰسٓ	۵۷۳	۵	۸۳
۲۳	ومالی	۵۷۵	الصّٰفّٰت	۵۸۰	۵	۱۸۲

شمار پارہ	نام پارہ	صفحہ پارہ	نام سورۃ	صفحہ سورۃ	رکوعات سورۃ	آیات سورۃ
۲۳	ومالی	۵۷۵	صٓ	۵۸۹	۵	۸۸
	〃		الزّمر	۵۹۶	۸	۷۵
۲۴	فمن اظلم	۶۰۱	المؤمن	۶۰۷	۹	۸۵
	〃		حٰمٓ السجدۃ	۶۲۰	۶	۵۴
۲۵	الیہ یرد	۶۲۷	الشورٰی	۶۲۸	۵	۵۳
	〃		الزخرف	۶۳۶	۷	۸۹
	〃		الدخان	۶۴۴	۳	۵۹
	〃		الجاثیۃ	۶۴۸	۴	۳۷
۲۶	حٰمٓ	۶۵۳	الاحقاف	۶۵۳	۴	۳۵
	〃		محمد	۶۵۹	۴	۳۸
	〃		الفتح	۶۶۴	۴	۲۹
	〃		الحجرٰت	۶۷۰	۲	۱۸
	〃		قٓ	۶۷۳	۳	۴۵
	〃		الذّٰریٰت	۶۷۷	۳	۶۰
۲۷	قال فما خطبکم	۶۷۹	الطور	۶۸۰	۲	۴۹
	〃		النجم	۶۸۳	۳	۶۲
	〃		القمر	۶۸۷	۳	۵۵
	〃		الرّحمٰن	۶۹۰	۳	۷۸
	〃		الواقعۃ	۶۹۴	۳	۹۶
	〃		الحدید	۶۹۹	۴	۲۹
۲۸	قد سمع اللہ	۷۰۵	المجادلۃ	۷۰۵	۳	۲۲
	〃		الحشر	۷۰۹	۳	۲۴
	〃		الممتحنۃ	۷۱۴	۲	۱۳
	〃		الصّفّ	۷۱۷	۲	۱۴
	〃		الجمعۃ	۷۱۹	۲	۱۱
	〃		المنٰفقون	۷۲۱	۲	۱۱
	〃		التغابن	۷۲۳	۲	۱۸
	〃		الطلاق	۷۲۵	۲	۱۲
	〃		التحریم	۷۲۸	۲	۱۲
۲۹	تبٰرک الذی	۷۳۱	الملک	۷۳۱	۲	۳۰
	〃		القلم	۷۳۴	۲	۵۲
	〃		الحآقّۃ	۷۳۷	۲	۵۲
	〃		المعارج	۷۴۰	۲	۴۴
	〃		نوح	۷۴۲	۲	۲۸
	〃		الجنّ	۷۴۵	۲	۲۸
	〃		المزّمّل	۷۴۷	۲	۲۰
	〃		المدّثّر	۷۴۹	۲	۵۶
	〃		القیٰمۃ	۷۵۲	۲	۴۰
	〃		الدّھر	۷۵۴	۲	۲۱

شمار پارہ	نام پارہ	صفحہ پارہ	نام سورۃ	صفحہ سورۃ	رکوعات سورۃ	آیات سورۃ
۲۹	تبٰرک الّذی	۷۳۱	المرسلٰت	۷۵۶	۲	۵۰
۳۰	عمّ	۷۵۹	النبا	۷۵۹	۲	۴۰
	〃		النّٰزعٰت	۷۶۰	۲	۴۶
	〃		عبس	۷۶۲	۱	۴۲
	〃		التکویر	۷۶۴	۱	۲۹
	〃		الانفطار	۷۶۵	۱	۱۹
	〃		المطففین	۷۶۶	۱	۳۶
	〃		الانشقاق	۷۶۸	۱	۲۵
	〃		البروج	۷۶۹	۱	۲۲
	〃		الطارق	۷۷۰	۱	۱۷
	〃		الاعلٰی	۷۷۱	۱	۱۹
	〃		الغاشیۃ	۷۷۱	۱	۲۶
	〃		الفجر	۷۷۲	۱	۳۰
	〃		البلد	۷۷۴	۱	۲۰
	〃		الشمس	۷۷۵	۱	۱۵
	〃		الیل	۷۷۵	۱	۲۱
	〃		الضّحٰی	۷۷۶	۱	۱۱
	〃		الم نشرح	۷۷۷	۱	۸
	〃		التین	۷۷۷	۱	۸
	〃		العلق	۷۷۸	۱	۱۹
	〃		القدر	۷۷۸	۱	۵
	〃		البیّنۃ	۷۷۹	۱	۸
	〃		الزلزال	۷۸۰	۱	۸
	〃		العٰدیٰت	۷۸۰	۱	۱۱
	〃		القارعۃ	۷۸۱	۱	۱۱
	〃		التکاثر	۷۸۱	۱	۸
	〃		العصر	۷۸۲	۱	۳
	〃		الھمزۃ	۷۸۲	۱	۹
	〃		الفیل	۷۸۲	۱	۵
	〃		قریش	۷۸۳	۱	۴
	〃		الماعون	۷۸۳	۱	۷
	〃		الکوثر	۷۸۳	۱	۳
	〃		الکٰفرون	۷۸۴	۱	۶
	〃		النّصر	۷۸۴	۱	۳
	〃		اللّھب	۷۸۴	۱	۵
	〃		الاخلاص	۷۸۵	۱	۴
	〃		الفلق	۷۸۵	۱	۵
	〃		النّاس	۷۸۵	۱	۶

قرآن کی سُورتوں کے خواص

اگر کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ قرآن عملیات وتعویزات کے لیے نازل ہوا ہے تو یہ جہالت ہے اور گناہ عظیم ہے۔ کیونکہ قرآن درحقیقت خدا کے حقوق جو لوگوں پر ہیں اور نیز لوگوں کے جو آپس میں ایک دوسرے پر حقوق ہیں اور ان کے ادا کرنے یا نہ کرنے کے سبب جو نتائج دنیا میں اور مرنے کے بعد ظہور میں آئیں گے ان سب کے بیان کے لیے خدا کی طرف سے نازل ہوا ہے مگر اس کے ساتھ ہی بہت سی آیتوں اور سورتوں کو رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام اور بزرگانِ دین عملیات کے طور پر دفعیہ مصائب کے لیے بھی پڑھتے تھے جن کی برکت سے وہ مصیبت دور ہو جاتی تھی۔ کفر، نفاق حسد، بغض وغیرہ وغیرہ باطنی امراض کے لیے قرآن شریف کا شفا ہونا تو ظاہر ہے کہ عرب کے کینہ ور لوگوں نے وہ شفا پائی کہ دوسرے ملک کے لوگ بھی ان کے اثر سے کینہ اور بغض سے نجات پا گئے۔ پھر اس باطنی شفاء کے علاوہ ظاہری امراض کی بھی شفاء کا اثر قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی مرض ہوتا تو آپؐ قل ہو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے اور الحمد پڑھ کر بچھو کے کاٹے پر منہ کا لعاب لگانے سے زہر اتر جاتا تھا۔ اس کے علاوہ اور بہت سی روایتیں کتب صحاح میں ہیں اور بہت سے لوگوں کو تجربہ ہے کہ بہت سی آیتیں اسی طرح کی ہیں کہ تعویز کے طور پر لکھ کر باندھنے سے یا پڑھ کر دم کرنے سے طرح طرح کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ تعویز منتر ان عملیات کا منع ہے جس میں کچھ خلاف شریعت الفاظ ہوں یا ایسے الفاظ جن کے معنے معلوم نہ ہونے سے ان کے خلافِ شریعت ہونے کا دھوکا رہا ہو۔ آیات قرآنی واسمائے الٰہی سے تعویز ومنتر کا عمل کرنا جائز بلکہ مستحب ہے لیکن تعویز منتر میں اتنا عقیدہ ضرور رکھنا چاہیئے کہ تعویز منتر میں خدا اثر دے گا تو ہوگا نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ صحیح مسلم میں ہے کہ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے تعویز گنڈے منتر سے منع فرمانے کے بعد عمرو بن خرم کے کہنے سے کچھ لوگ آپؐ کے پاس آئے۔ عرض کیا کہ حضرتؐ ہم لوگوں کو بچھو کا ایک منتر یاد ہے جسے ہم جاہلیّت کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے مگر آپؐ نے ایسی باتوں سے منع فرما دیا ہے۔ اس لیے آپؐ کی اجازت کے بغیر ہم اس منتر کا استعمال نہیں کر سکتے۔ فرمایا تم وُہ اپنا منتر پڑھ کر سناؤ۔ جب انھوں نے پڑھ کر سنایا تو فرمایا اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔ اگر ایسی چیز سے کوئی مسلمان اپنے بھائی مسلمان کو نفع پہنچانا چاہے تو کچھ ممانعت نہیں۔ صحیح مسلم میں دوسری حدیث حضرت عوف بن مالک کی ہے۔ اس میں آپؐ نے صاف فرما دیا کہ جس منتر میں کچھ شرک کا خوف نہیں اس کے استعمال میں کچھ حرج نہیں ہے۔ (ابن کثیر وخازن)

مگر جو شخص مطلب کے لیے کوئی عمل پڑھتا ہو اور ظاہری کوشش تقاضائے عالم اسباب کے مطابق نہ کرتا ہو تو وہ یقیناً ناکام ہوگا کہ اس کی مثال ایک ایسے مریض کی سی ہوگی جو دوا کھاتا ہو مگر پرہیز نہ کرتا ہو بلکہ عمل پڑھنے کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ عمل کی وجہ سے ظاہری کوشش ناکام نہ رہے۔ اب آگے ہم سورتوں کے خواص لکھتے ہیں جو احادیثِ رسولؐ، آثار صحابہؓ اور بزرگانِ خاندان نقشبندیہ، چشتیہ، قادریہ اور سہروردیہ کے تجربوں کے مطابق ہے کہ جس آیت کے مضمون کو جس کام سے مناسبت پائی جائے تو وہ آیت اس کام کے لیے بطور عمل پڑھی جا سکتی ہے۔ مثلاً قرآن میں حضرت موسیٰؑ کی بابت ذکر ہے کہ انھوں نے دعاء کی قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ (ترجمہ) موسیٰ علیہ السلام نے (فرعون کی ہدایت کی طرف جاتے وقت) کہا: اے خدا میرے سینے کو کھول اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول (تاکہ بیان میں صفائی ہو اور وُہ لوگ میری بات کو سمجھیں) اس آیت دہر شخص مشکل کاموں کی آسانی کے لیے پڑھ سکتا ہے اور اس مطلب کے لیے پڑھ سکتا ہے کہ اس کی زبان میں تاثیر ہو تاکہ غیر لوگ اس کی بات وفیصلہ کو مان لیا کریں اور اپنے ذہن اور عقل کے بڑھنے کے لیے پڑھ سکتا ہے۔ اور نیز سورۂ نوحؑ میں جہاں حضرت نوح علیہ السلام نے کفار کی تباہی کے لیے دُعاء کی ہے کہ اے خدا کسی کافر کو زمین پر زندہ نہ چھوڑ۔ ان آیتوں کو دشمن کی تباہی کے لیے پڑھ سکتا ہے۔ عمل قرآن کے معاملہ میں تخصیص وقت اور پڑھنے کی تعداد کی قید نہیں ہے بلکہ ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ خود عشاء یا صبح کی نماز کے بعد یا کوئی اور وقت مقرر کر کے اور پڑھنے کی تعداد بھی اپنی طرف سے قائم کر کے پڑھا کرے۔ اوّل آخر میں درود ہو اور ہر چیز کو پاک رکھے۔ مگر یہ بات تجربوں سے ثابت ہوئی ہے کہ اگر کوئی شخص قرآن کی آیت کسی ناجائز کام کے لیے بطور عمل استعمال میں لادے تو وہ سرسبز نہیں رہتا اور پاگل ہو جاتا ہے۔

خواص سُورۂ فاتحہ

حضرت نبی کریمؐ جب کسی شخص پر کوئی مصیبت پڑتی دیکھتے تو آپؐ سُورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم کرتے اور جو شخص مابین سنت و فرض فجر کے مع بسم اللہ چالیس بار پڑھ کر کسی بیمار کے منہ پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ برکت اس سُورہ کے اسکو صحتا کلی عطا فرمائے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا الفاتحۃ شفاء کل داءٍ۔ چنانچہ ایک شخص بیمار ہوا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اسکے منہ پر دم کیا تب اسے بالکل آرام ہوگیا اس کے نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے۔

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۱۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

خواص سُورۂ بقر

حضرت نبی کریمؐ فرماتے ہیں کہ یہ سُورۃ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھر میں شیطان دخل نہیں پاتا۔ ایک اور حدیث میں فرمایا کہ سُورۂ بقر کو پڑھو کہ اس میں خیر و برکت ہے اور جو شخص اس کے نقش کو لکھ کر جنون اور مرگی والے کے گلے میں ڈالے تو اللہ تعالیٰ مریض کو شفا بخشے اور مرض آسیب و جزام اور برص میں اس کا نقش اکسیر اعظم ہے

۷۸۶

۲۳۶۹۰۲	۲۳۶۹۰۵	۲۳۶۹۰۸	۲۳۶۸۹۳
۲۳۶۹۰۷	۲۳۶۱۹۵	۲۳۶۹۰۱	۲۳۶۹۰۶
۲۳۶۱۹۶	۲۳۶۹۱۰	۲۳۶۹۰۳	۲۳۶۹۰۰
۲۳۶۹۰۴	۲۳۶۱۹۹	۲۳۶۱۹۷	۲۳۶۹۰۹

خواص سُورۂ آل عمران

اس سُورۃ کا نقش رکھنے والا بار قرضہ سے سبکدوش ہوگا اور جو شخص اس سُورہ شریف کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلِ خدا غیب سے روزی پائے اور جو شخص سات مرتبہ پڑھے تو تمام قرضہ دور ہو جائے اور اس کو معلوم ہو کہ اس کے لیے رزق کس جگہ سے آتا ہے نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

خواص سُورۂ النساء

اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سُورہ شریف کا ورد کرے تو بیوی کو اس سے محبّت ہو اور اگر بیوی پڑھے تو مرد زیادہ موافقت کرے اور جو شخص اس کا نقش لکھ کر دیوار پر چسپاں کرے تو وہ مکان جمیع حادثات مثلاً بجلی زلزلہ اور آگ سے امن میں رہے اور اگر نقش اس کا اپنے پاس رکھے تو جمیع بلاؤں سے محفوظ رہے اعداد اس کے ۸۴۸۵۰۰ ان کا نقش اس طرح بناویں اور موقع پر تجربہ کریں۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۲۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

خواص سُورۂ مائدہ

اگر کوئی شخص ایام قحط سالی میں سُورۂ مائدہ کو پڑھے تو وہ شخص قحط سے محفوظ اور اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو روزی فراخی سے دستیاب ہو اور مرض استسقا میں اس کا نقش پلانا نافع ہے اور جو شخص نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہو۔ اس میں ۸۴۸۵۴۶ اعداد ہیں۔ جن کا نقش اوپر ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۲۹
۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۴۰
۲۱۲۱۳۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۳۴
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۴۳

خواص سُورۂ انعام

جو شخص اس سُورہ کو ایک مرتبہ پڑھے تو ستّر ہزار فرشتے اس کیلیے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ہر قسم کی ضرورت اور حاجتوں میں پڑھنا اور مشکلات میں آسانی ہوتی ہے اور جو مشکل ہو وہ حل ہو جاتی ہے اور اگر جاہ و حشم چاہتا ہے تو یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے ۹۳۵۳۲۹ اعداد ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۲۴
۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۲۶	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۲۰
۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۹

خواص سُورۂ اعراف

جو شخص سُورۂ اعراف کو پڑھے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ جناب آدمؑ کے ہاتھ میں ہوگا اور اگر سفر میں اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو تمام آفات سے اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھے اور اگر کسی بادشاہ کا خوف دل پر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے تو تین بار پڑھے۔ ظالم اپنے ظلم سے باز آئے گا اور مہربانی سے پیش آئے گا اور اگر اس کا نقش لکھ کر گلے میں باندھیں تو امن و عافیت ہو۔

۷۸۶

۶۳۳۹۷	۶۳۴۰۱	۶۳۴۰۴	۶۳۳۹۰
۶۳۴۰۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۶	۶۳۴۰۲
۶۳۳۹۲	۶۳۴۰۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۵
۶۳۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

خواص سُورۂ انفال

فرمایا رسولِؐ خدا نے کہ جو شخص اس سُورۂ شریف کی مداومت اختیار کرے گا تو قیامت کے دن میں گواہی دونگا کہ یہ شخص نفاق سے بیزار ہے اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سورت کو پڑھا کرے اگر وہ بے قصور ہے تو اللہ اس کی برکت سے اس

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۸۶
۱۰۳۰۹۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۳۱۰۱

کو نجات دے گا۔ اگر خود نہ پڑھ سکے تو کوئی رشتہ دار پڑھ لیا کرے اور حاکم اس پر مہربان ہوگا اور اگر نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو تمام مشکلات اور جمیع حاجات اس کی روا کی جاویں گی۔ ۵۷۲۱۴ اعداد ہیں۔

خواص سورۂ توبہ

ہر روز ایک بار پڑھنا اس کا باعث سلامتی ایمان ہوتا ہے چنانچہ بزرگان دین ایسے ایسے فوائد اس کی تلاوت سے اٹھاتے رہے ہیں کہ ظاہری آنکھیں ان کو ناممکن خیال کرتی ہیں کسی حاکم کے سامنے پڑھ کر جائے تو وہ مہربان ہو جاتا ہے اور اگر کوئی خطاء ہو تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ مال و متاع یا زراعت وغیرہ میں نقش رکھنا موجب خیر و برکت ہوتا ہے اور کسی قسم کا نقصان اس کی جائداد کو نہیں پہنچتا۔ درخت میوہ دار سے باندھیں تو وہ درخت ثمر میں زیادہ ہو۔ ساٹھ لاکھ تین ہزار چھ سو پندرہ اعداد ہیں۔

۷۸۶

۱۷۵۸۹۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۰۳
۱۷۵۹۰۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۹
۱۷۵۹۰۱	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۸۹۸
۱۷۵۹۱۱	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۹۰۵

خواص سورۂ یونس

جو ہمیشہ ورد رکھے اس سورۃ کا اس پر سختی جان کنی اور عذاب قبر نہ ہوگا اور جو شخص اکیس مرتبہ پڑھے وہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہوگا اور اگر آسیب زدہ کے گلے میں نقش اس کا ڈالے تو نجات ہو اور بچے کے گلے میں ڈالنا باعث خیر و برکت کا ہوتا ہے اور بد نظر کا اس پر اثر نہیں ہوتا اور اگر کوئی سختی و مصیبت درپیش ہو تو ۱۳ بار پڑھیں وہ مصیبت اور سختی دور ہو جاتی ہے۔ اعداد ۵۵۰۱۰۸ ہیں۔

۷۸۶

۱۳۷۵۱۹	۱۳۷۵۳۳	۱۳۷۵۳۰	۱۳۷۵۲۶
۱۳۷۵۳۱	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۳۲
۱۳۷۵۲۴	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۱
۱۳۷۵۳۴	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۲۹

خواص سورۂ یوسف

اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو وہ اس کی تلاوت کی مداومت اختیار کرے تو برکت اس سورۃ سے بحال ہو جاوے گا اور اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو اس کو ۱۳ مرتبہ پڑھ کر پاس جائے البتہ بامراد اور کامران آئے گا۔

خواص سورۂ کہف

جو شخص کہ مبتلائے قرض ہو بعد نماز جمعہ سورۃ کہف ۷ بار پڑھے اور اللہ کے حضور رو رو کر دعائیں کرے قرضہ اس کا اتر جائے گا اور وہ حیران ہو جائے گا اور جو کوئی اس کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسا نور عطا کرے گا کہ جس کی روشنی بیت اللہ تک پہنچے اور گناہ اس کے معاف کیے جائیں گے اور مداومت اختیار کرنے والا طاعون، برص، جذام و فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا اور اس کی آخری دس آیات کے پڑھنے کی سخت تاکید ہے اور واسطے زبان بندی اور حفاظت بلیات و کشادگی رزق کے واسطے ہر روز صبح کو پڑھیں اور اگر نقش اس کا لکھ کر پاس رکھیں تو دافع بلیات ہے اعداد ۵۵۵۱۷ ہیں۔

۷۸۶

۱۲۶۳۷۱	۱۲۶۳۵۸	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۷۹
۱۲۶۳۸۳	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۷۲	۱۲۶۳۸۴
۱۲۶۳۷۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۷۳
۱۲۶۳۸۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۸۱

خواص سورۂ مریم

جو شخص معاش کی کمی کے سبب پریشان ہو تو سورۂ مریم کو سات بار پڑھ کر دعاء کرے اور اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۳ بار پڑھے اگر باغ ویران شدہ میں درختوں کے ساتھ نقش اس کا باندھ دیں تو باغ کھلائے شگفتہ اور ثمر سے بھرپور ہو جائے اعداد اس کے دو لاکھ ننانوے ہزار چھ سو چوالیس ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۶۵۵۱	۹۶۵۴۴	۹۶۵۴۹
۹۶۵۴۶	۹۶۵۴۸	۹۶۵۵۰
۹۶۵۴۷	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۵

خواص سورۂ طٰہٰ

اسکے عامل پر جادو یا سحر کوئی اثر نہیں کرتا اور رزق کی کشائش ہوتی ہے۔

خواص سورۂ انبیاء

اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اور اکثر بوجوہات چند در چند مغموم و متفکر رہتا ہو تو ہر روز تین بار سورۂ انبیاء کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام ہموم و غموم دور کر دے گا۔ جو سورۂ انبیاء پڑھے گا قیامت کے دن اس کا حساب نہ ہوگا۔ نقش اس کا بو مغلوبی اعداء کے واسطے مجرب ہے۔ ۳۸۲۲۱۹ اعداد ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵۵۴۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۵۷	۹۵۵۵۴
۹۵۵۵۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۴۸	۹۵۵۶۰
۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۳	۹۵۵۴۹
۹۵۵۶۲	۹۵۵۵۰	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۶

خواص سورۂ سبا

جو شخص اس سورہ کو ۱۰ بار پڑھے گا تو وہ آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اور فرمایا حضور نبی کریم ؐ نے جو آدمی اس سورہ کو پڑھتا رہے وہ بہت نیک نصیب ہے کیونکہ قیامت کے دن کوئی نبی ایسا نہ ہوگا جو اس کے ساتھ مصافحہ نہ کرے۔ اس کے اعداد ۲۵۳۴۱۹ ہیں۔

خواص سورۂ یٰسٓ

اس سورۃ کے خواص اس قدر ہیں کہ قلم کو یارا نہیں۔ کیونکہ یہ قلب قرآن ہے۔ چنانچہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسٓ ہے اور جو شخص کسی حاجت کے لیے ایک بار پڑھے تو اس کی

۴۴۹	۴۴۶	۴۵۱	۴۴۰	۴۵۲	۴۴۲
۴۳۱	۴۲۵	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۸	۴۴۳
۴۳۷	۴۳۱	۴۴۱	۴۴۳	۴۳۰	۴۴۰
۴۲۶	۴۳۳	۴۴۸	۴۳۹	۴۳۵	۴۳۱
۴۲۷	۴۳۳	۴۲۹	۴۴۶	۴۴۶	۴۴۳
۴۴۸	۴۳۱	۴۳۹	۴۵۵	۴۲۴	۴۵۳

حاجت روا ہو اور اگر بانجھ عورت کو کسی برتن چینی پر لکھ کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلاتے رہیں تو وہ بارور ہو اور اولاد نرینہ جنے اور محتاج پڑھے تو غنی ہو جائے اور اگر کسی مسحور پر پڑھے تو سحر دور ہو جائے۔ آسیب والے شخص پر پڑھ کر دم کریں تو آسیب بھاگ جائے اگر کوئی شخص رات کو بہ نیّت خلوص پڑھے تو وہ قطعی جنتی ہے اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں اور ہر مہم اور ہر مطلب کے لیے اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اگر کسی شخص کی جان اٹک جائے تو اس سورۃ شریف کو تین بار پڑھ کر دم کریں فوراً روح اس کی نکل جائے اور اگر بیمار پر پڑھ پھونکیں تو وہ صحت پائے اور اگر نقش اس کا لکھ کر گلے میں پہنیں تو ہر آفت سے نجات ہو اس کے اعداد ۲۷۶۷۵۳ ہیں۔

خواص سورۂ ص

اگر اس سُورۃ کو بد نظر کے دفعیہ کے لیے سات بار پڑھ کر دم کریں نظر بد دُور ہو گی۔

خواص سورۂ زمر

جو شخص ہر روز سات بار پڑھے تو عزّ و جاہ کا مالک ہو اور بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے۔

خواص سورۂ محمدؐ

جو شخص اس سُورۃ شریف کو پڑھے لکھ کر گلاب سے دھو کر پیئے تو جاہ و مرتبہ میں رفعت ہو اور اگر لکھ کر گلے میں ڈالے تو دشمنوں پر فتح پائے۔ اگر سخت مہم درپیش ہو تو اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کو پڑھے تو نجات حاصل ہو اور اس مہم پر غالب آئے۔

خواص سورۂ فتح

جو شخص سُورۂ فتح کو اکتالیس بار پڑھے تو دشمنوں پر فتح پائے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر کھڑے کھڑے تین بار پڑھے تو تمام سال امن میں رہے۔ فرمایا جناب نبی کریم صلعم نے کہ جو شخص اس سُورۃ شریف کو پڑھتا ہے گویا وہ میرے ساتھ جہاد میں شامل ہے۔ اس کے اعداد ۱۸۸۸۲۸ ہیں۔

خواص سورۂ ق

اگر اس سُورۃ شریف کو لکھیں اور مینہ کے پانی سے دھو کر مریض دردِ شکم کو پلائیں تو صحت ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلادیں تو دانت بہت آسانی سے نکل آویں اور اس کی مداومت کرنے والے پر سکرات موت آسان ہو جاتی ہے اور عامل اس کا جب مر جاتا ہے تو اس کی قبر میں ایک روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں ۱۹۰۷۵۶ عدد ہیں۔

خواص سورۂ قمر

اگر کسی حاکم کا خوف پیدا ہو یا اس سے گزند پہنچنے کا اندیشہ لاحق ہو تو سُورہ قمر کو ۷ بار پڑھے۔

خواص سورۂ رحمٰن

۳۰۳۹۶	۳۰۳۰۹	۳۰۳۷۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۹۷	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۸
۳۰۳۱۰	۳۰۳۹۹	۳۰۳۰۰	۳۰۳۰۵

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سُورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے اور دردِ چشم میں پڑھ کر دم کریں تو اللہ تعالیٰ شفا بخشے اور مریض طحال پر دم کریں تو صحت ہو جائے نقش اس کا واسطے حاجت برآری کے لکھ کر گلے میں باندھیں تو برکت اس سورت کے اسکی حاجت روا ہو جائے اور اگر کوئی گیارہ مرتبہ پڑھے تو اپنے مطلب کو پہنچے۔

خواص سورۂ واقعہ

تبع تابعین میں بعض صالحین نے حصولِ غنا کے لیے عمل سُورۂ واقعہ کا اس طرح لکھا ہے کہ روز جمعہ سے سات روز تک بلاناغہ بعد ہر نماز فرض کے پچیس بار پڑھے پھر جب شب جمعہ آوے تو اس سُورۃ کو بعد نماز مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھے پھر نماز عشاء کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے بعد ازاں ہر روز صبح شام ایک بار بعد نماز کے پڑھا کریں تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا یا جس مطلب کے واسطے پڑھے گا وہ مطلب پورا ہو گا۔ اس میں ۱۹۸۹۲۴ عدد ہیں۔

خواص سورۂ مجادلہ

اگر کسی قوم میں جھگڑا فساد برپا ہو تو سُورۂ مجادلہ پڑھیں کیونکہ اس سُورۃ شریف کا پڑھنا باہمی نفاق اور بغض و کینہ کو دور کرتا ہے اور مقہوری اعداء کے لیے بھی مجرب ہے اس میں ۱۳۴۲۴۷ عدد ہیں۔

خواص سورۂ حشر

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر فاتحہ کے بعد سورہ حشر ایک بار پڑھیں پھر سلام پھیر کر جو دعا کریں قبول ہو گی۔ اس میں ۱۳۳۶۱ عدد ہیں۔

خواص سورۂ جمعہ

جن میاں بیوی کے درمیان ناموافقت ہو ان میں سے کوئی بروز جمعہ اس سُورۃ شریف کو تین بار پڑھ کر دعا مانگے محبت بہت بڑھ جائیگی اور نفاق دور ہو گا اور کوئی شخص اچھی طرح کلام نہ کر سکتا ہو تو اس کا ورد رکھے زبان اس کی درست ہو جائے گی۔

خواص سورۂ منافقون

اگر کوئی شخص بسبب کسی غمّاص کے کسی تکلیف میں ہو تو سُورۂ منافقون کو ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے

حال پر رحم کرے گا اور اس تکلیف سے بچالے گا یا اس چغلخور کی زبان بند کر دے گا۔

خواص سُورۂ تغابن

حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جو کوئی سُورۂ تغابن ہر روز ایک بار پڑھے تو وہ آدمی مرگ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر کوئی شخص تین بار پڑھا کرے تو اس کے مال میں خیر و برکت ہو۔ اس کے اعداد ۷۱۴۵۴ ہیں۔

خواص سُورۂ مُلک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن میں ایک سُورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں اس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا اور ابن حبان سے اس طرح روایت ہے کہ یہ سورت استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کے لیے یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہے اور ابن عباسؓ کا یہ لفظ ہے کہ یہ سورت منجیہ ہے۔ عذاب قبر سے نجات دیتی ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ ہر مومن کے دل میں ہو اور جو شخص اس کو ۱۴ بار پڑھے تو جملہ مشکلات اس کی حل ہوں اور جمیع آفات سے محفوظ رہے اور اگر قرضدار ہو تو قرضہ اس کا اتر جائے اور اگر نقش اس سُورۃ کا لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں تو جس مطلب کے لیے لکھا جائے وہ پورا ہو جائے۔ نقش سُورۃ بحساب اعداد یہ ہے۔ اس کے اعداد ۹۹۵۵۴ ہیں۔

۷۸۶

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

خواص سُورۂ نون

اگر ستّر بار سورۂ نون کو پڑھے قریب ہے بدگویوں اور غمازوں سے بچا رہے اور جس کے سر میں درد ہو اس سُورہ کا نقش لکھ کر سر پہ باندھے اس کے کل اعداد ۹۳۷۰۸ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۴۲۶	۲۳۴۳۰	۲۳۴۳۳	۲۳۴۱۹
۲۳۴۳۲	۲۳۴۲۰	۲۳۴۲۵	۲۳۴۳۱
۲۳۴۲۱	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۸	۲۳۴۲۴
۲۳۴۲۹	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۲	۲۳۴۳۴

خواص سُورۂ جن

واسطے تسخیر جن یا پری کے سات بار سُورۂ جن پڑھے یا ایک ہزار سات نقش لکھے۔ جن و پری مسخر ہوں۔ اس کے کل اعداد ۶۰۶۳۳ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

گا اس کے کل اعداد ۷۴۳۱۴ ہیں۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

خواص سُورۂ حاقّہ

اگر کسی کو کوئی غم ہو سُورۂ حاقہ کو لکھ کر پئے اور اگر لڑکا روتا ہو یا آسیب کا خلل ہو تو اس کو بھی پلا دے یا اگر کوئی حاجت پیش آئے تو چھپتر مرتبہ۔ حاجت بر آئے گی۔ اور اگر نقش کو حاملہ کے شکم پر باندھے حمل نہ گرے۔ اس کے کل اعداد ۸۱۷۱۹ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴۲۹	۲۰۴۳۲	۲۰۴۳۶	۲۰۴۲۲
۲۰۴۳۵	۲۰۴۲۳	۲۰۴۲۸	۲۰۴۳۳
۲۰۴۲۴	۲۰۴۳۸	۲۰۴۳۰	۲۰۴۲۷
۲۰۴۳۱	۲۰۴۲۶	۲۰۴۲۵	۲۰۴۳۷

خواص سُورۂ مزّمّل

جو کوئی سُورۂ مزمل کا ورد کرے زیارت سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف ہو اور جس مشکل کے آسان ہونے کے لیے پڑھے مشکل آسان ہو۔ اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے بفضل خدا تعالیٰ جلد اچھا ہو۔ اس کے کل اعداد ۶۸۴۶۶ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

۷۸۶

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۴	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

خواص سُورۂ معارج

جس شخص کو احتلام بہت ہوتا ہو آٹھ مرتبہ سُورۂ معارج کو پڑھے یا اس سُورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۷۳۵۲۵ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۳۸۱	۱۸۳۸۴	۱۸۳۸۷	۱۸۳۷۳
۱۸۳۸۶	۱۸۳۷۴	۱۸۳۸۰	۱۸۳۸۵
۱۸۳۷۵	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۲	۱۸۳۷۹
۱۸۳۸۳	۱۸۳۷۸	۱۸۳۷۶	۱۸۳۸۸

خواص سُورۂ مُدثّر

جو کوئی محتاج ہو اس سُورہ کا ورد کرے۔ امیر ہو جائے۔ اور اگر لڑائی پر جائے نقش کو اپنے پاس رکھے۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ اس کے کل اعداد ۹۲۳۵۵ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

۷۸۶

۳۰۷۸۶	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۸
۳۰۷۸۷	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۳
۳۰۷۸۲	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۴

خواص سُورۂ نوح

جب کسی کو دشمن ایذا دے اور اس کا دفع کرنا ممکن نہ ہو ہزار بار سُورۂ نوح پڑھے۔ دشمن دفع ہو گا اور اگر نقش اس کا اپنے پاس رکھے۔ ہمیشہ اعداء پر ظفریاب رہے

۷۸۶

۱۸۵۷۸	۱۸۵۸۱	۱۸۵۸۴	۱۸۵۷۱
۱۸۵۸۳	۱۸۵۷۲	۱۸۵۷۷	۱۸۵۸۲
۱۸۵۷۳	۱۸۵۸۶	۱۸۵۷۹	۱۸۵۷۶
۱۸۵۸۰	۱۸۵۷۵	۱۸۵۷۴	۱۸۵۸۵

خواص سُورۂ قیامۃ

واسطے تسخیر خلائق کے سات بار سُورۂ قیامۃ پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جو حکام کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔ اس کے کل اعداد ۵۴۶۰۷ ہیں۔ اور چال خانہ سیزدہم میں ہے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۴۹
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

خواص سُورۂ دہر

واسطے فراخی روزی کے پچھتر بار پڑھے اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دلی مرادیں حاصل ہوں اس کے اعداد ۷۷۵۸۸۔ چال خانہ نہم میں ہے۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

خواص سُورۂ مُرسلات

جو کوئی سُورہ مرسلات پڑھے اگر بیمار ہو شفا پائے۔ مسافر صحیح وسالم گھر آئے اس سُورہ کا نقش لکھ کر اگر پتھر کے نیچے دبائے غائب حاضر ہو اس کے کل اعداد ۷۰۶۳۴ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

خواص سُورۂ نبا

جس شخص کو ضعف بصارت ہو وہ سُورہ نبا کو پڑھے۔ روشنی زیادہ ہوگی اور نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک گھول کر ہر روز پیئے اور آنکھوں پر لگائے۔ اس کے کل اعداد ۵۲۶۵۶ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

۷۸۶

۱۷۵۵۳	۱۷۵۴۸	۱۷۵۵۵
۱۷۵۵۴	۱۷۵۵۲	۱۷۵۵۰
۱۷۵۴۹	۱۷۵۵۶	۱۷۵۵۱

خواص سُورۂ والنازعات

واسطے مقہوری اعدا کے سُورۂ نازعات پڑھے اور واسطے سلامتی ایمان کے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۶۷۲۵۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۸۱۳	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۹	۱۶۸۰۵
۱۶۸۱۸	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۲	۱۶۸۱۷
۱۶۸۰۷	۱۶۸۲۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۱۱
۱۶۸۱۵	۱۶۸۱۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۲۰

خواص سُورۂ عبس

جس شخص کی آنکھ میں ورم یا شکوری ہو سُورۂ عبس کو پچھتر بار پڑھے۔ بہت جلد شفا پائے۔ اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے امراض سے نجات پائے اس کے کل اعداد ۵۱۳۱۸ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۳	۱۲۸۳۵

خواص سُورۂ تکویر

جب کسی شخص کو دشمن ایذا دیں۔ ۲۱ بار یہ سُورہ پڑھے دشمنوں پر غالب رہے اور واسطے دفع بلیات کے نقش لکھ کر بازو پر باندھے کل اعداد ۳۸۲۹۹ ہیں۔

۷۸۶

۹۵۷۴	۹۵۷۷	۹۵۸۱	۹۵۶۷
۹۵۸۰	۹۵۶۸	۹۵۷۳	۹۵۷۸
۹۵۶۹	۹۵۸۳	۹۵۷۵	۹۵۷۲
۹۵۷۶	۹۵۷۱	۹۵۷۰	۹۵۸۲

خواص سُورۂ انفطار

جب کوئی حاجت ہو سُورۂ انفطار کو ستّر بار پڑھے، حاجت برآئے گی۔ واسطے رہائی محبوس کے بھی ستّر بار پڑھے اور واسطے دفع سر اعدار کے نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اس کے کل اعداد ۳۶۷۴۵ ہیں۔ نقش سامنے ہے۔

۷۸۶

۸۹۱۶	۸۹۱۱	۸۹۱۸
۸۹۱۷	۸۹۱۵	۸۹۱۳
۸۹۱۲	۸۹۱۹	۸۹۱۴

خواص سُورۂ تطفیف

اگر لڑکا بہت روتا ہو سات بار سُورۂ تطفیف پڑھے لڑکا رونے سے باز رہے یا نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔ اس کے کل اعداد ۴۸۷۰۷ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۳	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۲	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۵	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۴

خواص سُورۂ انشقاق

اگر لڑکا بہت روتا ہو سُورۂ انشقاق دم کرے اور اگر وضع حمل میں عورتوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہو۔ قریب زمانہ وضع حمل کے عورت کی کمر میں اس کا نقش لکھ باندھے۔ بعد وضع حمل فوراً کھول ڈالے۔

۷۸۶

۷۲۱۱	۷۲۱۴	۷۲۱۷	۷۲۰۴
۷۲۱۶	۷۲۰۵	۷۲۱۰	۷۲۱۵
۷۲۰۶	۷۲۱۹	۷۲۱۲	۷۲۰۹
۷۲۱۳	۷۲۰۸	۷۲۰۷	۷۲۱۸

خواص سُورۂ بروج

جو شخص دشمنوں کی قید سے بچنا چاہے وہ سُورۂ بروج کو ستر بار پڑھے۔ جس کے دنبل نکلیں وہ بعد نماز عصر پڑھیں اور اگر کوئی حاجت ہو نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۳۲۱۵۵ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

خواص سُورۂ طارق

واسطے دفع آسیب کے سُورۂ طارق تین بار پڑھے یا اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس سُورہ کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کل اعداد ۱۷۷۶۵ چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۴۴۴۱	۴۴۴۴	۴۴۴۷	۴۴۳۳
۴۴۴۶	۴۴۳۴	۴۴۴۰	۴۴۴۵
۴۴۳۵	۴۴۴۹	۴۴۴۲	۴۴۳۹
۴۴۴۳	۴۴۳۸	۴۴۳۶	۴۴۴۸

خواص سُورۂ اعلیٰ

جب کوئی سفر پر جانے کا ارادہ کرے سُورۂ اعلیٰ تین بار پڑھے

۷۸۶

۴۴۲۵	۴۴۲۹	۴۴۳۲	۴۴۱۸
۴۴۳۱	۴۴۱۹	۴۴۲۴	۴۴۳۰
۴۴۲۰	۴۴۳۴	۴۴۲۷	۴۴۲۳
۴۴۲۸	۴۴۲۲	۴۴۲۱	۴۴۳۳

راہ میں جمیع آفات سے بچے اور اگر نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے صحیح وسلامت اپنے گھر آئے۔ کل اعداد ۱۷۷۰۴۔ چال خانہ نہم میں ہے۔

خواص سورۂ غاشیہ

اگر مریض پر سورۃ غاشیہ تین بار پڑھے، صحت پائے۔ جب وبا پھیلے اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۳۶۴۵۷ ہیں۔ چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۳۶	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

خواص سورۂ فجر

واسطے دفع ہونے مہمات کے اس سورہ کو ۷۰ بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ کل اعداد ۸۹۰۹۲ ہیں چال خانہ نہم میں ہے۔

۷۸۶

۲۲۲۷۴	۲۲۲۷۶	۲۲۲۷۹	۲۲۲۶۵
۲۲۲۷۸	۲۲۲۶۶	۲۲۲۷۱	۲۲۲۷۷
۲۲۲۶۷	۲۲۲۸۱	۲۲۲۷۳	۲۲۲۷۰
۲۲۲۷۵	۲۲۲۶۹	۲۲۲۶۸	۲۲۲۸۰

خواص سورۂ بلد

جب کسی شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس سورہ کو پڑھے باامن و امان رہے اور اہل شہر اس کے ساتھ بہت لطف سے پیش آئیں اور اس کا نقش نظر بد کے دفعیہ کے لیے اپنے پاس رکھے کل اعداد ۲۴۲۸۳۔ چال خانہ پنجم میں ہے۔

۷۸۶

۶۰۷۰	۶۰۷۳	۶۰۷۷	۶۰۶۳
۶۰۷۶	۶۰۶۴	۶۰۶۹	۶۰۷۴
۶۰۶۵	۶۰۷۹	۶۰۷۱	۶۰۶۸
۶۰۷۲	۶۰۶۷	۶۰۶۶	۶۰۷۸

خواص سورۂ والشمس

واسطے حصول مرادات کے اس سورہ کو طلوع آفتاب کے ۷ بار پڑھے اور اس کا نقش واسطے سلامتی جان و مال کے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اس کے کل اعداد ۱۹۴۹۹ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔

۷۸۶

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۸۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

خواص سورۂ واللیل

جب کوئی مشکل پیش آئے اس سورہ کو ۱۸۰ بار پڑھے اور نقش واسطے حفاظت مال اپنے پاس رکھے کل اعداد ۹۶۶۶ ہیں۔

۷۸۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

خواص سورۂ والضحیٰ

واسطے حاضر ہونے غائب کے اس سورہ کو دو ہزار مرتبہ پڑھے اور نقش اس کا لکھ کر نام بھاگے ہوئے کا نیچے

۷۸۶

۳۳۳۰	۳۳۳۳	۳۳۳۶	۳۳۲۲
۳۳۳۵	۳۳۲۴	۳۳۲۹	۳۳۳۴
۳۳۲۵	۳۳۳۸	۳۳۳۱	۳۳۲۸
۳۳۳۲	۳۳۲۷	۳۳۳۶	۳۳۳۷

لکھ دے اور جہاں قرآن میں سورۂ والضحیٰ ہے وہاں پر نقش رکھ دے۔ اس کے کل اعداد ۱۳۴۲۲ ہیں۔

خواص سورۂ الم نشرح

جب کوئی مال خریدے اس سورہ کو تین بار پڑھ کر دم کرے اس مال میں برکت ہوگی۔ درد سینہ کے لیے اس سورہ کو لکھ کر پانی سے دھو کر سینے پر ملے۔ برض گٹھیا کے لیے اس سورہ کا نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ کل اعداد ۱۲۴۱۶ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے۔

۷۸۶

۳۱۰۳	۳۱۰۷	۳۱۱۰	۳۰۹۶
۳۱۰۹	۳۰۹۷	۳۱۰۲	۳۱۰۸
۳۰۹۸	۳۱۱۲	۳۱۰۵	۳۱۰۱
۳۱۰۶	۳۱۰۰	۳۰۹۹	۳۱۱۱

خواص سورۂ والتین

جب کوئی غائب ہو جائے اس سورہ کو دو ہزار بار پڑھے غائب آئے یا اس کا نقش پتھر کے نیچے دبائے کل اعداد ۱۰۲۷۴۔ چال خانہ ۱۳۔

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

خواص سورۂ علق

جب کسی حاکم کے پاس جائے تو یہ سورہ تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ حاکم اس پر مہربان ہوگا اور جو کوئی یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ اس کے کل اعداد ۲۲۵۴۱ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

خواص سورۂ قدر

جو کوئی سورہ متبرکہ کو تین بار صبح و شام پڑھا کرے۔ ہم چشموں میں اس کی عزت ہوگی اس کا نقش حصول عزت جاہ کے لیے اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۸۳۱۱ ہیں اور چال خانہ سیزدہم میں ہے۔

۷۸۶

۲۰۷۷	۲۰۸۰	۲۰۸۴	۲۰۷۰
۲۰۸۳	۲۰۷۱	۲۰۷۶	۲۰۸۱
۲۰۷۲	۲۰۸۶	۲۰۷۸	۲۰۷۵
۲۰۷۹	۲۰۷۴	۲۰۷۳	۲۰۸۵

خواص سورۂ بیّنہ

برص یا یرقان کا مریض یہ سورۃ پڑھا کرے۔ مرض دور ہوگا اور یہ نقش گھول کر بدن پر ملے صحت پائے کل اعداد ۳۱۲۲۳۔ چال خانہ ۱۳ ہیں۔

۷۸۶

۷۸۰۵	۷۸۰۸	۷۸۱۲	۷۷۹۸
۷۸۱۱	۷۷۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۸۰۰	۷۸۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۳
۷۸۰۷	۷۸۰۲	۷۸۰۱	۷۸۱۳

خواص سورۂ العصر

اس سورہ کو واسطے حبّ

۱۵۸۱	۱۵۷۶	۱۵۸۳
۱۵۸۲	۱۵۸۰	۱۵۷۸
۱۵۷۷	۱۵۸۴	۱۵۷۹

کے پڑھے۔ اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کل اعداد ۸۰۴۷ ہیں۔

خواص سُورۂ ہمزہ

درد چشم کے لیے ۷ بار یہ سُورہ پڑھ کر دم کرے اور نقش پانی میں گھول کر دوا میں ملا کر آنکھوں میں لگائے جلد شفا پائے۔ کل اعداد ۸۳۴۱ ہیں۔ اور چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

خواص سُورۂ فیل

واسطے دفع ہونے دشمن کے سُورہ فیل ایک سو بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن سرنگوں رہے اس کے کل اعداد ۵۸۵۹ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۵۴	۱۹۴۹	۱۹۵۶
۱۹۵۵	۱۹۵۳	۱۹۵۱
۱۹۵۰	۱۹۵۷	۱۹۵۲

خواص سُورۂ قریش

جو کوئی محتاج ہو ستّر بار پڑھے مالدار ہو جائے اور اگر نظر بد کا خیال ہو تو کھانے پر پڑھ کر دم کرے۔ مؤلف کے پیران طریقت نے فرمایا ہے کہ واسطے رفع ہونے شر اعدا کے بعد نماز فجر اس سُورہ کو ایک سو ایک بار پڑھے۔ سات بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ اور واسطے سرنگونی دشمن کے نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۶۳۰۴ ہیں۔ اور چال خانہ نہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۳	۱۵۷۲	۱۵۸۳

خواص سُورۂ ماعون

جب کوئی مشکل پیش آئے تو ہزار بار سُورۂ ماعون پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۹۲۵۳ ہیں اور چال خانہ پنجم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۱۳	۲۳۱۶	۲۳۱۹	۲۳۰۵
۲۳۱۸	۲۳۰۶	۲۳۱۲	۲۳۱۷
۲۳۰۷	۲۳۲۱	۲۳۱۴	۲۳۱۱
۲۳۱۵	۲۳۱۰	۲۳۰۸	۲۳۲۰

خواص سُورۂ کوثر

واسطے دفع ہونے شر اعدا کے ستّر بار پڑھے۔ جب کوئی دشمن ایذا دے، کوری اینٹ پر نقش اس کا لکھ کر پرانی قبر میں ڈالے اس کے کل اعداد ۲۷۵۴ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

خواص سُورۂ کافرون

واسطے دفع ہونے جمیع بلیّات کے اس سُورہ کو سو بار پڑھے اور نقش اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے کل اعداد ۲۸۳۳ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۴۵	۹۴۰	۹۴۷
۹۴۶	۹۴۴	۹۴۲
۹۴۱	۹۴۸	۹۴۳

خواص سُورۂ نصر

جب کوئی دشمن درپے آزار ہو سُورۂ نصر کو ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ دشمن پر فتح پائے اور اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اپنے دشمنوں پر غالب رہے۔ اس کے کل اعداد ۶۱۲۴ ہیں اور چال خانہ نہم میں ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۰	۱۵۳۴	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۲۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۳۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

خواص سُورۂ لہب

واسطے تدمیر ظالم کے سورۂ تبّت یدا کو تین ہزار بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل اعداد ۵۸۲۶ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

خواص سُورۂ اخلاص

واسطے رفع حاجات کے سُورۂ اخلاص ایک ہزار بار پڑھے۔ طریق دعوت سُورۂ اخلاص مع مؤکل کے یہ ہے کہ اول ترک حیوانات کرے اور روزہ رکھے اور ہر روز چھ ہزار بار ۱۵ دن تک اس طرح پڑھے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَعَزَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ اَجِبۡ یَا جِبۡرَئِیۡلُ یا عطرائیل بحق قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اجب یا میکائیل یا اسرافیل بحق اَللّٰہُ الصَّمَدُ اجب یا اسرافیل یا طاطائیل بحق لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ اجب یا عزرائیل یا رفتائیل بحق وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اس کا نقش حب اور رفع حاجات کے لیے مجرب ہے۔ کل اعداد ۱۰۰۲ ہیں۔

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

خواص سُورۂ فلق

واسطے دفعیہ سحر ۱۰۰ بار پڑھے اور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور گھول کر پیئے۔ اس کے کل اعداد ۸۶۷۷ ہیں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

خواص سُورۂ ناس

واسطے دفعیہ سحر ۱۰۰ بار پڑھے اور نقش اپنے پاس رکھے۔ کل اعداد ۵۲۹۶۔ چال خانہ نہم میں ہے۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

قرآن شریف سے فال نکالنے کی ترکیب

(جو مُروّج بزرگان دین سے ہے)

جب کوئی صاحب یہ چاہیں کہ قرآن مجید سے فال نکالیں تو اوّل وضو کریں پھر ایک مرتبہ سُورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ درُود شریف پڑھ کر یہ کہیں اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ○ (ترجمہ) میں اپنے کام کو خدا کے سپرد کرتا ہوں جو بندوں کے حال سے پوری واقفیت رکھتا ہے)۔ پھر یہ دعا پڑھے اللھم انی توکلت علیك وتفاءلت بکتابك فارنی ماھو المکتوم فی سرك المخزون لی فی غیبك اللھم انت الحق بحق محمدنِ الحق۔ (ترجمہ) (اے خدا! میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیری کتاب سے فال لیتا ہوں پس تو مجھے وہ بات دکھادے جو تونے اس کو میرے لیے اپنے یہاں علم غیب میں پوشیدہ کر رکھا ہے۔ اے خدا! تو سچا ہے تو میرے مطلب کو اپنے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے جو سچے پیغمبر ہیں حل کردے)۔ تب قرآن شریف کو عاجزی سے کھولے پھر سات ورق پلٹے اور آیت رحمت وعذاب و وعدہ وعید کے ذریعہ اپنے مطلب کی تاویل کرے اور ساتویں ورق کے آخری صفحہ کی ساتویں سطر کا خیال کرے۔ اگر اس کے، اوّل میں الف ہے جیسے اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ○ تو صاحب فال کو رنج وغم سے نجات ہوگی جس کام کو کرے گا اس میں برکت ہوگی۔ اور اگر (ب) ہے جیسے کہ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا ○ تو صاحبِ فال کو معلوم رہے کہ اس کو خدا کی طرف سے بڑی نعمت ملنے والی ہے اور خوشحالی نصیب ہوگی۔ جب اس کا مقصد پورا ہو جائے تو کچھ اللہ کے نام خیرات بھی کرنا چاہیئے۔ اور اگر (ت) ہے جیسے تَاللّٰہِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰۤی اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ تو صاحب فال کو مناسب ہے کہ صبر سے کام لے توبہ واستغفار کرے۔ بُرے کاموں سے الگ رہے اور کچھ اللہ کے نام پر خیرات کرنا چاہیئے تاکہ مصیبت ٹل جائے۔ اور اگر (ث) ہے جیسے ثِیَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ تو صاحب فال کو ظلم وغم سے نجات ہوگی اور بہتری و نعمت حاصل ہوگی۔ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے گا تو سونا ہو جائے گی (یعنی ہر کام میں برکت ہوگی) اور دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔ اور اگر (ج) ہے۔ جیسے جَہَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ○ تو صاحب فال کو چاہیئے کہ اس کام کے پاس نہ جائے اور صبر کرے تاکہ سلامت رہے۔ اور اگر (ح) ہے جیسے حَمِیۡمًا وَّ حَمِیۡمًا ○ یُّبَصَّرُوۡنَہُمۡ یَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ تو صاحب فال کو خوشخبری ہو کہ اس کا کام ومطلب بتدریج آہستہ آہستہ حاصل ہوگا اور جلدی نہ کرے تاکہ مقصود حاصل ہو جائے اور غم و رنج سے نجات پائے۔ اور اگر (خ) ہے جیسے خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ تو صاحب فال کو خوشخبری ہو کہ اسے بھاری نعمت حاصل ہونے کو ہے اور خدا اس کو سعادت مند اولاد دینے والا ہے اور اگر کچھ بیماری ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ جاتی رہے گی۔ اور اگر (د) ہے جیسے دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ؕ تو صاحب فال کو دل کی مراد حاصل ہوگی اور نعمت حاصل ہوگی اس کو خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے تاکہ وہ نعمت قائم رہے اور مصیبت دور ہو جائے گی اور دشمن پر فتح حاصل ہوگی اور اگر (ذ) ہے جیسے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَوۡلَی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تو صاحب فال کو آگاہ رہنا چاہیئے کہ غم اور رنج اس کے قریب ہے۔ اللہ کے نام کچھ صدقہ دے تاکہ ٹل جائے اور سفر بھی نہ کرے کہ خطرناک ہے اور اگر (ر) ہے جیسے رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ۔ تو صاحب فال کو ضرر اور برائی نہ پہنچے گی نعمت وراحت زیادہ ہوگی۔ رنجیدہ نہ ہوگا۔ اور اگر (ز) ہے جیسے زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا تو صاحب فال کو دولت اور عالی مراتب حاصل ہوں گے۔ دولت کا اس کی طرف رخ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اگر (س) ہے جیسے سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ ○ تو صاحب فال سعادت مند ہوگا۔ بلیات سے محفوظ رہے گا۔ غم ورنج سے نجات اور دشمن پر فتح پائے گا۔ مراد حاصل اور ہر کام حسب منشا ہوتا رہے گا اور اگر آگ یا پانی میں بھی جا پڑے گا تب بھی سلامت رہے گا۔ اور اگر (ش) ہے جیسے شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ تو صاحب فال کو خوشخبری ہو کہ خدا اس کو جنّت کی شراب طہور پلائے گا اور دنیا میں خوش وخرم رکھے گا۔ اس لیے اس کو واجب ہے کہ خدا کی عبادت میں کوشش بلیغ کرے۔ اور اگر (ص) ہے جیسے صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ تو صاحب فال جو چیز خدا سے طلب کریگا پائے گا اور بخت و دولت اس کے ساتھ رہے گی اور اگر (ض) ہے جیسے ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ تو صاحبِ فال پر رنج وغم مسلّط ہوگا اور دشمن سے ضرر پہنچنے کا احتمال ہے مگر آخر انجام میں صاحب فال کی مراد حاصل ہوگی اور کامیاب ہوگا۔ اور اگر (ط) ہے جیسے طٰہٰ ○ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ○ تو صاحب فال ہر قسم کے غم ورنج ومصیبت سے پاک رہے گا۔ اس لیے

اس کولازم ہے کہ خدا کا شکر کرے اور اپنی تکلیف و مصیبت کا معاملہ دوسرے کے آگے پیش نہ کرے کہ خدا اس کے لیے ساز گار کافی ہے اور اگر (ظ) ہے جیسے ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ○ تو صاحب فال نیک نام صاحب راحت رہے گا۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ اس کی ہر نیت و مراد پوری ہوگی۔ غم و رنج سے نجات پائے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور اگر (ع) ہے جیسے عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ○ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ○ تو صاحب فال کو خوشخبری ہو کہ خداوند تجھ کو نعمت فراخ دے گا اور تیری مراد حاصل ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور اگر (غ) ہے جیسے غُلِبَتِ الرُّوْمُ ○ تو صاحب فال کو چاہیئے کہ اگر سفر کا ارادہ ہے تو کچھ عرصہ توقف کرے کہ خطرناک ہے اور جو مصیبت یا تکلیف پیش آئی ہو تو گھبرائے نہیں۔ چند روز صبر کرے تاکہ خداوند کریم اس کو زائل کر دے اور کچھ صدقہ دے تاکہ مراد حاصل ہو اور تمام مصائب دُور ہو جائیں۔ اور اگر (ف) ہے جیسے فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ تو صاحب فال کو رنج وغم سے نجات ہوگی اور اس کے کام باصلاح ہوں گے اور خود مقبول خلائق و بابرکت رہے گا۔ اور اگر (ق) ہے جیسے قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ تو صاحب فال کو نعمت فراخ حاصل ہوگی اور بخت و دولت کے ساتھ رہے گا اور اپنی اولاد وعیال سے آرام پائے گا انشاءاللہ تعالیٰ اور (ک) سے جیسے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ تو صاحب فال کو چاہیئے کہ اس کام سے چند روز رکے کہ ایسا کرنا بہتری کا باعث ہوگا اور اگر سفر کا خیال ہے تو چند روز ملتوی کرے اور صدقہ دے کہ دشمن اس کے درپے ہیں تاکہ خداوند تعالیٰ اس کو سلامت رکھے۔ اور اگر (ل) ہے جیسے لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ ○ تو صاحب فال کا مطلب پورا ہوگا اور غم و رنج جاتا رہے گا اور کام درست ہوں گے اور اگر (م) ہے جیسے مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ تو صاحب فال اقبال مند و باعزت ہوگا اور تکلیف کے بدلے راحت ہوگی اور انجام کار یہ ہوگا کہ دشمن پر فتح نصیب ہوگی اور اگر (ن) ہے جیسے نٓ ○ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○ تو صاحب فال کو مراد حاصل ہوگی اور خوش ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور اگر (و) ہے جیسے وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ تو صاحب فال کے دل میں ہے اس میں برکت ہوگی اور خلق سے بے نیاز ہو جائے گا۔ اور اگر (ہ) ہے جیسے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى تو صاحب فال کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اٹکے ہوئے کام نکل آئیں گے اور دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔ اور اگر (لا) ہے جیسے لَا رَيْبَ فِيْهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ تو صاحب فال کو رنج وغم سے آزادی نصیب ہوگی اور کام سب درست ہوں گے مگر دشمن کے پاس آنا جانا بند کرے کہ خطرہ ہے۔ اور اگر (ی) ہے جیسے يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ تو صاحب فال کی حاجت پوری ہوگی۔ خوش وخرم رہے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

یہ معلوم رہے کہ اس قسم کے فالنامے شروع میں کم تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام وآئمہ دین میں سے کسی نے اس قسم کے فالنامے نہ نکلوائے ہیں اور نہ ان سے ثابت ہیں بلکہ وسط زمانہ اسلام میں جو فقیر و درویش و بزرگان دین گزرے ہیں انھوں نے اس قسم کی تجویزیں اور تعویزات وغیرہ عمل تحریر کیے ہیں جن کو لوگوں نے بہ نظر استحقاق دیکھا۔ پھر بعض لوگوں نے ان پر اپنا عقیدہ جمایا جس کی وجہ سے وہ گمراہ ہو گئے اور بعض اعتدال پر رہے جو اچھے رہے کہ انھوں نے تعویزوں سے کام لیا اور فال سے کام لیا مگر کام کے ہونے یا نہ ہونے میں پورا عقیدہ خدا پر رکھا۔ اس لیے جائز فال اور تعویز کی شرع میں ممانعت نہیں ہے کہ علمائے شرع نے جائز حدود کے اندر ان کو جائز قرار دیا ہے۔

تعبیر خواب

واضح ہو کہ اس علم کی بڑی فضیلت ہے کہ علم غیب اخص صفات خداوند اکبر ہے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب مؤمنین کا بڑا درجہ ہے ایک حصہّ نبوت کا ہے اور تعبیر اس کی وہ علم ہے کہ انبیاء ورسل علیہم السلام کے حصہّ میں آیا ہے جس کے بارے میں دانائے راز خفی وجلی نے فرقان حمید میں ارشاد فرمایا ہے وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ (ترجمہ۔ تاکہ یوسفؑ کو ہم خواب کی تعبیر کا علم دیں) پس جو چیز خدا کے ساتھ خاص ہو اس کی صحیح کیفیت انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ذهب النبوة الا المبشرات (ترجمہ۔ پیغمبری ختم ہو گئی مگر مبشرات باقی ہیں) جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا خواب نیکوں کا۔ اور عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں عرض کی کہ تفسیر اس آیت اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ کی کیا ہے۔ فرمایا کہ جو لوگ خدائے عزوجل کی وحدانیت اور میری رسالت پر ایمان رکھتے ہیں اور کفر وضلالت، شرک اور فواحش سے پرہیز کرتے ہیں یہ بشارت ہے۔ مراد خواب نیک مردوں کا ہے کہ خدا نے لوح محفوظ پر ایک فرشتہ مامور کیا ہے۔ اس کا نام ملک الرؤیا ہے اس کو حکم ہے کہ جو امور فرزند آدم پر وارد ہونے والے ہیں وہ انکو آگاہ کرے یعنی خواب میں دکھا دے بمصداق قولہ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (ترجمہ۔ خدا اپنے لوگوں پر بڑا مہربان ہے) مگر خواب دو قسم پر ہے ایک تحذیر، دوسرا الہام۔ تحذیر کے افعال یہ ہیں۔ ملک الرؤیا کو حکم

ہوتا ہے کہ بندوں کو آگاہ کرے کہ فسق و فجور سے توبہ کریں۔ قولہ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ○ (ترجمہ۔ اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی ہیں اور پتھر۔ تیار کی گئی ہے نافرمانوں کے لیے) پس انسان کو لازم ہے کہ دنیا کو عبادت گاہ سمجھے اور نیک کاموں میں مصروف رہے۔ رسول اللہ نے فرمایا ہے اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ (ترجمہ۔ دنیا آخرت کے لیے مقام زراعت ہے) اور آخرت کو دار الجزا اعمال جانے جیسا کہ کلام پاک میں ارشاد ہے مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ○ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○ (ترجمہ۔ دنیا میں جس نے رتی برابر نیکی یا برائی کی حشر کے روز وہ اس کو (اس کے بدلہ کو) اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا) محققین کا قول ہے کہ خواب میں چند شرائط کا جمع ہونا ضرور ہے۔ یعنی خواب دیکھنے والا نہایت صحیح المزاج، پرہیزگار اور طریقہ اذکار سے واقف چشم حق بین رکھتا ہو۔ دوسرے سوتے وقت باوضو داہنی کروٹ لیٹنے کی عادت ہو۔ جناب رسول خدا نے حدیث صحیح میں فرمایا ہے کہ میں تین چیزوں کو زیادہ دوست رکھتا ہوں۔ ایک روزے ایام بیض کے، دوسرے نماز اشراق، تیسرے باطہارت سونا سچے خواب دیکھنے کے لیے اکل حلال اور گفتگو میں سچائی کی ضرورت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا اَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا (ترجمہ۔ زیادہ تر خواب سچے اس کے ہوں گے جو گفتگو میں سچا ہو۔

نقل ہے ورقہ بن نوفل کو خواب میں دیکھا کہ سفید و پاکیزہ جامہ پہنے ہوئے بشاش ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر ورقہ اہل جہنم سے ہوتا تو ہرگز اس لباس سے خواب میں نظر نہ آتا۔ ظاہر ہے کہ وہ راست گو تھا جس ہنگام میں مجھ پر وحی آئی تھی وہ میری نبوت کا مقر تھا۔ بارہا خدیجہ کبریٰؓ سے کہا کہ محمد صلعم خدا کے نبیوں میں سے ہیں ان پر جبریلؑ نازل ہوتے ہیں جو حضرت عیسیٰ ابن مریم پر آتے تھے۔ پس لازم ہے کہ راستی اختیار کریں اور دروغگوئی سے پرہیز کریں۔ رسولؐ خدا نے فرمایا کہ آخری شب کے خواب کا نتیجہ جلد ظاہر ہوتا ہے۔ بالخصوص اس شخص کا خواب جو اوصاف حمیدہ سے متصف ہو اور اس شخص کا خواب جو عادات خبیثہ اور تعلقات دنیوی سے فارغ البال ہو، سچا ہوتا ہے اور نتیجہ نیک ظاہر ہوتا ہے۔ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا کہ پہلے حضرت آدمؑ نے خواب دیکھا تھا۔ جب بیدار ہوئے حضرت حوا کو پہلو میں پایا۔ خدا نے فرمایا کہ اے آدم! یہ کون ہے۔ حضرت آدم نے جواب دیا کہ یہ حوا ہے جس کو میں نے عالم خواب میں دیکھا تھا۔ دوسرا خواب حضرت ابراہیمؑ کا جس کی تعبیر میں حضرت اسمٰعیل کے ذبح کرنے پر آمادہ ہوئے۔ تیسرا خواب حضرت یوسفؑ کا جس کے نتیجے میں ان کو سلطنت ملی، بھائیوں نے بندگی قبول کی۔ چوتھا خواب سرور عالمؐ کا۔ آپؐ نے خواب میں دیکھا کہ لبید بن عاصم نے سحر کر کے کنوئیں میں بال ڈالے ہیں۔ صبح کو آپؐ نے بیان فرمایا اور چاہ سے وہ بال طلب کیے اس وقت حضرت جبریل تشریف لائے اور معوذتین تعلیم کی اس کی برکت سے عقد سحر وا ہوئے۔ اور کتب معتبرہ میں آیا ہے کہ صبح کا خواب سریع الاثر ہوتا ہے یعنی ظہور اس کا جلد تر ہوتا ہے۔ اور خواب شب کی مدت چالیس دن سے سات برس تک ہے اور بیان خواب میں زیادت نہ کرے کیونکہ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے کہ جس نے خواب میں جھوٹ کہا یعنی بے دیکھے کہا کہ میں نے ایسا ایسا خواب دیکھا ہے تو اس کو قیامت کے دن عذاب ہوگا۔ اگر خواب بد نظر آئے اور آنکھ کھل جائے تو فوراً زمین پر تھوک دے اور کروٹ بدل کر اعوذ باللہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فلق پڑھے کہ خدائے عزوجل بدی کو نیکی سے بدل کر مسرت نصیب کرے اور بعد نماز صبح کے توبہ و استغفار کرتا رہے۔ جب روز روشن ہو صدقہ و خیرات کرے کہ نحوست دور ہو۔ الغرض اس علم کے حاصل کرنے والوں کو جملہ امور کا خیال رکھنا چاہیئے اگر حصول دولت علم منظور ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے معبّر کو چاہیئے کہ پہلے کیفیت خواب آغاز سے انجام تک ذہن میں رکھے اور غور و فکر سے تعبیر دے جلدی نہ کرے اور شب کو خواب بامید تعبیر نہ کہے کہ شب خالی ہے اور ان اوقات میں تعبیر نہ کہے۔ ایک وقت طلوع آفتاب، دوسرے آخر روز اور غروب، تیسرے مابین اذان و اقامت و ادائے فریضہ، چوتھے ابر و آندھی پانچویں روبرو طفل نافہم و جاہل گستاخ۔ اور خداوند خواب کے مراتب وجاہ کا بھی لحاظ کرے کہ خواب کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک خواب بادشاہ کا یا حاکم کا، دوسرا جلیس و انیس کا۔ تیسرا فقیہ و محدث کا، چوتھا رئیس و قاضی منصف کا، پانچواں دیوان دبیر و مشیر کا، چھٹا عباد و زہاد کا، ساتواں خادم کا، آٹھواں بہرے دکور کا۔ نواں تونگر ذی دولت کا، دسواں فقرائے دریوزہ گر کا۔ گیارہواں نسوان ذی عفت و عصمت کا، بارہواں اولیاء اللہ کا۔ تیرھواں فواحش بدمست کا۔ چودھواں لڑکوں کا، پندھواں بڈھوں کا۔